

U.544.56

1-12-89

Title - Mangam Nutakhasa.

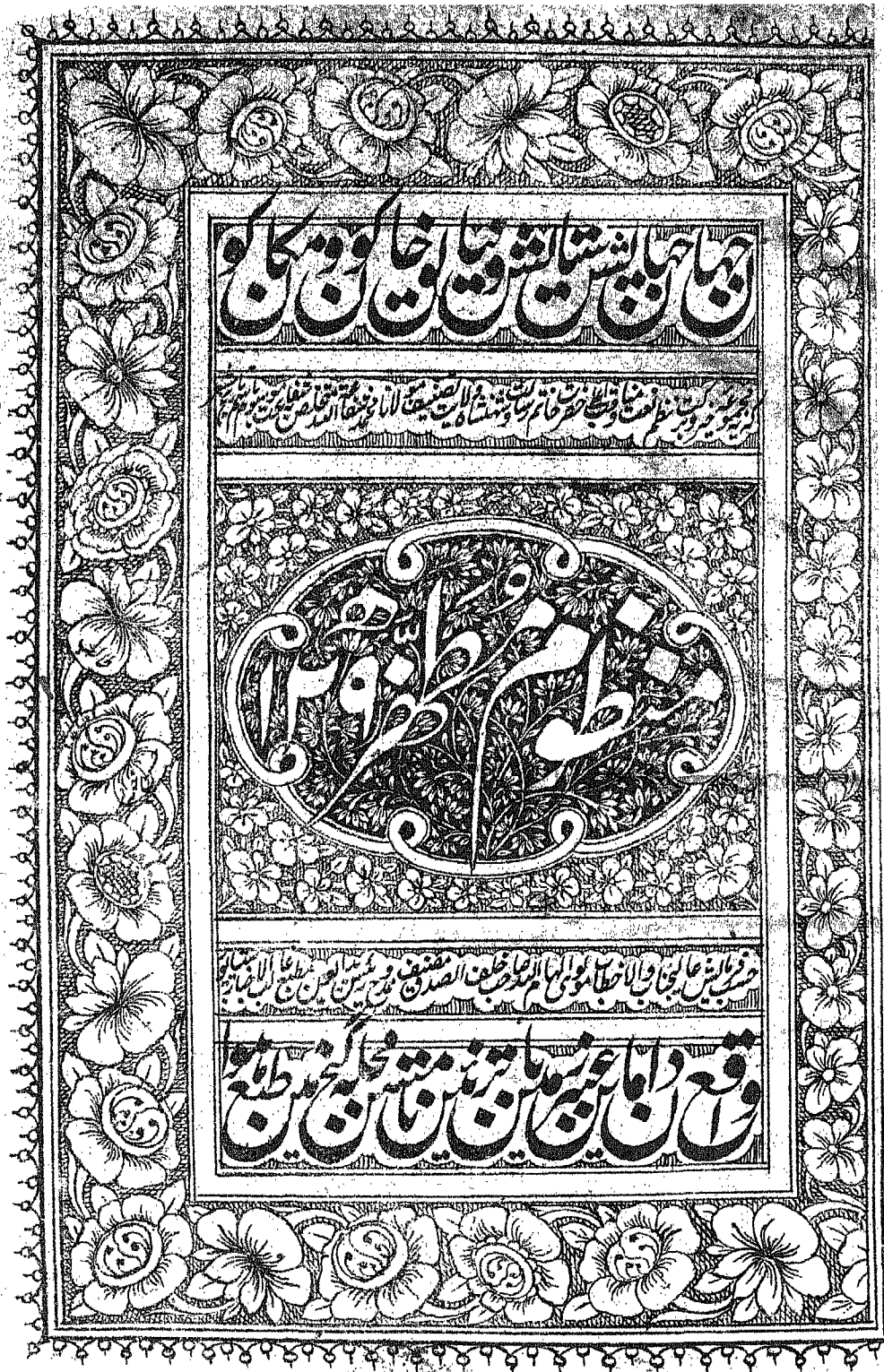
Creator - Motil. Shikshak AG Shikshak.

Publisher - Matha Ghali Al Akhbar (Seetapur)

Date - 1290 H

Pages - 80

Subject - Ushu Sharahi - Majma Kalam -
Naatiya 3 Naatiya Kalam.



M.A. LIBRARY, A.M.U.



U54456

بسم اللہ الرحمن الرحیم

برکت بخشان ہنر و نظر ہوشیار ہر ورق و فرست معرفت کردگار بہ ہوشان سبز اویسیکی آریاری حجت و شام
 سیر و شاد است ہشتان کلام اویسیک گہا مضامین تحت و توصیف سے رنگارنگ خوش آب و ہوا
 بلبل بان آشیانہ دہن اویسیکی توحید کی نغمہ سیر ہے وجود بشریان عالم میں اویسیکی صنعت کا ملک ایک
 نگہ بستہ بنا ہے سائبان فلک کو اوسی نے قادیل ستار و نشی آراستہ کیا فرش خاکی کو گلستان
 بوقلمون سے اوسے نے پیراستہ کیا اویسیکو کرم سے انسان نے تاج لکھ کر شکاری آدمی کا مہر
 رکھا ہے اویسیکے فیض سے خطبہ خلافت ائی جاعل فی الارض خلیفہ بنام انسان پڑا گیا ہے
 اور اک کنہ سے عقل حیران ہے اسے برتر از خیال و قیاس گمان و ہمہ وز ہر چہ گفتہ اند شنیدم
 خواندہ ایم برتھے اویسیکے کلمہ توحید سے تر زبان ہے ہر گویا کہ از زمین ویدہ و حدہ لاشریک
 گوید ہزار ہزار حمد و سپاس اس پروردگار کو سزاوار ہے کہ تمامی موجودات کو عدم سے منصفہ ہستی
 جلوہ گر فرمایا اور واسطے ہدایت کرنے کے انبیاء و رسل علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نائب
 شہر یا علی الخصوص اپنے امدادہ ازلیہ سے نگارستان جہان کو بوسیدہ ذات با صفات نظر کل موجودات
 متصف فیض الہوتی منبع صفات جبروتی فخر نفس آدم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتب کیا
 اور اوسے آفتاب عالم تاب کے جمال جہان آراستہ تمامی ذرات مکنونات کو نورانی و مزین فرمایا

والشمس کا وصف رخ نیکو ہے واللیل آبی تو صیف موسے غبر لب سے تاج اَوَّل مَا خَلَقَ اللہ تعالیٰ
 کا زین سر پہ خلعت فاخرہ خاتم النبیین کا دربر ہے بستر بشارت بالمؤمنین کَوْفُ الرَّحْمِیمِ سر
 بہ تشریف و اناک لعلی خَلْقِ عَظِیمِ مَصْدَقِ آیہ کریمہ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَنْشَأَ لَکَ لَکُلِّ الْجَوَاهِرِ مَکَانًا
 البصر وَمَا کُنْیَ فَاُطْلَبُ بِخَطَابٍ وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ مَوْصُوفٍ بِصِفَتِ کُنْتُ
 نَبِیِّکَ وَاَدَّیْکَ مِمَّنْ یُّبَیِّنُ الْمَآثِرَ وَالظِّمَنِ لَیْسَ لَکَ مَشْوَرٌ خَاتَمِ نَصُوصِ مَوسٰی سَالَتْ خَلَاصَهُ مَوْجُودَاتِ
 سَلَامُ الْکَاثِمَاتِ مَفْصَحِ مَشْکَلَاتِ مَقْصِدِ ظِلْمَاتِ مَاضِیْ جُورٍ وَاعْتِسَافِ عَوَیجِ عَدْلِ وَالظَّانِّ مَطْلُوبِ
 اَرَبَابِ ثَمَرِ لَعْنَتِ مَقْصُودِ اصْحَابِ طَرِیْقِ حَبِیبِ الرَّحْمٰنِ قَیْمِ الْاِثْمَانِ نَبِیِّ الْحَمْدِ اَمَامِ الْقَبْلِیْنِ سَيِّدِ الْغَلْبِ
 یَسِیْرِ الْخَافِیْنِ اَمِیْرِ الْعَالَمِیْنَ شَفِیعِ الْمُنْذَرِیْنَ قُدْرَةِ جَبْرِ بَشَرِ اسْوۃ شَفِیعَانِ رُزْوَیْ مَحْشَرِ تَحْتَ نَشِیْمِ سِدْرِ الْقُدْسِ
 رَاقِیْ قَبْضَةِ قَاتِبِ قَوَسِیْنِ اَوْکَادِیْ عَلِیَّتِ غَالِیْ اَفْرِیْشِ قَہَا حَبِیْبَانِشِ وَیَمِیْشِ تَوْبِیْ وَکِتَابِ سَالِیْ خَزِیْ
 عَلَیْکُمْ رَبَّانِیْ مَبْنِیْ حَسَنَاتِ مُتَمَلِّحِ مَجْرَآتِ حَفَرَاتِ اَبُو الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ مَصْطَفٰی اَحْمَدُ نَحْبَتِ صَلَوةِ اللہ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامُ

دلا خاکیہ کوئی محمد شو	زہر حوی بیاض محمد شو	بہر سجدہ جان بی محمد شو	بر و قیلہ و دھندہ محمد شو
بہر شہر گر از قند عالم دارا محمد شو	امیر قندہ سوی محمد شو	باخلاق الہی تصدق یو دارا محمد شو	عالم با شہر و خوی محمد شو
بک خانی شام زبور کلہا جان محمد شو	بیاد لدا دہو محمد شو	نیا ز دولت کرہ عرفان محمد شو	قد شام بجوی محمد شو

اور در دنیا محمد و اہل آل طہارہ و اصحاب یار پر ہنجا چاہے کہ امور دینی و دنیوی میں امن تباہ حضرت
 مائتہ چھوڑا شاعت دین اسلام میں سرگرم ہو کر عرب عجم سے نام کفر کا مٹا یا جان نشتیان محفل شریعت
 صدر گزینان مسند طریقت کار و نمایان کشور دین مبین دایان طریق صدق و یقین گنجواران خزانہ رحمت
 الہی سر نشین داران فیض تائیدی زبدۃ ارباب محفل راہ نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم
 اجتہاد و احطافا مسند نشینان ملک تسلیم و رضا حضور صاچار عنصر کالبد ولایت کبرے و چار رکع قصر خلافت
 عظمت کمال صفات ارباب معتارفہ زمانہ کا انہیں کے ذوات زاکیات میں طور ہوا اور اکبر جلال
 کا انہیں کے نفوس مطہرہ میں نمودار ہوا عنی افضل البشر بعد الانبیاء بالحقائق قاتل الکفرۃ و الزندق
 و فی غار لہا جبہ فیق امیر المؤمنین اہل المسلمین ابو بکر الصدیق و اعدا اصحاب حبیب اللہ و الاحسان فی الزہر
 و الجوار امیر المؤمنین عمر بن الخطاب و مقتدر امی الصابرین فی اللہاماء و الضراء الثابت و الراسخ و البلو
 و الاہل و جامع آیات القرآن کثل التزیب فی لوح الرخمان امیر المؤمنین امام التہجد عثمان بن عفان

والغرض حباً لمفاخر المناقب مطلوب کل طالب مفروق الذائب شبح العربی العجم اکرم الامم غالب علی کل غالب میر المومنین بنیر المتقین علی بن ابی طالب صفوان الداعی جمیعین بعد حمد و ثناء کے کج معجزان تولیدہ بیان محمد الہام الدہان مولوی شفاخت الد صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت میں ملکہ سبحان معنی کے عوض کرتا ہوں کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفرلہ اللہ الصمد کے طبیعت احقر کی متوجہ الفرام مورد نیکی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردہ اختفا میں پوشیدہ رہا بسبب استبداد بعض جناب کے اوان گوہر گران بہا کو صندوق گنہامی سے نکال کر اراشہ گوشہ گردن عود سن مانہ کا کرتا ہوں سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جسکے ثنا سے نظم پر دین پرانگندہ ہے ہر ایک مصرع کو درجہ جہان کہیے تو بجائے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبادت و عہدگی مضامین کیا کون کہ کیسی ہے قدیمی سنی ہر حرف اسکا گوہر گرانما یہ کہیے تو روا ہے اور کیوں نہ ہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ او سکا توصیف ثنا سے حبیب الرحمن اور انکی اولاد طیبہ مطاہر سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی اسی طرح کی راستگی نظم میں بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور الدخان نو اطولی ہند سے تھا کہ جسکا شہرہ شیرین بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور رحمت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنمائے عرفان یزدانی مقصود اور صیاد مینشوائے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طوق ایمان قدوہ اہل طریقت زبدہ ارباب شریعت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب مان شہر شام شد نانا دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ نصیر الدین حسین صاحب زنی بریلوی اوام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ شہرہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۲ ہجری قدسی گورفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق میں جناب مغفور کے دعائے خیر کریں اور اگر کہیں کوئی لفظ بیجا یوں تو ذیل عاطفت سے چہاویں چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض جناب کے لکھے ہیں تحریر کرتا ہوں فقط قطعہ تاریخ وفات مولوی محمد شفاخت الد مرحوم مغفور مختصر شفاخت تصنیف محمد الہام الد بن لوی محمد شفاخت

عند یان چین ہون جا سہ	برج عیش جن ہر ہوا خزان	رو کل زرد ہوا مہر ہوا خزان
رہا رہا رہا رہا رہا رہا	عوفن مزہم خان چین کی	نہ نہ در جگر نہ نہ تھانا نہ نہ
دھی دھی دھی دھی دھی دھی	فلکیوں کرتا ہر کدہ ہر تار	چچو جنت میں حواجن کو ہوا
دو سر امیر تری پیر کا خزان	او او طوطی باغ ہوی بزم	۱۲۸۸ ہجری

قطعه تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد ہادی صاحب سید بن ایون			
مرح خواجہ نبی شفا علیہ السلام	چو طرز جبار لایقا کو مئے	سال صوری معنوی عدد	۱۲۸۸ ہجری اور اردو اور ایک سہ
قطعه تاریخ وفات تصنیف انصار حسین صاحب	۱۲۸۸ ہجری	۱۲۸۸ ہجری	۱۲۸۸ ہجری
جناب عم علیچاہ مرحوم	زحادث چون نظام نقل کرد	خیال سال حلت درم بود	بلغت مالک کہ در فوہوں
دیگر			
بربر و ملک م جب ہوئے	فکرین تاریخ کی تب ہم ہوئی	غیب آئی صد انصایہ	حرف تو شیمی سہ سال غم ہوئے
دیگر			
قبلہ دو جہان جناب عم	مرح خواجہ حبیب بانی	جب فضا گئے بامر قد	شکر گوی کا فن ہوا فانی
	کہا مالک نے مجھ کو انصار	کہہ تو آہ رشک خاقانی	
	قطعه تاریخ وفات تصنیف محمد امیر حسین صاحب	۱۲۸۸ ہجری	
چو مگوی اعظم سو خلد رفت	دگر گون شدہ در گرد و زار	پے سال غلت بگفت ہم	فرخ راغی نہاد آمدہ
دیگر			
	صبح حلت عم مکر م	جمادی دومین کی سترہ تی	
قطعه تاریخ تصنیف سید عبدالرحیم متخلص بہ شوہر ساکن بانسہیلی	۱۲۸۸ ہجری	۱۲۸۸ ہجری	۱۲۸۸ ہجری
ہوئی مرحوم خادم سنین	دی جگہ خلدین نہین یارب	شوہر مالک فیون کہ رشک	اگر جہان غم سے با حال ہوا
	آغاز کتاب مستطاب سمیہ	منظوم مطہر	۱۲۸۸ ہجری
بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا دہو کی کہول میں جگر منہ	سبح اسم ربک جسے کہا قرآن میں	تا خدا ایسا کہ میں باریہ کر کرد	اگر کسی وقت کشتی نوح کی طوفان
جسے تیری نظر ہوئے تو کو کیا خط	کیسی بیگانہ تھی نہ باندہ نہیں	گل پیل سرور کوئل کیا	ہر وقت گل گلشن کا بین
باغ عالم مصطفیٰ فیض بہرہ	کستی ہی بوجہ جہان کسے گل نیر	تو عزیز ایسا کہ جھکو خضر و یاس و دم	دہوہ پر پیر و شہر و کوہ و ستار
اگر تیری دیتا ہو تو بہرہ کو کوئی	در بدر مجھ کو بہرہ نہ دے نہ دینا	دو چہرہ دریا کہ تیرا نہ	و جگر و باہو ہوں و بطن و عہد
وقت یہی یاد آتا ہوئی کا فرد	یوں کیا رخ مجھ کو بوجہ نہیں	خود فراموشی سے یا تو گن	جسے گرد و زدن کی میں انقضا
و اور خجما کوئی حال افسوس	گردن غنیمت یوں نہیں بولیں	نہن نہ وہ کہ بک میں غم جان	کہہ میں تی نہیں دیدہ کر باریہ

<p>شکر نعمت ساری تو چند آنکه نعمت ساری تو شافع مختبری چکو و یا حیدر امام خلعت انا مختار علی کو بیجا مصطفی نور الی مقتضی نور نبی ای خداوندان و مالکون جهان</p>	<p>کفر و سحت بر تو در حق باطن شک نیست او که تو تیری و این خلق تو کیا چنگ بیدار روشنی تو کس سے تو بیا بین چکو که مختبر کو انکسایه نامین آنو شفاعت تو تیری که تیری</p>	<p>استغنی سجد که برین که شاکر مصطفی جاء الارحمه للعالمین مصطفی که دیات جیل و لیل مصطفی عالم بنیاد او بر تو تیری برکت تو عنایت یک کو تو کلام مشکل استغنی که تو تیری که تو تیری</p>	<p>فصل تیر فضیلت که تو تیری تو تو تیری یا رسول الله ان من تو تو تیری یا رسول الله ان من انسی هر جای تو انسی هر جای تو اک مکان چکو بود لا دین تو تیری</p>
<p>او خلد فی سمان و زمین ذات تیری ہی جمع حسنت نام نعم الوکیل ہے تیرا رحم کی تو اگر نگاہ کرے دیکھو بچپن کوئی سکندر تھا فریدون فخر پالا شاہ جمشید نے کیا تھا تو اوپنے اپنے مکان کس کو تھا جو ضحاک شاہ کبر شعار تھے شجراو کے غیر طوبے تو نے تقدیر میں جو کچھ لکھا دیکھ لا شریک تیری تو تیری ہی کبری کے ازبرانی علی شیر بہر مہر رح حسن امام زمان پے عابد شہ زمین زمین اے صدق و حتم جعفر کا</p>	<p>انوشنشا صاحب ملکین تو ہے روزی سانچے تیرا نہ نظیر و عدیل ہے تیرا تو گدا اگر کو بادشاہ کرے کروا شاہ ہفت کشور کا اوسکو شاہوں کو پریا پالا تخت و تاج چشم بوا شہ تو نے ہنگامے اوکھڑا کرے دوش پر اوکے کہ تیری اوسکو اوسکا غور و دوبا وہی ہوتا ہی اسی مری ہوئے سنت ہیں قسط پر کتبات شان شفا رنی خیر کے شاہ مردان کشید خیر زہر قاتل سو جو ہوا بجان صابر و شاکر و اسیر سخن تھا جو گل گلشن چمب کا</p>	<p>خالق جن النور و نور دافع درد و یکسان ہے تو انکم الحاکمین کہتی تھے مہربانی جو ہے حساب تیرا بن میں پیدا ہوئی تھی جہان جو پہرے بجھے سے انور کیا فرعون عوف بحسب جبکہ نرو و سرکشی لایا کی جو شداد و خود آرائی پہلے ملا باغ سی یہ آخر کار پر ہے ہر وقت اختیار تیرا احد اصدقہ انبی و صدقا تجھ کو تیرا جہان کی قسم صدقہ تیرا اچھا ہے تیرا غربت شاکر کیا بارے تجھ کو یا قرا مام کی سوئے صدقہ کاظم کا انوکھی</p>	<p>منظر جلوه و سدریا نور قوت قلب صبر جان ہے تو الرحم الراحمین کہتی تھے دم میں ذرہ کو آفتاب تیرا تخت شاہی ملا بغت و ان ایک دم میں کرے تو اسے مخوف تھی تو گویا ہو بسلا ایک مہر سے مفر کسوا یا کہ تھے نخوت بہشت نبوی پاؤں کو تھی ہو گیا فی النار فصل کرتے لکے نہ بار تھے جاء و عرف جلال قدرت کا انچھوئے اقلی قسم تجھ کو تیرا ہے تیرا نستہ تیرا ہے تیرا سحر دار السلام کی سگند زہر کا و س کا عبادت کا</p>

میر موسیٰ رضا کی جھکو قسم حسن عسکری کے صدقہ سے سرسبز میری رعایت ہے تو گر ہے دھوسے تختے غفوری کا خود غلط ہوں غلط ہوں پایا جان شیریں پر میری کائنات آپ نے کہا ہے لے موئے نخست وار شوق کرو یا رباد غیب سے رزق کر عطا جھکو میں ہوں لائق اور اللہ سرسبز گہری گنت کی ہاری بخشید رب پاکیزات مجھے کہ نہ انبیا و جنس کا محتاج میرے مالک ترا غفور ہے نام کون جتنا ہے داد کی روداد جب تلک جسم میں جان ہے بتر تار یک میں نہ ہوں جہان میرے زخم درون داغ جگر ذکر جب احمد واحد کا ہو دست کش مجھے تو رات ہو ہے یہی مقتضای فغا رے سایہ پائے آج نہ خستار جب کابل مرا طر پر ہو گزر	دربار عطا کی جھکو قسم میر برج علی کے صدقہ سے دے مرض سے شفا طیبے تو تو مقرر گنت کو کیا پروا کیا ہوں میں چیر کیا میری مشت فرادگی ہے کوہ کنی عرض محتاج میں ہوں سدا داد و دہ کہ سے کرتے آزاد طعن مخلوق سے بچا جھکو سب ترے فضل کے نہ ہو گناہ اپنے فعلوں سے شر ساری درد و غم سے طے نہایت جام کس پر یہ تر محتاج بے مدد غیر کے بنا دے کام کون جتہ بن کر سے مری او تیرا ہر وقت دل میں یاد دیکھو احمد کا میں رخ تابان ہو دین تربت پہ ہو نوکایا دوسو سہ تنگی لک کا ہو میری مٹی کہیں خراب ہو پادہ بخشش کا تیری ہو بہاری چتر سر ہو مرا برادر شمار ہوں حسین ابن علی سے ہر	اتقا باقی کی دولت سے مہدی نیک نام کی سونڈ نہیں مخفی مری گنگاری جبکہ تو ہے کریم اسے داؤد شاہد مدعا کا ہوں چوہا کوئی اپنا نہ یاورد ہمد کیون نہ سپر میں اچھا کروں بحرفانی میں بروہ جاک میرا پورا سوال کوئی تو کچھ عبادت کی الم ہے مجھے گو کہہ دم قصور وار ہو نہیں ہمیشہ نہیں رنج و حسرت تنگدستی کے کوئی چہین بحر غم سے بچا دے اوسو غم کے زندان سے تو تابی د نزع میں مجھ پہو نہ بخشید سر پہ میری جھینج الا ہو جب نیکرین قبر میں آئیں بند ہو گزبان ہجرت ان حشر میں جبکہ نصیب میزان جب زنت پہ قمار آئے جھکو برداشت ہو نہ گزرا کی پل نہیں تیغ تیری نیرودہ	فیض وجود نقی کی دولت سے تجھ کو بارہ امام کی سونڈ کیسے بد میں خود ہوں قراری تو مجھے ہے بحث خطا سے خط جیسے مجھ کو خواہش لیلے کون ناشاد کا پٹائے غم کیون ایذا میں تجھ کو یاد کروں صیل کی طرح درد و غم بجا تخل امید میں شردے تو تجھ کو ہو لاٹا یہ غم ہے مجھے پر کر م کا امید وار ہو نہیں غیش و آرام کے فرغت کے دور کر صد مہ عذاب الدین پار پیر الگادے امی موئے دل جو ٹوٹا ہے مٹی کی د لبے جاری ہو گا کہ تو حید نور کا گور میں او جالا ہو دینے پائیں تجھ کو انیا میں کر میں شکل کشا مرداوسان تو سے جلو میں اگر مرخصان تجھ کو تابش کی گزرتا ہے شندھی شندھی ہو چاؤں کی اوس سے دی تو پناہ اسے غفار
---	---	--	--

صدقه ششمان کو بربا تیرا فضل و کرم ہو کر پھیل تا گویا ششکشت کو تو جو خطہ لون سارا اگر ملے تا ر چاہتا ہوں گلشن کشمیر	جام کو ترسے جھکے عطا شعلہ آتش کے گل میں چل جھکے لہری کا دے سوا بس ہے خوشنوی بخت کا جھکے دیکھ لا در جہاں میر دیو صلا نظم کا شفاخت کو	دیکھ دو رخ کو میں پڑھو پہو لہا ہوں نبی بخت کا بہ طور پر ہو جھکے شرف باغ جنت کی دہلیز میں مرد سبط مصطفیٰ دیکھو بخش دیو ایسے بے لیاقت کو	وقتا ہما عذاب النار ہر گلشت باغ جنت دے جھکے دی خاک کو تو شاہ جنت دیو مجھے روضہ ہے کا فضا اپنی آنکھوں سے کر بلا دیکھو
--	--	---	--

دیکھو

ہو خطا وار مگر ہے تینا جھکو میرے اعمال کو کئے سزا دیار پہاں کیا ہو نہیں سناست باغ جنت شام ملک کو نہ پاویگا کسی صاحب گر دوش میں نہ ہو نیا بین باقی سکندر بخش صحت مرض عمر کو عظیم مطلق خود بخود غایت کو تو جو شکل اسان رنج و عیش کو نہ تو کو اسائن کر غم نہ ہو نہ ہو فکر نہ ہو رنج نہ ہو چاہے جو جھکے سحاب خرگاہ حریر در سلطان سالت کی مانی بانی سنگ اسود کی پریش میں ہو کیا ہو و جاب و کشی مرقد صند کی نصیب دافانی ہو اٹھالچو اچان کرتا شب کو کھینکے نادی کی بین مرحسا سید کی مانی العربی	بخش دیو کریم مر کو جھکو رحم کر جان کو اس بندہ اذ جھکو نہ تو دنیا ہی ملے نہ عقیقہ جھکو دین ملک اگر پہلے لایا جھکو دور دور ان دیا چین جھکو کر نہ ممنون دعا تو اٹھا جھکو جانکے لکیر ہے یا ورتنسا جھکو حضرت احمد تار کا حد قد جھکو تو جاکے ہر وقت خدا جھکو فرش قائم نہ سریر وہ یا جھکو تخت جہش کی ہرگز نہیں جھکو زلف ہند و بہاں نہ ہو جھکو جہنہ کی کوئی بت نہ جھکو نزع کی وقت تصور ہے تیرا جھکو اپنی پیار کا دیکھ کر جھکو قبر میں شام و سحر ہو جھکو	اپنی حال میں آپ ہی بندہ بندگی تیری یہ یاخیر نہ کرنا کل پر کو نہ کوئی مفت جھکو ریگ صخرہ سوزن میں جھکو کوئی تو باہر ہی وقت تیرا جھکو نا خدا تو ہی سفینہ کو بار لگا میرے رزاق نہ جھکے جھکو واسطہ بختن پا کا نوت دیکھو تیرے جوان میں شمع کا دیکھو جاہ کند و نہ فر فریدون کا خاک و رواہ احمد کا بناؤں کر مرخی کی میں نہ ہو یا خدا قد شہیر ملک ہو جھکو جان جاتی ہو مرخی تیرا جھکو خاک مدفن پیکر کو جھکو تاب خوشی قیامت کی ہو جھکو	جمع جنت میں کبھی رسوا جھکو ایسی حق رہی باندہ نبی جھکو آج میری میں کیا کیا غم جھکو منقبت کا ہو کر تجھے تیرا جھکو چو تیرا ہر شہر میں سیا جھکو نظر آتا ہو نہ پہلے لے رہا جھکو تیری دولت پر دولت عظم جھکو دو لون لم بین و خالی جھکو نہ تو حق کی صورت کسی جھکو نہ تنہا جہاں زاری دارا جھکو چشم حیرت ملک میں ہو جھکو کو کیا اب ملک ہندو سید جھکو چرخ کوئی کیا عاجز و سیر جھکو جانکے میں جہاں خالق نہ جھکو خاک سی ہو پڑتا اعلیٰ جھکو چتر سر کے لیے دیو ساید جھکو
---	--	--	--

نغمہ خلیق کی قسم سوچاں روزِ جزا نظم ہذا کے عووض کی جا کر عطا جو رہیں سب گلشنِ فرح و قس کو لایا	رکنہ خود میری پست پستانا بجگو خاص بیت الشرف جنتِ انجگو زرگسی چشم سے کر کشا رانجگو	اسی جات کا اچا کو کھیل میرا قبضہ جو ہو نصیب آجی آرزو یہ شفاعت کی کھانجگو	دیکھئے ملتا ہے سر کا سے کیا کیا مرجا بڑا کہ کہیں آدم و جانجو روضہ بادشہ شیر باطلی بجگو
ایں گنہ گار بر لطف کرا سنا کر خلق کا مشکل کشا ہو خوش نصیب بہرام حسن شاہ زمین زمین عابد بیمار کے صبر و امل کی قسم جب کچھ دن حشر کا آگیا تو وہاں سے جا کر کس کا پیلا گیا جو خطا ہو گئی تیرے عبادت کی تو بخیر ارجم نام بہتیرا کریم رزق نہیں منہ سے نکلی عطا جسکو نہ مخلوق کوئی حاجت ہے حفظ و آمان بھی دہریا کافیت گو کہ ہوں کم حوصلہ پر جو عطا بہر نظر و نگاہوں گل بنی کون حشر کی دن مصطفیٰ جو عبادت کہیں	جگو نصیب بخدا دولت نیکر نام سوا سو کو میری مشکلیں نیکر دولت و قبائل میرا شہ نیکر درد جگہ کا مری چارہ دیکر صبح کو روتا ہوں نہیں جا کر نیکر مفت میں سو سو ہو ہمت نہ نیکر اسکا عوض کچھ نہ تو قادر جگہ نیکر رحم و کرم کی نظر اس پر جگہ نیکر واسطے روزی کہ تو جگہ نیکر کار بر آری مری سے اس نیکر حاصل دوسم میں جو اس نیکر ورکانی کہ مجھے خادوم دیکر دیدہ خونبار کو شہ نیکر و نہ یہ تصدیق میں جان کو نیکر سرسن شفاعت کی جگہ نیکر	صدقہ خیر الورا بادشہ انبیا از پے روح قبول نہیں نیکر بہر شہ کر بلا کشتہ طلوع جفا شہرم تری مانتی ہو کس نیکر مٹھیاں بیری ہو تو اسی نیکر کستی دینا میں تو تیری نیکر میری حقیقت ہو کجا نیکر تیری خطا وار کا حد تو نیکر بہر دو نان جو میں منت دونا نیکر خوت دنیا کی شہمت عقیقہ نیکر رنج سوار در کہہ دلو مری نیکر ترج میں کہلائی صورت خم نیکر بغض آشیان شہمت دینہ نیکر سید سجاد کے السون کا نیکر صبح ہوئی تیرے کوچ کا نیکر	بخش دیر میری خطا اہل خطا جانکر خارا لہم سو مرا جانک دانا نکر جو رفلک سے بھی تو نہ پریشان کر وضع سکر دل تو غلبہ نہ نیکر تہہ کسلی جاتی ہیں گانہ نیکر خونی احوال پر پہلے ہی نیکر بندہ ناچیز کو جرم پیت نیکر چاک مرا اک ظلم نامہ عھدا نیکر خوان کرم سے عطا نیکر میرا حج اعزاز و مانج نیکر حاضنین بہرام کو پیر نیکر اس نعل سبھا رہ کو نیکر طائر جان بیل و خضر نیکر خبر غم اس عجب جو کونہ گریان نیکر
یا الہی روح خرم لانا بک واسطے ایہی موسیٰ محمد مجتبیٰ واسطے یارِ حرم شایع روزِ جزا واسطے کردی تکلیف ذائل مصطفیٰ واسطے	دیکھ ایں خدا و جہان خیر الوری واسطے یارِ حرم شایع روزِ جزا واسطے کردی تکلیف ذائل مصطفیٰ واسطے	ہو نہیں سکتا بیان جہان تیری کرا ہم گنگار دکھو پیرانی تو دیا رست حشر میں برانیا تو اس واسطے ہکو دکھائی محمد زہرہ شریعین	تو از امت میں محمد کی سید کیا منقوت کا ہی سید وہ لایا رست اللہ کی اس کی بدولت و نعت دین

۱	مصطفیٰ با جاء الاقوامه اللطیفین	وہ شفیع اللہ بینہ با شاہ سلیم
۲	رہنمای بر فضائل انعام کے واسطے	
۳	مخبرہ نورانی ہر اک نبی کو قدس	خاتمہ دنیا کی ذات تبارک و تعالیٰ
۴	دینہ تہیہ ہر نبوت کی کو ایسی	سر پہ یہ کرتے تہیہ ہر نبی کو
۵	حکمت تیرا یہ خان ہوا کو واسطے	
۶	ہر طفیل مصطفیٰ کیا کیا تہیہ تیرا	ایک صحابہ تیرا بالائی قصر آسمان
۷	جمع ہو کر سب تہیہ تیرا تہیہ تیرا	مانگتی تہیہ دعائیہ منعم و بکشان
۸	کلمہ گویان محمد مصطفیٰ کو واسطے	
۹	برق و باران بار بار تہیہ تیرا	سنگ میں باقی تہیہ تیرا
۱۰	نخل ہر گل تہیہ تیرا تہیہ تیرا	شاخ خور و ملک تہیہ تیرا
۱۱	ایک دم میں نیست ارض سما کو واسطے	
۱۲	شکستہ کتب عدم کی کو لوح و قلم	صفحہ شریعت کو گویا تو ذر قلم
۱۳	بیر کر یکا ایک دم میں کم کتب کا	جز تہیہ تیرا معلیٰ تہیہ تیرا
۱۴	تو لقا کو واسطے ہر فنا کے واسطے	
۱۵	تو حکیم الیہا پر دہ چاہی تو زندہ کر	ایک دم میں زندہ جاوید کو دہ کر
۱۶	ہر گناہ کو تہیہ تیرا تہیہ تیرا	نسخہ تہیہ تیرا کو اگر ابرا کر
۱۷	خاصہ ہوتیہ تیرا حاصل دوا کو واسطے	
۱۸	جس قدر کو دیکھ اور تہیہ تیرا	اد کو تہیہ تیرا کو کرم تہیہ تیرا
۱۹	نور تہیہ تیرا تہیہ تیرا	کوہ تہیہ تیرا کو تہیہ تیرا
۲۰	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۱	وہ مہربان کہ تہیہ تیرا تہیہ تیرا	ایک طلبہ تہیہ تیرا کو تہیہ تیرا
۲۲	ابنیا طاعت کو تہیہ تیرا تہیہ تیرا	فرش دیباچہ تہیہ تیرا کو تہیہ تیرا
۲۳	ہو کر اسماں جہ جہ تہیہ تیرا کو واسطے	
۲۴	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۵	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۶	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۷	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۸	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۲۹	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	
۳۰	تہیہ تیرا تہیہ تیرا تہیہ تیرا	

۱۹	بهر خطا و سخطه من تو خطا کردی واسطه	گرچه مصحح کتب سبب غرور است و با	بهر مقرر تو تو کی مور کوی واسطه
۲۰	باز دیو زان ضعیف که اگر خوش تو بود	تو ده دست تم و تما کو بجا بود	تو ده دست تم و تما کو بجا بود
۲۱	شک او کی طاقت تو و او یار تو	کانی کاین او تن کن گویز کن	کانی کاین او تن کن گویز کن
۲۲	بهر ذوال اسرار من تو مکنه دعا کردی واسطه		
۲۳	تو قوی تر سبک بر جا بود تو بنگار	تا توان بود تو انا و انا و انا و انا	تا توان بود تو انا و انا و انا و انا
۲۴	رو به تو سبک خوف به تو بنگار	شیر ز جبین به تو بنگار	شیر ز جبین به تو بنگار
۲۵	تو قوی دافع هر بلا و فتنه ز کردی واسطه		
۲۶	قهر تو بیکم و جو تو شاهه الای با بکاه	اگر ساحت من بر تو سلطنت کرد	اگر ساحت من بر تو سلطنت کرد
۲۷	گر ز راه تو سبک الطاف غنایت کنی	تو گدا اکر من نعمت طلبم با بکاه	تو گدا اکر من نعمت طلبم با بکاه
۲۸	تاج اسکندر به جانی تو اکر کردی واسطه		
۲۹	خاک سپهر جو تو دره به تو بنگار	تو انوشیروان حاصل به تو بنگار	تو انوشیروان حاصل به تو بنگار
۳۰	جس تو سپهر بکده او سبک سپهر بکده	بر ضایع تو حصول دولت بکده	بر ضایع تو حصول دولت بکده
۳۱	اگر اهرمن تو من حق کیم کردی واسطه		
۳۲	قهر تو بر عزیز او بکاه و بکاه	اور به او فرو دلش به تو بکاه	اور به او فرو دلش به تو بکاه
۳۳	کر دیار من کمرش کن تو بنگار	تیر و دیوان حضرت خدا بکاه	تیر و دیوان حضرت خدا بکاه
۳۴	حاکم صابر به تو بکاه و بکاه		
۳۵	هر عدالت تو تری من خدای بکاه	نیچه شهبان من که کو تو بکاه	نیچه شهبان من که کو تو بکاه
۳۶	پاسان کج سفارنگ تو بکاه	شجاعت من تو بکاه	شجاعت من تو بکاه
۳۷	تیر و عدل تو بکاه و بکاه		
۳۸	جو که نادان به تو بکاه و بکاه	جتنه و نایب من که تو بکاه	جتنه و نایب من که تو بکاه
۳۹	کبر و نخوت تو بکاه و بکاه	بیدار کو تو بکاه و بکاه	بیدار کو تو بکاه و بکاه
۴۰	نرسش شمشاد تو بکاه و بکاه	یکه و بکاه	یکه و بکاه
۴۱	هنس کو منی چکا تو بکاه و بکاه	کاکش و بکاه	کاکش و بکاه
۴۲			
۴۳			
۴۴			
۴۵			
۴۶			
۴۷			
۴۸			
۴۹			
۵۰			
۵۱			
۵۲			
۵۳			
۵۴			
۵۵			
۵۶			
۵۷			
۵۸			
۵۹			
۶۰			
۶۱			
۶۲			
۶۳			
۶۴			
۶۵			
۶۶			
۶۷			
۶۸			
۶۹			
۷۰			
۷۱			
۷۲			
۷۳			
۷۴			
۷۵			
۷۶			
۷۷			
۷۸			
۷۹			
۸۰			
۸۱			
۸۲			
۸۳			
۸۴			
۸۵			
۸۶			
۸۷			
۸۸			
۸۹			
۹۰			
۹۱			
۹۲			
۹۳			
۹۴			
۹۵			
۹۶			
۹۷			
۹۸			
۹۹			
۱۰۰			

۱۲۴	خاتمہ بالآخر ہو فی المناکد واسطے	خلق کی مبادی میں سرخی پاؤ	شہد اور آباد کر کے دل شاد کرو
۱۲۵	لونہ تو بیچ کن کن اسلار چال لال	رفع کرنے کو اگر تو خرچ کی سید کرو	تیرے دل کو بچھون میں کی مادی کو
۱۲۶	ہے دل سپارہ قرآن کا قلم و کلام		جہنم میں جی کر اسے جفا کرو واسطے
۱۲۷	خون ناصح شاہ کر ملا کرو واسطے	امیر ہر کس کو تیری ذات کا	میرے رزق تو دے مین سے قلم و کلام
۱۲۸	یا اللہ انصاف میں کوئی دادر	تجہ سوار سان نہیں کی کوئی مری	تو پر ہمارا عاں سر و آفت کا
۱۲۹	چارہ زرد و ان کی تھوڑا چارون		جز تیری جاؤں میں لیتا کرو واسطے
۱۳۰	غریب تو ہم زین العباس کے واسطے	میں کسی سے خلق میں کتنا نہیں	سے مجھے لائق نہیں جسے اللہ تبارک
۱۳۱	میرے خالق تجھ کو انبی خدائی کی	چشمہ حیات اب خالق خود جو	کرمی کمال سے میں کی ان کی نظر
۱۳۲	تجھ کو میری پیغمبر کی بھائی کی		کرمیت تازی کی کل جاکے واسطے
۱۳۳	رم کر کے آسوی غم غیر خدا کے واسطے	لو کہم کا ریزہ قاضی حاجت سے	ای خدا حاجت خلق تیری سے
۱۳۴	واسطہ اگر کے خوں دے گراؤ کی	دفع کر آفت میری دفع آفت	کر نظر میرے غم فکر و غم دنا سے
۱۳۵	واسطہ بیانی سہینہ و لیل کا کی		ہو منزل کثرت رنج و غما کرو واسطے
۱۳۶	فاطمہ صغیرہ رضی اللہ عنہا کرو واسطے	برکت تو بہت ہے تو دل و دل و دل	برابر اللہ و عیسیٰ علیہ السلام
۱۳۷	قاسم و عباس کے رنجی کو واسطے	برکت تو بہت ہے تو دل و دل و دل	برکت تو بہت ہے تو دل و دل و دل
۱۳۸	سیدہ صدیقاہ حضرت مکیہ کو واسطے		کرمی اور اولیائے حق کی واسطے
۱۳۹	رحم کر صید کر برائی کر واسطے	واسطہ حضرت یونس کو واسطے	واسطہ حضرت یونس کو واسطے
۱۴۰	جسکو فرمایا امیر المؤمنین کی خطا	واسطہ امیر کبریا کو واسطے	واسطہ امیر کبریا کو واسطے
۱۴۱	اور سید کر تھی جسکو فادہ عصمت کا		کرمی جہت سوا سب دنیا کی واسطے
۱۴۲	رنبہ عالی محمد کو واسطے	مرم و حوا کا اور لور خاں کا واسطے	فاطمہ بنت اسد اسیا کا واسطے
۱۴۳	جسکو سہی اسامیہ کرمی کی واسطے	حرمیت ام البنین کا جاجر کا واسطے	بی خدیجہ کا لطف اور ساریا کا واسطے
۱۴۴	دوسرے گردن سے جو سونہرے		سکھنے میں ان کی واسطے
۱۴۵	یوحنا کو واسطے	تو میری حوا میں رہیں	یا انبی ماقدم سے تیرا ہر کار
۱۴۶	کشمیں شیر خدا دیا میں جہاں کا	نزع دین آید انہوں نے اس کی	بخشنے کی پر کرم سے میرے سہارا

۶۸	صاحب نقوسے نقی با اتفاق واسطے	۶۸	قبر کو کتا ہوا ڈھونڈ میں پتھر تپا یا چھ باغیاں فاطمہ باور تپا
۶۹	چندر کو چھپر کر م فرما کر بکری ہو نہ کل بکری چلنا جادہ لکیر	۶۹	جلد تر کچھ خیر میری خدا کے واسطے
۷۰	چندر صادق امام رہنما کے واسطے	۷۰	ابو دین کر در دل کو خیر میری وہ کر عین خیر اپنا سید تعلیق
۷۱	جان سانی کو کچھ میری قوت میری کیونکہ ایمان کو قائم ہوتا ہے	۷۱	میر حامی عین نبی محمد لکیر یونہی عین میں نبی محمد عین خدا
۷۲	دارت مجنی حرم انما کے واسطے	۷۲	دست عین عین دست و پا کے واسطے
۷۳	چندر ہر مہر کو چھوٹے ہر مہر کو تا کہ ہر مہر ہر مہر ہو لکیر	۷۳	بکری مسکون میں بکری مسکون بہشت جنت میری جنت کا لکیر
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

منظوم

<p>۱۰</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۰</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>نامه اعمال جز بالکل سیاه مین غرور تو به عالم اید</p>	<p>هین کرائم کاتبین دونو گناه بو شوت ایسا تو بهر یونان</p>
<p>۱۱</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۱</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>یسان یو گراهی کو شیطاں چیم و مان عذاب قیوم حق کی تنجی</p>	<p>سرب پرومات دنیا هین عظیم هر بلا سو تو بچانا اسے کریم</p>
<p>۱۲</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۲</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>جوه سانا لائق زمانه مین منین مین موش مشیت خاک تو جان نیر</p>	<p>کترین یون کترین یون کترین مین یون جنده تو بهر عالمین</p>
<p>۱۳</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۳</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>کشته افلاک یون مین خاک پاره پاره دل جگر یو چاک</p>	<p>تا ته مین اکثر تو بهر دوی خوف حقے ذکیا تیر ملک</p>
<p>۱۴</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۴</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>کونسا غم به که مین ستانمین در ددل مین کس کس می ستانمین</p>	<p>سیل اشک آنکس تو بهر دنیا نیر پرسوا تیری کسین کسین</p>
<p>۱۵</p> <p>ماگنه گاریم تو امرزگار</p>	<p>۱۵</p> <p>بادشا با جرم مارا در گزار</p>
<p>مین جوه یون بخور غم کامستلا پیرا خا یون معالج میری</p>	<p>جسکی عیسے سوزن مکن به دوا تو به دیو یا عیسیا نکوشفا</p>

<p>ہی سربا پتری قدرت جلوت نجم کو ہے نار جنم کا خطر</p>	<p>اگ کی گلزار ابراہیم ایک سرخو منی بیو تھا تا فر</p>	<p>تو توختا جرم او نکا بالیقین ایکیا میں لا و صفی اللہین</p>	<p>بادشا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۲</p>	<p>مختار داؤد کا قصہ ہے طول عاجز سی ہو گیا مطلب معل</p>	<p>بعد زاری کی دعا تو قبول یکوئی ہو میر خطا سوں معل</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۳</p>	<p>دہم ہی میں جو یوں آگئے نقل ہو تویر و خلاصی پاگئے</p>	<p>صد مدہ جانگاہ سے گہرا گئے نجم کو سی پنج و نصیب کیا گئے</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۴</p>	<p>حسن پر یوسف جو کیا زبان عطا پیری ہوئی شادان</p>	<p>بادشا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۵</p>	<p>جس لگائی توجہ سے لو باہر نکلا سے مری آنکھ میں اب عالم بیا</p>	<p>پیر کھانہ دیوانہ زنگاہ رات اندر پیری او میں کمرہ</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۶</p>	<p>قادر مطلق ہو تو آری پاکسات رنج سیو ایوب کو خوشی بجات</p>	<p>بادشا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۷</p>	<p>مہر بہتری جو اے عالی قرار دم میں تو کردی گدا تو اچار</p>	<p>دورہ او بچا ہو سکا چکے مہر وار لب آتا ہو میری سے اختیار</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۸</p>	<p>شکر نعمت تر کیا کیا کیجیے رزق بھی تیار ہے ہر قسم کیجیے</p>	<p>دست و پا چشم و زبان کیجیے دورہ تو بہت جرم کے کیجیے</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۲۹</p>	<p>مہر بہتری جو اے عالی قرار دم میں تو کردی گدا تو اچار</p>	<p>دورہ او بچا ہو سکا چکے مہر وار لب آتا ہو میری سے اختیار</p>
<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>۳۰</p>	<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>	<p>یاد شا جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر زگار</p>

۱۳۵	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۳۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۳۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۳۶	موت کی تلخی نہ وقت غیر	بکچے نہرت تو ہے نعم النصیر	۱۳۶	تو بکر تاہون چھایری حاف	۱۳۶	تو بکر تاہون چھایری حاف
۱۳۷	ساقی کو ترسے ماتہ انہی سنگیر	بہنچا نہر بہنچ جام شیر	۱۳۷	گو کیا ہی تیری خفی کی خفای	۱۳۷	گو کیا ہی تیری خفی کی خفای
۱۳۸	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۳۸	بادشاہ جرم مارا در گزار	۱۳۸	بادشاہ جرم مارا در گزار
۱۳۹	نام تیرا منہ ہی کلے مستدم	راہ ایمان پر ہونے بت قدم	۱۳۹	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۳۹	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۴۰	کونج ہو جی جانب ملک عدم	سیاہ طوطے طے غلمان خدم	۱۴۰	تندرستی ہی فراغت دوحی	۱۴۰	تندرستی ہی فراغت دوحی
۱۴۱	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۱	نیک موکل ہی ایت دینے	۱۴۱	نیک موکل ہی ایت دینے
۱۴۲	قبرین مالکین فرشتہ حساب	جملہ مطلق ہونہ کرت اضطراب	۱۴۲	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۲	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۴۳	دو سچ ال وقت کا ادھو جوا	تو ہی حمان ہی تیری عالی خباب	۱۴۳	عیش و شکر ہی عمر مستعار	۱۴۳	عیش و شکر ہی عمر مستعار
۱۴۴	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۴	تجسہ ہی ہی آرزوی بار بار	۱۴۴	تجسہ ہی ہی آرزوی بار بار
۱۴۵	گور ہی جب سیر سجان ملین ہون	تیرا اطاعتیہ خدائے ملین ہون	۱۴۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۴۶	اہل ایمان و مسلمان ملین ہون	اس فطیہ ہی خوشنظران ملین ہون	۱۴۶	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۶	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۴۷	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۷	مور کو قصہ سلیمان چاہیے	۱۴۷	مور کو قصہ سلیمان چاہیے
۱۴۸	حشر کا جو وقت ہو شور و ثور	یا اللہ العالمین سب غفور	۱۴۸	عذیرہ عفو عصیان چاہیے	۱۴۸	عذیرہ عفو عصیان چاہیے
۱۴۹	بخشد نیانجہ ہی عاصی کا قصور	جب کہوں میں عجز سے تیرے	۱۴۹	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۴۹	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۵۰	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۰	میں سیر و سنگ مو دھوم ہون	۱۵۰	میں سیر و سنگ مو دھوم ہون
۱۵۱	جسے اندر پہ آوی آفتاب	باقی بالیش کی کمان جھکنا	۱۵۱	مغذرت کی دسی بیطلان ہون	۱۵۱	مغذرت کی دسی بیطلان ہون
۱۵۲	خلق کو حدت ہی ہوگا تحباب	میں کس نہی و بو تراب	۱۵۲	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۲	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۵۳	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۳	کسکو خواہش تیرے قیصر سے	۱۵۳	کسکو خواہش تیرے قیصر سے
۱۵۴	بال ہی جو ہی صراط مستقیم	مجھے احسان ہی میری کریم	۱۵۴	بہر و بانی ہی کا وزن سے	۱۵۴	بہر و بانی ہی کا وزن سے
۱۵۵	پیرہ کہ سبہ الدار حسن اگریم	یک قدم میں طرک روشن ہون	۱۵۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۵	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۵۶	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۶	دیندار و صاحب ایمان کر	۱۵۶	دیندار و صاحب ایمان کر
۱۵۷	اگر دوزخ کی جو ہو شعاور	مجھ کو دشت ہی ہو بیاباں اگر	۱۵۷	مغفرت کر لطف کر احسان کر	۱۵۷	مغفرت کر لطف کر احسان کر
۱۵۸	تو میری تسکین ہی خیر البشر	کان میں کس دین کی پڑے یا چشم تر	۱۵۸	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۸	ماکنہ گاریم تو امر زگار
۱۵۹	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۵۹	ایک دم میں چاہتے یا خیر ہو	۱۵۹	ایک دم میں چاہتے یا خیر ہو
۱۶۰	بادشاہ جرم مارا در گزار	ماکنہ گاریم تو امر زگار	۱۶۰	ناج بخشش کی برابر سیر ہو	۱۶۰	ناج بخشش کی برابر سیر ہو

مصلحت کو مصلحت کے واسطے	عصمت خیر الکس کے واسطے	سردار بنیا و حبیب اکون	سلطان کائنات شہرہ پروردگار اکون
عظم و شان مجتبیٰ کے واسطے	بادشاہ کر بلا کے واسطے	بے شہید کا خاندان بے قدر کا	تجسک و امین و معتد و معتبر لکون
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	اصل کا باغ جہاں بہن غنچ	انجمن ازتری اور کلمات شجر لکون
صدقہ منطوقہ می زمین الجبا	صدقہ باقر امیر دوسرا	انکا کیا عدد و کائنات میں جلیق	بت بول اٹھو چو کی گواہی اگر
صدقہ جعفر امام رہنما	صدقہ کاظم پے موسیٰ رضا	یک در یاد و نون انو کو نقصان	مولیٰ کا مجرہ پر جبریل پر
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	حشمت پرست میں نصیحت میں پرست	اقلیم و اور کا تجوی تا جو لکون
اب تقی با الق کا واسطے	اور تقی صاحب لوا کا واسطے	کتی میں یکدہ یکدہ آدمی غور	ہر قدر مصلحت کو جو نظر لکون
عسکری سے پیشوا کا واسطے	مہدی شاہ ہدا کا واسطے	یعقوب کو ہمیشہ پرست شہر دست	خان دینی کو میں جمل اہل لکون
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	رضوان پاسبان زبان جو نیک	جنت لکون کے عرس تیرا اگر
دل میں ہر تیرے شوق کو	نظم یہ عشرت میں بغیر کو دون	در با خاص کا تو سلیمان ہر فرار	موسیٰ کو جو در و ناسان لکون
ہر طرف سے لائق تحسین ہوں	شور ایل میں جب نہ ہو کو	ادریس کو ملا ہی ہر کار سی عروج	قریش شہت کہ کا تری ہمیشہ اگر
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	دلاؤ و نرم عیش و طرب میں ہر	مفضل کی انبار کو شہد خضر
جسے سوچیں جسے دن شہر کے	کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگتے	پائش میں غم کی تیرے گلشن میں	اگساوینہ گل غم کی ادھی اگر
سین کوں شور میں جہاں	اسکو شکر رحم تو مجھ پر کرے	صالحہ سوری قلعہ میں تیرے	ایسا کوں نقیب لکون امیر
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	الفتح دم نہ کیوں کر توں م	بالاؤ و دش شہت لوا غفور
دین پروردہ شافع و وقایم	اتو شفاعت میں بارگاہ لکون نام	طوفان پار توں کی کشتی کو	سوسکتیں توں کی کیا کیا اثر
جسے شہادت ہوئے جو حاصل تمام	تب میں جانوں پسند یا کلام	سراج پائی عرش کس چاہو	کر دین ہر تیرے جو تیرا کو فر
بادشاہ مجرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر گزار	آدم تو کیا جہاں طرح ازل میں	اور جسے جبر جہاں کس کا اگر
نصرت شہر کائنات ہر طرف و ان حدیث الہیہ سلم		نوشہر و انکا کاخ دولت کو تیرے	اوستہ کائنات تولد اگر
کیا کیا مصلحت ہر طرف و ان حدیث الہیہ سلم	شہرہ پروردگار اکون	کمر کو گنبد کا رہنما شہر کا واسطے	عیسے داریے کیوں پسند غور
منظوم کو حبیب علی کو	شوق الو کا مجرہ با نیر لکون	قرابان میں اپنے چھوڑ کے نام پر	نامی و نامدار لکون نامور
اگر میں احمد میں ہوا کیا تجھ کو	دو نون میں ایک نیم جو خود کو	شایان ہے تجھ کو شایان میں کوں	شایان ہے کو تو را دیروز کو
یوسف میر عشق زینیاں میں	محبوب کی باکی و جاہت اگر	جنت لون کی میں کوں کوں	خدا صفا لکون میں غم اگر
یوسف کا اول آں پکارت پر	تفشیل سکیں میں میں غم	بدبختی اپنی عرض کروں	یا فتنہ زمانہ کہ میں شور و غم
نیکو چہ مصلحت سے ہو تو	تکرار تو تو انکو ضیاء قمر	دریا تمام خشک ہوں	سوز و دل کا حال جو باہم تر

مردم تیری فیض سے کوئی نہیں کیا دیر سے حق میں آؤ فریاد بر لا کر ہم سب اپنی نجات کی آرزو	جانت روای خلق تجو میر لکھو روشن ہے تجھ کیسے سب پر کتب تک مصیبت اپنی میں مگر	دکھ درد غم سب دیکھو تم ہو سچائی زمین میں لکھو تجھ کو نالہ ہوں یاد دیا کرو	صدقہ شہر سب کا رحمی بجان لرا بہر لطف کر مایا رحمی بجان لرا صرف یکا سب آسرا رحمی بجان لرا
او حضرت خیر الورا رحمی بجان لرا تم صاحب عالم ہو نو خدا پرست ہو ای لاؤ اللہ ای بھائی اللہ کی محمود و محمد نام ہی یا را محمد پر ای رحمت اللعالمین ای جو خیر سب ای مال دنیا و دین تم ہو فیض اللہ دست کر ہم پر درخشاں ہو سب پر تم چہرہ عجایب ہو غنی علی کہ جسم کو تسلی میں ہیں دیاسو کہ جزو ملک ملک پر جہان کو آگاہی کو سحر آتش ہوئی ملک پر حضرت خیر صد سہیلے کوئی یونس کو غرق خالق بخشنا دی خطا آدم جہان سب کا احسان ہو غنی زبانی طوفان کے کشتی بچا کی جہان کو یوں کہ سبک ملا جہان کی ایجا کو دیکھو کہ طرف بہر لطف ای تاجدار اسرار کی جہان کو بہار گادان کے محتاج ای جہان کو تم خاصہ غما ہو ہر کام کو خدا ہو میں فکر کا بیار ہوں مگر بیچارہ	ای بادشاہ دوسرا رحمی بجان لرا اے رونق عرش عالمی بی آمنہ کے مہ لقا ای لائق صلے عطر رحمی بجان لرا ای شافع روز جزا رحمی بجان لرا ای گم شدہ کو پہنچا کر رحمی بجان لرا ای غنی جو دینار رحمی بجان لرا ای سربلغ کبریا رحمی بجان لرا یتیم ہر اک کو لگا کر رحمی بجان لرا ملک صمدی بر ملا رحمی بجان لرا جب آپ سے رو کر رحمی بجان لرا یوں محمد مصطفیٰ رحمی بجان لرا جس وقت ورد اسکا کیا لہ محمد مجھے رحمی بجان لرا ای محزون لطف عطا کر رحمی بجان لرا ای شکر دنیا رحمی بجان لرا تم شاہ ہو میں بن کر رحمی بجان لرا ای خلق کو مشکل کشا رحمی بجان لرا راز سے روزی دود لار ہر دو کو ہم دودا رحمی بجان لرا	دو مال زر بہر خدا و فریقین دریا غم ہی جو شوق سیر کو پیر عصیان ہو میں بن کر رحمی بجان لرا جان کنہی کا مہ خطرم ہو میر جہا جہ ہو میں لاکھون مختارین روز جو ہو شعلہ و شعلہ ہو پیر نہم جو جہان کے سب کا آسان تاریک فتن سب در غم مہر کی کرناظر یہاں بہر جہاں تیری رحمت کنی جو میں ہوں تیری رحمت کنی یا وین قس کا ہر فردین تیرا شفا عیشی خوان کی	بہر لطف کر مایا رحمی بجان لرا ایزائے ہو مجھ کو زار رحمی بجان لرا اس عجا کا واسطہ رحمی بجان لرا ای گوہر عمار رحمی بجان لرا ای انبیا کی پیشوا رحمی بجان لرا ای ظہر نور خدا رحمی بجان لرا باؤں جہان کا فضا رحمی بجان لرا کوئی تیرے مزار رحمی بجان لرا جسد مہر میں تیرے تیرے افلاس سب لڑتار رحمی بجان لرا
		کنا خیر صریح لکھتے مصطفیٰ فرد سب جلوہ خورشید کی شمع تجھے زیبا ہو جی کا شوق خیر زینت تجھ کو خدایان کی شوق جہان تیرے شوق جہاں کی شوق میں صخر ہو جو حسن تیری لطف میں انور بھر کا وصف مازع لکھتے تیرے	ہوا فاما ولین نام خیر لایزیر ذہر لایزیر صف قرآن کی لکھتیر سود چشم غلمان میر لکھتیر وہ شوق زبانی مقصود جو چشم غلمان میر لکھتیر تیرے لکھتیر

کلام الہی ثابت ہو روی صفحہ تیرا	خدا کی جرم گندم بر کیا اور کھا
وہ قلبیک لکے قرائیں آہے	نہ جیہی بر لکھن لکھن لکھن
بانیق نہاکی مح جی حق و جہا	خطائیں سنگ لرون کی نہیں جہا
شاخوان یا رسول اللہ رب العلی تیرا	ہمیں عفو جہا کو سہل سے بڑا تیرا
ملائی نہا بکلم لہی بکلم لکھایا	بہا جی معصیت ترخی ترخی تیرا
تسار شبت قدس مل نقض طر کیا	میں تو آدم کو جو کبیر شکتا ہو
نشان عجز الہی جی ہے نقش یا تیرا	کریم کسی گارون کی ہے انتہا تیرا
وفیقہ تیرا بیجا طوطا آئینہ	ترخی ترخی بر لکھن لکھن
صفت تیرا بانی طر کی نہیں کیا	مکھائی کو درازی کی گیتی کیا
تری اولاد کا ملاح ہو خود کبریا تیرا	ملا کی کمال حق کی سینہ بہر دیا تیرا
ہو تو عالم ایجاد جن جلق اکیو	بنو تیرا کی نور اوی ہو تیرا کیا
صفی الہی فی خلق کی کیا پیدا	گو ابی کی پیرا تیرا کی نہیں کیا
ظہور اس سطر ایستہ ہو تیرا	ہویدا سطر کی تیرا ہو تیرا
عظا کی ظہور ہر خلق کی ہو تیرا	قدرت کی لہر بن ہو تیرا
کیا انداز و تیرا ہو جلد رصفہ	عطائی ہو تیرا کی ہو تیرا
وحی ہے قوت بازو شہ لاف تیرا	دو بلا و شہ علی ہی کی ہو تیرا
درو پاک کی جیہی ہو تیرا	میں کی ہو تیرا کی ہو تیرا
لکھا جو کوئی صلہ کیا تیرا	و جا الحق زبان کی ہو تیرا
تعال الہی کیا تیرا ہے	وجود پاک تیرا کنت کی ہو تیرا
صفت تیرا کی ہو تیرا	نور چشم کو کبیر کی ہو تیرا
اللہ صفت تیرا کی ہو تیرا	سر کر و بیان شہر کیا تیرا
اداسی شکر کیا ہو تیرا	غنی تیرا کی ہو تیرا
وضع تیرا کی ہو تیرا	رئیس الاصفیاء ہو تیرا
خدا تیرا کی ہو تیرا	نہیں تیرا کی ہو تیرا
وسیلہ ہو تیرا کی ہو تیرا	خدا کی گار تیرا کی ہو تیرا

سوا حق تری بخش تم کو کون تم	نویس مالک دنیا دین ملک کیا ہو
یہاں بھی مہر تراویان ہی مہر تیرا	
پیر کی جہنم کی بھی مشکل کشا ہو	چرخ چرخ ہون مجھ کو چرخ تیرا
شفیع عالمیان شرف روز جزا ہو	خدا شاہد ہر گز نہ ہو دوا تم ہو
شفاعت بخش مر فیض فکر بھی شفا تیرا	
مرد کو سخت گشتہ زخمی تیرے کون ہو	الم در زخم زخم تیرے دل کو گہرا ہو
کر آواز سکوت فکر سے پر تیرا ہو	معاذ اللہ نئی لہر تیرے پیرا ہو
تہمتی ہو سرگرداں پیر تیرا	
پہر کو چہ بوجہ تجا کی نہ رہے	نہ پایا باغ بستی میں کچھ غم تیرا
تو کلت علی اللہ الذی پر کشتہ تیرا	نگاہی توئی بدلی ہو چکر میں
میرا تہا ہون تجا شرف کو اس قدر تیرا	
کیسا ہون اوں در سوال کا قصد	شہساز شہنشاہ کی افلاک کا قصد
مرد مقصد را حب لوں کا قصد	فرغت خرازمہ طے کی خاک کا قصد
میں خاتم سکا ہون تجا حبیت و قاترا	
کیسے نہیں مری افغان سیمہ در تہا ہو	سب اعضا اطر و فین کو اچھی ہو
براب ہر انا قدر موثر تیرا ہو	جو بیت الایار سہل و در گہرا ہو
خطا میری کجی کر مومن میں خطا تیرا	
نہی صاحب آسا کا کافی سازا	کہ تو ہم بھی اسی خلق جو تیرا سازا
نوکر خاطر شفاعت کی کٹا لہا	امید کی بر روی سکوت تیرا
نہیں جان کا خالی یا نہیں دست و قاترا	
تو اٹھ کر مجھ پر نظر کر مہرانی کی	ملک دولت محمدی و شہاد و دی کی
نویا آدمی را گاہ حق کی لہری	میری نعل تیرا کونہ چرخ تیرا
کری سر سبز تازہ جلد سی ابر شفا تیرا	
یہی ہی التجا ہر کم مشکل مہرانی	جو تو ہو مہرانی تو مہرانی
دل پر مردہ میل شکل گل داغ تیرا	مقصود تیرا صدق لبریز دانا
برابر جوش راجا کے دریای عطا تیرا	
بہت نکلین مجھ کو دولت عطا تیرا	مرد حاجت تیرا جسے حاجت تیرا
ملک تیرا تو اس قدر حاجی اب ہو	ترجی تیرا بیت المزن دولت
بخای غیر کو در پیری در گدا تیرا	
شفاعت تہا ہو انور تیرا	زیارت تیری کر کہ تیرے خدایا
فرغت پاک و نافرمانی کا مقصد	فراسید موم و شاہ کربلا دیکھ
کرم اتنا ہو مجھ پر اس قدر عطا تیرا	
یانی مریا جنت آپ ہیں	منہج لطف و عنایت آپ ہیں
حامی روز قیامت آپ ہیں	واقع رخ و مصیبت آپ ہیں
مشکلم پیش و من در بیکسی	
یانی اللہ فریادم رست	
عزیز کے مسند شہین یانی	رحمتہ اللعالمین ہو یانی
تم شفیع المذنبین ہو یانی	داد رس میری مہین ہو یانی
مشکلم پیش و من در بیکسی	یا رسول اللہ فریادم
گوہر کان سیات ہو متین	ازینت الیوان قریب ہو متین
قائم شہنشاہ جنت ہو متین	منظر خود و سخاوت ہو متین
مشکلم پیش و من در بیکسی	یا رسول اللہ فریادم
باعث ایجاد عالم آپ ہیں	افتخار آل آدم آپ ہیں
رنگ عیسیٰ ابن مریم آپ ہیں	جان و ہر شے غم آپ ہیں
مشکلم پیش و من در بیکسی	یا رسول اللہ فریادم
حق زانی نور سے پیدا کیا	حسن سقا تہنیں ہو کر دیا
خبر و روہ جسے چاہیں پیا	تم ہو مشرق و مہربا
مشکلم پیش و من در بیکسی	یا رسول اللہ فریادم
یانی تم صاحب عراج ہو	انہما کے شاہ ہو سراج ہو

۱۳	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۴	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۵	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۶	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۷	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۸	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۱۹	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۰	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۱	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۲	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۳	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۴	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۵	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۶	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۷	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۸	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۲۹	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می
۳۰	مشکل دیش من کی	یار رسول اللہ فریاد می

چو کر خصل میں خویش و اقربا	جائیں اپنے اپنے گھر و احترما	۱۱	ان یہ چل جائی علی کی القطار	تو دل لان مرا پائے قرار
نہ سوای زبان ہے کس کا آسرا	میری مرتد نہیں نکلا صدا	۱۲	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۱۳ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۱۴	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
نیغ فی الصور کا ہو جو غل	کانیتی او ٹی کی خلقت جزو گل	۱۵	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
آئینہ میر کی میں جاے کس	بول او ٹیوں یا حضرت ختم رسول	۱۶	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۱۷ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۱۸	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
جہ سے قبر سے جملہ اودھ	لائیں شہر میں حضور کبر یا	۱۹	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
گو خواں اپنے نہو و نیلے جا	پر زبان پر ہو کہ جاری برلا	۲۰	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۲۱ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۲۲	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
پل چلیا جب منے دشوار ہو	گروہ تیرے تیرے چون تلوار ہو	۲۳	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
تم جو سر پر احمد تختار ہو	تو یہ عاجز نہیں بل کہ پار ہو	۲۴	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۲۵ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۲۶	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
شعلہ دوزخ او مادیں جملہ سر	جلد ای ابر کرم چو خسیر	۲۷	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
منطقی مہربان سوزان سر بسر	جہت مضمون میں نہیں بوجہ سر	۲۸	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۲۹ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۳۰	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
جکے ماتھوں پہنی غیر عیبا	دیکھو اٹھ سپر صفت دیا	۳۱	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
ہو عذاب میت فی جہد ما	بولہب کی طرح بندہ جاکلا	۳۲	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۳۳ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۳۴	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
نجمہ سیکس پر تری امداد ہو	ظالموں کا خانان بر باد ہو	۳۵	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
برق نازل مثل قوم عاد ہو	بوم سے اوسکا مکان باد ہو	۳۶	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۳۷ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۳۸	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
نام اولائے ہود لہ داغ	باد آفت ہو جو گل گھر کا چرخ	۳۹	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
گور سے خرم ہوں یہ خرو داغ	کما میں بیت کس کو کس کا داغ	۴۰	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
۴۱ مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می	۴۲	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می
کمد وحید رک لیں ہو دیکو مار	ازدرا کا جرح کھینچا مار	۴۳	مشکل در پیش میں کیسی	یا رسول اللہ فریاد می

۱۔ دیگر خمسہ غزل قدسی

تو ہی مستشوق خدایں کی عاشق ہوئی
لفظ عاشق جو کما نہ لکھی بائی

تیرا ذکر ہوئے غمغیمہ میں نہیں
جہاں سید کی مدنی العریضہ

دل زبان باغ فدائی کو جسے شہسوی
جسے ناقص ہیں غافل نہیں

تیری طرح میں اوست عاجی کنی	مرحبا سید علی فی العربی
دل جان فدائی تو خوش قلبی	
بوز اسبا ہو کہ جان دنی ہی منی	خاک مرقع مری گرد ہو شینہ جلی
قرناریت جسم فرم ہو نیکو	مرحبا سید علی مدنی العربی
دل جان فدائی تو خوش قلبی	
حسن تر الکا ہو اید جو قلم	یوسف الجدید یوسف بن محمد
اکسین کجی زینجی جو قلم	منیر الجبال تو عجب جرم
البدلہ حیدر جبال ست بدین	
لب لب لب لب لب لب لب لب لب لب	مرح او کجی جو کو دل ہو زید کلام
رشتک طوبی قدر عین خیریا لفظا	نخل کتان مینہ تو سر سبز دھام
زبان شہرہ آفاق شیریں طبع	
واہ کیا مرتبہ وصل علی صل علی	نور سے اپنے کیا عکس خدا پیدا
خاک آدم کی کجا حسن داد کجا	نسبت نیست بذات تو بنی آدم
برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی	
سخت شور میں سے شاعر جلوہ	شاعر حال ہی تو عین عین دل تو
خاک تیری ہر یک شیم کو کجی	ذات پاک تو کہ و ملک کہ ملک
زبان سبب قرآن زبان عربی	
راوی کتبی کہ ہر اوج سما کیست	و مانج پہو تو ملک ایک دولور
طالیان میں کہ جو رہنے کیست	شب راج غوج تو ز افلاک
المقامی کہ سیدی نہ سیدی	
چاہن تیری کلمی تیری تیری	میری یوسف تیری تیری تیری
اسن تیری تیری تیری تیری	چشم رحمت کبشا سون تیری
ای زلشی قلبی با شمی و مطلی	
کیا بیان کجی در کجا تیری	پا نیوی کجی در کجا تیری
کجی تیری کجی تیری کجی تیری	نسبت خود بہت کردم جس
نہ انکہ نسبت پہا کجی تو شہر ادلی	
خدا و سنی کجی جو انکہ نسبت	طبعی تو ز قیامت ہی ہو انکہ نسبت
نخستین تیری کجی کجی کجی کجی	تا تیرہ نہ کجی کجی کجی کجی
لطف فرما کہ ز جہر سیکر و نشہ لہی	
تیری ہما شفاعت کالجی کجی	دی بلا شہرت دیدار انسا ہے ہی
مرض غمگین تیری شہر قری	سید انت جیدی طیب قلبی
آندہ سوی تو قدسی در دکان طبعی	
و کجی حرم قصہ شہیدی	
ہوای جلوه گردن تیری کجی کجی	زیادہ کجی کجی کجی کجی
و شمع نرم عرفان ہو کجی کجی	طبعی کجی کجی کجی کجی
طوحی کی حجت ہو ہما کجی کجی	
شہرہ آفاق کجی کجی کجی کجی	نہ کجی کجی کجی کجی
جس کجی کجی کجی کجی کجی	نہ کجی کجی کجی کجی
عرب تیری کجی کجی کجی کجی	
ہوا او کجی کجی کجی کجی کجی	و ہی کجی کجی کجی کجی
کجی کجی کجی کجی کجی کجی	دست ان کجی کجی کجی کجی
نہ تہا نام نشان جس کجی کجی	
پسینہ کجی کجی کجی کجی کجی	نہ کجی کجی کجی کجی
توقامت ہو کجی کجی کجی کجی	چشم کجی کجی کجی کجی
بہار آفرینش یک بودہ کجی کجی	
و کجی کجی کجی کجی کجی کجی	کیا دین کجی کجی کجی کجی
ہو سید تیری کجی کجی کجی کجی	وہ کجی کجی کجی کجی
کیا صفت طبعی کجی کجی کجی	
جلد عظیم کجی کجی کجی کجی	نہ کجی کجی کجی کجی
بر کجی کجی کجی کجی کجی کجی	شرف حاصل ہو آدم کجی کجی

۱۰ نه نماوه خور آدم فرشته ابرو جبر کا

۱۱ گیارم اقل سزده چرخ ابرو
اوسکی شان میں مضمون مانا گیا
گنگار و نکایک ساعت غریب ابرو
شب چراغ چرخه کر عرش پر دم ابرو

۱۲ بیان قل نم منی کی کیا ہو جدر اور کا

۱۳ ہوں جبے رہ افر با سحر کنازل
وہا می گمر علم لدنی ہو حاصل
اود بر عاشق باری و ابریت نیا
اود بر بر واصل اید مخلوق کا

۱۴ خواص و من ترخ کر منی نہا حرف مشد
و قمر رسول البدر چرخ ابرو
بلار و ابرو تا دم محافظہ نگار
اشر و زور و سحر صاحب زور و نگار

۱۵ عجب و سبب و تبار و روح الامین خوشی کا
درخت قسمت سنگ اسود و جو کرم
ملکی استان مصطفیٰ بر چرخ کربانی
ایک کعبہ چرخ و کور پر چایا

۱۶ اسی وہ بیک تیرہ سنگ اسود کا
اوسکی شان میں مضمون مانا گیا
علیم انزبانی بیک تیرہ سنگ اسود کا
کشم و قعدہ باطن میں کرمی کا

۱۷ گنگار و نکایک ساعت غریب ابرو
منو میر و برف غریب چرخ
گنگار و نکایک ساعت غریب ابرو
روان نیم و کور میں چرخ

۱۸ کورن کیا صفت اوس فرشتہ جبر کا
کوئی صریح ابرو ابرو ابرو
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۱۹ شے نام مبارک سے ذوق غریب کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۲۰ تماشہ کا غریب سنگ نیک صبر کا

۱۰ ہوں دنی تر و تم ستان کا
قد موی تیرہ فرشتہ جبر کا
ہو ابرو کو بر تو و جدر اور کا
ترن ابرو سبب و کرمی کا

۱۱ تری سحر سے شستر آسمان برفن فرق کا
وہ کا فر صبر کبھی ہو طبع کرمی
تراشمن کیوں جو جبر کا
عز و کور شکر ابرو تری کا

۱۲ حلال فی ہی اید قبول موکد کا

۱۳ تری ت و طبع کرمی شستر
سوی شستر ابرو ابرو
۱۹ نہ مالون مسئلہ کرمی برفن و تری کا

۱۴ علی حسنین بر ابرو و فر ابرو
اوسکی شان میں مضمون مانا گیا
اوسکی شان میں مضمون مانا گیا
اوسکی شان میں مضمون مانا گیا

۱۵ نہ از و ن شتر قران برفن ابرو کا
مر و سبب کا شتر قران برفن ابرو
عوض نچ و کرمی ابرو ابرو
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۱۶ ابرو دست دعا صامن چھین کا
تری باعت سحر کرمی ابرو
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۱۷ اکر نورنی مہر و نچ جلد کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۱۸ اکر نورنی مہر و نچ جلد کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۱۹ اکر نورنی مہر و نچ جلد کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

۲۰ اکر نورنی مہر و نچ جلد کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا
اگر بیک تیرہ سنگ اسود کا

زبان پر میری رسد ہم نام آتا میری محمد کا	نہ پہونچیں نہ پر طلقا غنواں نہ راو
۱۔ دیگر قصہ بھی لکھ لکھو	۲۵۔ ہوا عالم میں شہرہ میری اعتبار محمد کا
لیکھوں امت ہو زبان محمد ملک ہے ہم زبان محمد کہ خود خالق ہے خواہان محمد فلک ہے زیر فرمان محمد	کلام نبیائیں بقول نبی بانی مقابل معرکہ میں ہر فردی قتیل سر شمس ہوں دل تری یف میری زبان میں آؤ تیری
۲۔ بری ہے ویش سے شان محمد	۲۶۔ صفایان ملک مسخ ہوگا اس تیج سند کا
وہ عالی شان نشان کبریا ہر رسول اور ہم زبان کبریا ہر علم و راز دان کبریا ہے بیان او سکایاں کبریا ہے	کوئی جا کر فیضی ان سے فرود لیکھوں علم پر میری عوں سے فخر مردی ملکوں میں خج سو فک جگو بہر ک شاعر و گو کجا جمال فک جگو
۳۔ کلام حق ہے فرمان محمد	۲۷۔ تری صدقہ میری مسجد و رہا ہوں کلام کا
کریم و حسن جو او عالم ازل میں کی بنائیا عالم کر لگا تا ابد اور عالم ہوا وہ باعث ایجاد عالم	نہیں انی طبعیت جبر و قنہ جبر نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا ہوئی ہر سمت عال سکھر اعلیٰ
۴۔ دلالت سب یہ حسن محمد	۲۸۔ میری سلطان اب کاش محمد تری قدر کا
لکھوں کیا میں بڑا لکھ لکھ نی کی خود خدا کی و نہانی کون کس سے خوں مصطفیٰ محمد سے صفت ہو جو خدا کی	پیشینق زیا میں کی تری قدر کا گل کس کے بدتر تری قدر کا نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا
۵۔ خدا سے ہو چیت شان محمد	۲۹۔ کہی میں دوڑیوں میں کون رہا کبر کا
مکان اسکا میری شہرہ فیض ہے خیم انجسم ہے رہا وان کی خاک و دش میری اس چراغ راہ میری پرانہ جس کا	نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا
۶۔ وہ ہے تلخ سبستان محمد	۳۰۔ جو میری روح و جان میں کون رہا کبر کا
کون خلد آستانہ تو میری ان کلی میں کون کون کون کون جہان یہ و کشت میں جو غم کون کون کون کون کون کون	نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا
۷۔ کہ جنت ہے گلستان محمد	۳۱۔ کسی صوفی میں کون رہا کبر کا
رفیع القدر اہل قاب قوسین کرم مخلوق پر ہے او سکایاں ندیم و رگہ حق زینت برین ملکین ہے وہ مکان ہر او سکایاں	نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا
۸۔ یہ عالم سب سے ہمسایاں محمد	۳۲۔ جس میں جنت و کائنات روح شہید کا
فروغ لعل کس کس کس وجاہت آپ کا اس کس کس چمک لعل تو کس کس کس کس خدا سے کم زیادہ سب کس کس	نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا نہ ہر گز خاروں نیست اس خفا کا تہ یاقوت و تحقیق و گو کجا

۱	یہی کلمہ ہے شایان محمد	جنت کی سنت آریہ علیہ السلام	بجور غایت بین باران جنت آریہ
۲	جو تے اعجاز اوں الہام میں	نہ آسکتے ہیں شہید ہی تم میں	کیون فلور ویر ہو محو جیل جنت آریہ
۳	یہ غل ہے انبیاء و عشرت میں	میجانی مولیٰ امت کو دین	لی لی بتول پارسا مشکل سر آسان
۴	جلاد یوں غلامان محمد		
۵	اگر حاجی سلطان رسل ہو	تو ویران باغ ہستی فرو گل ہو	حاجی راج علی مولیٰ تو طرح
۶	ہوا بر باد ہو بد رنگ گل ہو	چراغ آسمان کد میں گل ہو	دریا غم موج ہو فلور دل راج ہو
۷	نور گزیر دامن محمد		
۸	نہ جو کس کسٹہ اگر سکین صفت	سرو بہی موتی کس سکین صفت	خلق آبی حجاج ہو پیر نہیں لاج
۹	تو یوسف جس کا کیا کسکین صفت	کمان ہو منہ جواو کا کسکین صفت	لی خط کل برقی نہیں کیا لید لاج
۱۰	ملک ہوں گرفتار خوان محمد		
۱۱	مگر جو فرما میں غرق طوفان	تارہ غم سے ہو گشت ایوان	تم حاضر حمان ہوتی ہیں تم خان
۱۲	دور شہرت نہ میرے میرا دامن	ربوں شیریں نہیں رہیں	مشکل ہو لکھا کی کا
۱۳	برائے چشم گریبان محمد		
۱۴	صلہ کس کا جھکے طلب سے	نہیں کل عدہ کل کیا پوچھ	لیکھ عسا کو تا میں ہو نگہانی کرے
۱۵	شہادت کو فرخت دراب سے	گند گویا کے یار بخش شہا	بقیل میں پیرداخت سلیمانی کرے
۱۶	بخت آل و یاران محمد		
۱۷	منقبت شان حضرت او جنت بنت محمد صلی علیہ وسلم		
۱۸	اگر حضرت خیر لسا مشکل میرا کد	انہی محمد مصطفیٰ مشکل میرا کد	لی لی بتول پارسا مشکل سر آسان
۱۹	زینب کان رضو مشکل میرا کد	انہی محمد مصطفیٰ مشکل میرا کد	
۲۰	میں کہیں ہوں ہر خدا مشکل میرا کد		
۲۱	لی لی بتول پارسا مشکل سر آسان		
۲۲	تم کجہ دیرین ہو تم قبلہ کو نہیں ہو	حضرت خدیجہ کی جگر گندہ کو نہیں ہو	گڑھی ہوئی نقد دلی ہو سود تر ہے
۲۳	تم عاشق بی بی ہیں تم در حسین ہو	جگر غم دل میں ہو کینہ کو نہیں ہو	کاہنیں چھپا کاہن اگر فارسیا نہیں ہو
۲۴	او خلق کے حاجت و امشکل سر آسان		
۲۵	لی لی بتول پارسا مشکل سر آسان		

۱۱	تو بهر معارف با محمد مصطفی عجیب نبی بریده یلاد و صابو کلامی مردی بودانی قبر که دیو تو کند عین در یکاد الرضا که ای کجا بهت برآ	۱۲	بما که تو دو نفا مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد نور خدا من مصطفی تو مصطفی تو نور خیالندان بیغیض کافیا غم نشود	۱۳	در یوزده که گریه خرم صاحب قدوس بود نور تو در غم رخ و الم از انداد تو آه صده زین العبد مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد	۱۴	مین کن فیض تو هم جو گویند فایده مرجان بود و در یک عین مرده یا فتوی با تو است خواس تیر فایده کیا اسک سار که اسک فکس بر فایده	۱۵	تم درد کی بود مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد او را من مقصودم چشم امید است بادام کرد و غم به خوشی مشکلی	۱۶	بجو غم این بول من مشکل می آسان کرد عجیب بیانی که غم نبی بود غمی و اس که تو آتش مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد	۱۷	باغ جافین کج غیر غم جو گویند فایده مشکل کل صبر کبر و گویند فایده میر خاس او را انداد بر ریتان بول او سر و گلزار زنی از کسین باغ خدا	۱۸	نخل رخا کرد و بر مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد آب است کلام الله بر الدخیر خافضا حفظا لومن من کبر یا زنا پوزو	۱۹	لیکن حضور حق من ایسا آسان کرد جست که بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد کرد و بلا سحر من یا مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد	۲۰	بهشت بود سینه جگر تو سحر است یک حرمت کج و جگر تو سحر است صداد و من نیل کج و جگر تو سحر است او بر کلام کلامی اما سحر است	۲۱	حسین دوزخی با مشکل می آسان کرد بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد میر علی من تیر کج و جگر تو سحر است تیری نگاه مهر سحر است	۲۲	میکند انداد زین لیک کج و جگر تو سحر است بزم بود و تیری کج و جگر تو سحر است او شمع بزم کج و جگر تو سحر است بی بی بتوان یا مشکل می آسان کرد	۲۳	سیر کند بین کج و جگر تو سحر است کج و جگر تو سحر است
----	--	----	--	----	---	----	--	----	---	----	--	----	--	----	--	----	--	----	--	----	--	----	--	----	--

منظوم مطهر

دو کتب و تفسیر کربلا مشکلی بر علی بن ابی طالب	بی بی بتول پادشاه مشکلی بر علی بن ابی طالب	علی بن ابی طالب را حق تعالی بفرموده که	علی بن ابی طالب را حق تعالی بفرموده که
ای رسول خدا که خورشید حقین منی	تیرا شفا بخش ح خوانی بفرموده	علی کی ذات کا پیر سر نیز کار و نکر	علی کی ذات کا پیر سر نیز کار و نکر
لی خسته اطمینان ح و الو با الی طمه	المصطفی و المرفی و الما بالی طمه	لیاقت لایم یو ویر یار عیسی است	لیاقت لایم یو ویر یار عیسی است
دو فرخ سیر دنیا بجا مشکلی بر علی بن ابی طالب	بی بی بتول پادشاه مشکلی بر علی بن ابی طالب	جوان تلوار او سار تو زبانه یار علی	جوان تلوار او سار تو زبانه یار علی
منقبت جناب علی مشکلی بر علی علیه السلام			
پندار هون انت من عین حق بجا مشکلی بر علی بن ابی طالب	نار دهر لکاد و یاعلی صا حب اکبر	علی کو کتب و تفسیر کربلا مشکلی بر علی بن ابی طالب	علی کو کتب و تفسیر کربلا مشکلی بر علی بن ابی طالب
یو یار بلا و کجاست من علی بن ابی طالب	مرکز لب برسم المدح و بیا و بیا	جو مشکلی شکایتی کی تو بند کجا	جو مشکلی شکایتی کی تو بند کجا
اوستا جنتی کا طواف تو تیری کی و او تو	خدا کو حکم کی کی بکشتی نوح کی	کلام المدح و شاه نجف کی شایسته	کلام المدح و شاه نجف کی شایسته
تو دیکھا کر استیغاثی منی است و است	تری شو کر سیرین منی شریف	چند مصطفی کو حکم بجا رکب	چند مصطفی کو حکم بجا رکب
خدا کی بات کو کتب و تفسیر کربلا مشکلی بر علی بن ابی طالب	جهان عاقل و ناخدا شو تو خدا و نرا	کیا تیر زبانه دن کی زنجیر کو	کیا تیر زبانه دن کی زنجیر کو
جهان بجا و ناخدا نصیری و خدا کی	بهر بار ارا و سکوا و تیر کیا تیر	شیاعت منی جانت منی جانت	شیاعت منی جانت منی جانت
تیر یا حکم خالق کا کبریا جنت	مرید کدور و ان تیر بند لک	علی تو نو سے میرا تیر کی شریف	علی تو نو سے میرا تیر کی شریف
یو زمان شکری کا سیرین منی	تیر کی تیر و ان تیر بند لک	کنندہ یا خیر کار کشندہ و تو تیر	کنندہ یا خیر کار کشندہ و تو تیر
علی کو نام کی برکت زبانه یار علی	انصیری تو میر کی کاجو تو تیر کی	جو جنت بیلوان را تو حضرت جبابو	جو جنت بیلوان را تو حضرت جبابو
تو و سکوا کو کجاست منی کو کجاست	جو بندہ علی کا تو زبانه یار علی	بیا با تیرین را یا تیر کی تیر	بیا با تیرین را یا تیر کی تیر
ترغی طریقی نام تو تیر کی تیر	خدا کی تیر و تیر و تیر و تیر	کی میرا تیرین را یا تیر کی تیر	کی میرا تیرین را یا تیر کی تیر
علی مشکلی علی بن ابی طالب	علی مشکلی علی بن ابی طالب	کولی رضوان منی کو کجاست	کولی رضوان منی کو کجاست
علی کا نام یار علی بن ابی طالب	علی کا نام یار علی بن ابی طالب	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی تیر نا ح و یار حکم حضرت داور	علی تیر نا ح و یار حکم حضرت داور
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی تیر چاہمین آئی کو یو وید	علی تیر چاہمین آئی کو یو وید
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	کما جب تو ما دن المدح و تیر	کما جب تو ما دن المدح و تیر
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	تیر نام جنت علی کا وید دیکو	تیر نام جنت علی کا وید دیکو
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	جو دشمن تیر علی کا وید دیکو	جو دشمن تیر علی کا وید دیکو
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	کفایت تیر علی کا وید دیکو	کفایت تیر علی کا وید دیکو
علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	علی کا صلہ دیکو علی کا وید دیکو	کے سترنگ و صفات دوست کما	کے سترنگ و صفات دوست کما

علی کا فیض عالی پر علی خلقت کا کوئی
 جو عالمی کو باعث اسودت و انوار
 ہوا معلوم و بس کو تو فوراً مضطرب
 رکھا و بہت بریدہ کو کھنچا علی پر
 نہ تو قدرت رحمت عجب شان اللہ ہی
 ترا دست کرم ہو دریاں کوئی کو
 چربا تو خوش طو سیرنی کو دریاں پر
 میان خلق بہر طریقت اس نور
 انگلیں تاج فرق خاتم سیران تو
 لہذا ہا کسا سنی ترویج چکا ہے
 سوزان میں شمشیر راہ کوئی کو
 ہر کشتیام و سیران کو مائیت ہی
 مدد کر میری رنج و غم کو تانا
 جو کہیوں آہ سینہ سوزان کو
 خدا ماثور تیرے رزق خلقت
 مجھے شرم آتی ہو کس کون
 کسی کی منیت کشن ان میں
 شہا میں نگہ دستی کی دولت غلام
 جزو یا علی رنج و مصیبت تیری
 گناہوں پر دامن میری غیبت
 جو میں ان میں لیں عیسیٰ کی
 میں چاہیوں لیکن مجھے شفقت
 تیرے کوئی حاصل ہو و غلام
 مجھے کیا غم ہو دنیا کا خطر کون
 شہادت میں علی غلام کا نساخ

علی صاحب بیت علی بن ابی طالب
 کو میں دست مبارک خادم سرکار کا
 جو میری کوتاہی کا پناہ علی بن ابی طالب
 کا خادم گستاخی ہو اوسید والا
 علی بن ابی طالب دست مبارک کو
 اوس بادشاهے نے زین کا شہر
 مسیحی آسمان طوفان کے مو
 قیامت تری ریت تراجلو
 انگوٹھی کی اگر کوئی دیکھے
 یہی وجہ تہا یہی جو بیت آسمان
 تر شخص نواں جو عالم ستر
 یتیم کی کہ دن پر فقیر غار
 زمانہ کے حوادث سے نہایت
 تو دنیا خیر میں ہوں
 عطا کر چکا ہو کہ تونہ میں
 تر اوچھو کر چاوں میں اس
 تر ازہ سقوانہ کر غایت دولت
 انوں میں ان کے سر میں
 سر طے و سر و سر کا
 میں در گریبان فاش میں
 سر چاوں میں میں
 ہی جسے شہر میں
 سر ازہ و سر میں ہی
 علی شکر شاہی عالم کی
 ہر ایک شاعر و شاعر میں

[illegible]

عید و شکر گاه نظر برین فلک
بر روال تخمین گاه نظر برین فلک
شمس کی کرکات گاه نظر برین فلک
انوار آستان کسب گاه نظر برین فلک
زبان و سخن گاه نظر برین فلک
پند و اندیشه گاه نظر برین فلک
و شایسته بودن گاه نظر برین فلک
ولی کاین زمین گاه نظر برین فلک
سبب برین محل گاه نظر برین فلک
سویق کنی سخن گاه نظر برین فلک
و دنان برین کارون گاه نظر برین فلک
کسای و غنیمت گاه نظر برین فلک
ایما کردی و لولایت گاه نظر برین فلک
کشته بین کسای و دق گاه نظر برین فلک
و شکر ای بیخ زر گاه نظر برین فلک
او شمع رب الملق گاه نظر برین فلک
جسد پاک پیر زان گاه نظر برین فلک
اکثر شرف و علن گاه نظر برین فلک
چند کجای خود گاه نظر برین فلک
کسای و یون چرخ گاه نظر برین فلک
فدای گاه نظر برین فلک
چند کجای وقت گاه نظر برین فلک
نیا سعاد و جاحن گاه نظر برین فلک
اکثر دشمن گاه نظر برین فلک

شان ہے تیری عشق سی بالا تو ہے علیٰ نور ہے لعل
دست خدا ہمنام خدا محبوب خدا کا ہوائی ہے
بیٹے ہیں تیرے رسول کے پیارے نور خدا کے عشق کے تارے
بی بی تیری بہشت کی بی بی احمد مہو کے جائے ہے
تیرا حسین ہے خاصہ داور آہو کے کعبہ دین پیہر
بچپن میں جس شریک خاطر رہی بچہ لائے ہے
غیر تیری اولاد کے شہناکوں نہیں اس مہو کو پہنچا
ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین لڑائی ہے
تو کا نہ ہے یہ نبی کے چہلے صل علیٰ تعظیم کی جا ہے
بچھو نبی سے نبی کو تجھ سے نہ نیت ہے زیبائی ہے
وقت ولادت حضرت عیسیٰ درمیں زہ کے جریہ و تنہا
بیت الد سے باہر مریم حکم خدا سے آئے ہے
رستے تجھ کو حلقہ کیے ہیں یہ نہ کسی کو خدا نے دینے ہیں
کعبہ میں تو ہو ایسا مسجد میں شہادت پائی ہے
وہ وقت ہی کو مار تیج کے گھاٹ سے عمر اوتارا
ازدور کو کیا صاف دو پارامتہ میں ایسی صفائی ہے
جبر علم میں نہ در و کما یا سبیل کی صورت خون بہایا
کوسوں راجو کا نہ ساید کیا انسان کی لڑائی ہے
آپ ہیں بنی کائنات دار حلقہ خلد پیہر ہے تیر
چادر نظیر ابر سے سرور تجھ کو نبی نے اور لائے ہے
تم اور احمد دونوں ہو مولے حق نے کے اک نور پیدا
میں کنت مولانا حدیث محمد نے فرمائے ہے
شہر میں علم کے شافع حضرت باب مدینہ سپہ تو صید
بن دروازہ شہر اندر کب امکان رسائی ہے
ماتہ اسود کا وصل کیے ہیں دیو کے پہوئے کول لڑین
شہر خلق ای بازوئے احمد تیری عقدہ کشائی ہے

تو ہی شمشاد زمیں گاہی نظر میں لگن
شمس و قمر ہیں دو لگان نظر میں لگن
حاکم کو دلش میں گاہی نظر میں لگن
صحرایں ہند اہرن گاہی نظر میں لگن
ادس وقت میں ہمالیہ گاہی نظر میں لگن
بحر ہلا ہر موج زنگاہی نظر میں لگن
ہر صحن بکھن گاہی نظر میں لگن
جیسے سالوں کے بہن گاہی نظر میں لگن
گلشن بویت الون گاہی نظر میں لگن
مگر ہر جون گل بہن گاہی نظر میں لگن
کبھی ہنر اور کس کا فن گاہی نظر میں لگن
میں ہر فن فخر گاہی نظر میں لگن
مگر لی اکرم گاہی نظر میں لگن
لڑان ہر شہر گاہی نظر میں لگن
وہ وقت ہی کو گاہی نظر میں لگن
کیونکر خوش طن گاہی نظر میں لگن
حکایت کو باغ عدن گاہی نظر میں لگن
ہج جاب میراجان گاہی نظر میں لگن
حضرت کا ہر تج میں جلن گاہی نظر میں لگن
میں گلن میں گلن گاہی نظر میں لگن

ایسا چہرہ بل تو ازین بخت انما
خوان کرم کی ہر چکے جام چلے لک
کیا شاکہ ای شاہ ہے تیری دولت ہے
جس کو تیرے سے ملنا چھو لیا تیرے
تا تھو چہرہ از داموہی خلقیت
ایسا خدا ہی خدا تو م نصیب ہے خدا
کشتہ افلاک ہر سو گریبان کی
دل پر چھایا ابرم گریبان میں کشتہ
ایسا فریخ مصطفیٰ نخل مل کر دیو
دکلا چہرہ ہر سبیل شمس و شمس
جب ولایت کو شہر افریقہ سے روزی
بہر نصیب کر لیا تھا محسوس بلا
تو ہی کریم ابابہ عالم ہے تیرا کرم
میر گنہ ہیں گریبان کی سبب پان
جب مجسم ہو جائی لیتا خیرت پانی
میں نسل آدم ہوں شہا جنت ہوتی
محشر میں احسان مجسم ہو کو شہر ہو
جسم ہو آدمی قدرت داد الوسم
امت نبی کی جانکر کسائی نکل نظر
یا حضرت مشکل کشا درو شہادت کا ہند

دیگر

وقت بد ہے جلد خبر لو مجھ پہ مصیبت آئے ہے
شہر خدا سلمان کی ستھ شیر سے جان بچائے ہے
ساتی کو ترزیسا تجھ کو تر کے سقائے ہے
مشک زن بیوہ کی اکثر دشمن یہ ستھ اوٹھائے ہے

۱۶	دم حق بر آدم من جلا با بری تیرا بندہ کسلا یا	۱۶	تجھ کو خدا کہتا ہے نصیری شیفہ تیری خدائی ہو
۱۷	بحر شرق کے اسے درگیا اوسے ہے یہ مجزہ تیرا	۱۷	جنگل میں ہی بانی کی یک ٹھوک سے بھائی ہے
۱۸	راہ خدا میں جان سے قربان آج ہی میں نے تیرا	۱۸	سجدہ میں خراب کیا اندر تیغ ستمگر کھائی ہے
۱۹	دوستی تیری میں عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت	۱۹	نقص جو کوئی تجھ سے ملے وہ دھمکی سودا ہی ہے
۲۰	روتی ہو چشم الم سے تیری نگہ ہے اوسے کرم سے	۲۰	رخ کرتے ہیں میں کاشیر جہان دریا کی ترائی ہے
۲۱	گردہ گلہ لے لیکر شیر بناتے ہیں گل جو ابر	۲۱	ہیبت تیری صیغہ داد و دل میں سمائی ہے
۲۲	برگ گل تر کچھ ہوا سے نوک میں خار چسکے اونچے	۲۲	منہ کا صبا کے رنگ اور جاوے یہ تیری شہم غالی ہے
۲۳	جو دہشتہ عدل کما دی بدخواہوں کو میر تو نلکے	۲۳	لشکر ظالم کی مجھ تنہا کی کشور جہان پر چڑھائی ہے
۲۴	مونس ہے نہ کوئی بھوم بندہ ہی دیکھ بھوک ہو غم ہی	۲۴	غریب مسکینی ہے لا چاری ہے تنہائی ہے
۲۵	تھاجی کے مرض سے شفا دے نا دار کا در و مشادی	۲۵	تیرے لب جان بخش سو پیدا اعجاز عیسائی ہے
۲۶	برو عین الم سے کیو سا محل پر پہنچا دے میرا	۲۶	کشتی ڈوبی ہو وکی شام تینے پار لگائی ہے
۲۷	فکر سو غم تو تیرے ہون جان میں غم میں گل جہاں	۲۷	حل کر دیجے مشکل لا حل و نہ مری سوائی ہے
۲۸	آفات دور ان سے بچا لو طالب کے گو دے مالی	۲۸	خلق کی اویخ ان شرف والی تجھ سے امید برائی ہے
۲۹	چرخ ز آسما آگیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے	۲۹	خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ بخت کی دوٹائی ہے
۳۰	تیرا کہا کے شفا بخش مضطر جاوے کدہ ہری شاہ کرم	۳۰	سلطنت دار اسے بہتر بھیجے تیرے دیکھائی ہے

دیگر		دیگر	
۱	زیبا ہو مرتضیٰ کو شہ اولیا کن	۱	تار نظر دو ستون کو شہ جات
۲	یچا ہے اگر مثال نصیری کی	۲	کون کو غم کی عقل ہو عقل و محال
۳	جی جانتا ہو کیسے سراپا میر کا	۳	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۴	نسبت گناہ کی دنیا میں نہیں	۴	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۵	نیکو نام و نہ قرآن ہو قدوس	۵	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۶	چشم سمیع آہو کی جیسے درون غم	۶	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۷	جیزان کو سب کو بولے عیاں حال	۷	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۸	ابو کو تیری جان غافل کو اسے	۸	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے
۹	ابو دے یا کن جہاں بلال حمید	۹	کون کیوں کیوں نہ بنائے تیرے

رہی کو جگہ دیکھو کہ نہ کہ کناری
 ناظم ہونے سے ہون میں نہ ہائی
 مانج ح سیکو کی دولت یہ قدر اول
 او صاف لکھو بیٹے جو بھگہ کر کم کے
 بیگنی میں شہر را شہر گشتار
 جی میں نہ کر دن شکر کے یہ تیرا
 خود دیکھ جن شہر میں سلطان
 یک شوق قیامت ہو تو کشت نہ تیرا
 احمد کے تصدیق ہے پختہ شمس
 دیوانا صدمہ مری میں بکرم کا
 دنیا میں ہی کہ اس کا جو حق کھنڈا
 ای شاہ بخت خالص غلام پناہ تیرا
 انعام دو اکرام دو انوار اقبال
 دل سے تیرا ہر شہر خاکی کی لہر

فردوس میں رہن کہ چست کو برابر
 حسان برابر ہون سہاگ برابر
 ہی فکر مری فکر خندان کو برابر
 مضمون کی چمک ہے در غلطی برابر
 ہی بلبل شیراز کے دیوانی برابر
 چسپان کو دن میں شمس کا برابر
 آگاہو نہ کیوں میں گانا برابر
 بہر کوں یہ وہاں تیری شاہ کا برابر
 لجا کر کچھ در گرجان کے برابر
 نہ رہے جو ہیں وہ قدر ہوا برابر
 کو تا نہ برتاؤ مری مان کی برابر
 ہمداد و بخت میں مجھ در بالی برابر
 دولت نچو دو قیصر و قاتل برابر
 یہو چا دی مرزا شہ مردانی برابر

نہ غم میرو مشک میں بلبل میں
 تو تازہ و زار احمد تو ہی بار میں
 یا شاہ بخت تیری کف دست کا برابر
 او گل افغان احمد کی اگر ہو مجلس
 پنجہ میری عیان بخت بال کا برابر
 بحر صاحبان کی زبان صفا برابر
 گنجینہ انوار خدا ہے ترا سید
 یا شہر کا نہ پہل میری قدر میں
 ای دست خدا کی جنت قدر میں
 ناخن میں میری شہر تیری شہر میں
 بادام میں نہ گرسٹ نہ ہو جرم میں
 یوسف کو گریں میں ان کا قدر میں
 دلکش و نچو جنت بات برابر
 پیشانی تو زانی ہو قدر میں
 وہ تیرے جنت میں ہو سہم کے میں
 ای کال ضحاک کی او صاف کا میں
 کیا تیرے جوا پر ہو دین کا میں
 نہی میں خط بینی جو ہو میری میں
 آہن کو کھانا و کھانا غبار در تو میں
 تلوار کے وار ایسے کہ جی اڑی تو میں
 کیا تو چھایا تمہیں اتنی جی تو میں
 یہ جی کہ نہ توں بخت شمس کو میں
 کیا تا حساب آئے اگر کشتی کو میں
 وہ سو کی یہ جی جو سوز گل انیا میں

نقصان کی تری لہجہ معجز کو کھانا
 نامتو کی بڑائی درخیز کو کھانا
 منہ میرے خورشید منور سے کو کھانا
 دو کر سے نہ چکا یہ اڑے کو کھانا
 حسین تو بول احمد و عید کو کھانا
 اسلام کی باتیں میری ہر کو کھانا
 دولت تری رن پر میری کو کھانا
 اپنا ہو جس سے میری کو کھانا
 الزمری اور فخر میری کو کھانا
 ہر کس سے یاد دیر سے کو کھانا
 میدان میں میں غزوت کو کھانا
 کہیں آنکھ کا تیری کا و کو کھانا
 تاتو میں تعویب میری کو کھانا
 میں اس کی لبتہ و زبیر کو کھانا
 یہ نہ تیرے دنیا خضر خدا کو کھانا
 گو شمس جی جیل کو کھانا
 کو شمس میں او بجا کفر کو کھانا
 و نہ تیرے چمک تیری کو کھانا
 یہ شمع حرم سے مہ تو کو کھانا
 ای تاک پڑی گل جہا پر کو کھانا
 یہ بات تو جہاں کہ شمس کو کھانا
 دخی القطار و شمس کی فہر کو کھانا
 خاقان فقیر سے فقیر کو کھانا
 میں بحر حیدر کا کو کھانا
 پانی کی اور آتش کی کو کھانا

دیکھو سراپا

حال میں شاہد میری سے کو کھانا
 دوا میں گداؤں میں ہو تو کو کھانا
 بابا سیم نوری کردینا سفار
 تیغ سے جیخ زو لکے کو کھانا
 خوشتر میں جگہ دیکھو سائیں کو کھانا
 دجام لیں تو لب شمس کا حد قد
 لکھا ہر شہر خاکی کی لہر
 خوی رخ حیدر کی گل تر کو کھانا
 دیکھا کہ تیرا آئینہ زوری مصف
 ستر تاج اہم کو تو سے کا تیرے رتبہ

بخت شمس کے لیے تیرے شمس کو کھانا
 بادیدہ تر ساقی کو تر کو کھانا
 بی غافلہ حسین کی اور کو کھانا
 شاہ شہد اکشتہ خنجر کو کھانا
 عباس علمدار دلاور سے کو کھانا
 مشہور سے تیرے اصرار کو کھانا
 انعام دوا و ص صاحب سے کو کھانا
 اور سرفی لب لہا جی کو کھانا
 نال کو نہ منہ پر سکندر کو کھانا
 میں ج سرعش مطہر کو کھانا

وہ تیرے جنت میں ہو سہم کے میں
 ای کال ضحاک کی او صاف کا میں
 کیا تیرے جوا پر ہو دین کا میں
 نہی میں خط بینی جو ہو میری میں
 آہن کو کھانا و کھانا غبار در تو میں
 تلوار کے وار ایسے کہ جی اڑی تو میں
 کیا تو چھایا تمہیں اتنی جی تو میں
 یہ جی کہ نہ توں بخت شمس کو میں
 کیا تا حساب آئے اگر کشتی کو میں
 وہ سو کی یہ جی جو سوز گل انیا میں

نقصان کی تری لہجہ معجز کو کھانا
 نامتو کی بڑائی درخیز کو کھانا
 منہ میرے خورشید منور سے کو کھانا
 دو کر سے نہ چکا یہ اڑے کو کھانا
 حسین تو بول احمد و عید کو کھانا
 اسلام کی باتیں میری ہر کو کھانا
 دولت تری رن پر میری کو کھانا
 اپنا ہو جس سے میری کو کھانا
 الزمری اور فخر میری کو کھانا
 ہر کس سے یاد دیر سے کو کھانا
 میدان میں میں غزوت کو کھانا
 کہیں آنکھ کا تیری کا و کو کھانا
 تاتو میں تعویب میری کو کھانا
 میں اس کی لبتہ و زبیر کو کھانا
 یہ نہ تیرے دنیا خضر خدا کو کھانا
 گو شمس جی جیل کو کھانا
 کو شمس میں او بجا کفر کو کھانا
 و نہ تیرے چمک تیری کو کھانا
 یہ شمع حرم سے مہ تو کو کھانا
 ای تاک پڑی گل جہا پر کو کھانا
 یہ بات تو جہاں کہ شمس کو کھانا
 دخی القطار و شمس کی فہر کو کھانا
 خاقان فقیر سے فقیر کو کھانا
 میں بحر حیدر کا کو کھانا
 پانی کی اور آتش کی کو کھانا

جو پھیلے ہو وہ پتہ ہوا
نیزنگ کیا کیڑی پلٹنی رنگ
آقا مراد مالک انو ہے
کیا دیر اچھو کشا کام چیر
سید در میری دیت مدد
نجداری کیا گنہ گار کا پیر
سور کا شفاقت ہو عطا کی جو

افیا سے نہ خوشی دے برادر کی کو
یر حال اس گنبد احقر کی کو
کنا ہی جو کہ شہر صدقہ کو
جسب صبح کو او مو گنا میں سر کو
سوار تو کئی زار ویا در کو
دریا ماتکے شاد ورسے کو
منہ کو می ساتی کو ترے کو

تو ہی کی ہو کھنڈ ترانی حق کی
عکس کر گزری کا یا مطلقین
دراختہ امین صلوة و صومین
عدو میرا لوجہ فی الدین سن
عدا تمی ہی باز و گردان کو
مرض میں سے سندے نہ کو
جو تو دل دل چیرے تو کو

برن بچوں سمیت انہی کو جو
فلک گواہ روح میں گواہ
خدا کو عاشق جاننا تو سر میں
وہ شمع تر اچھو لطفہ ناں تہا
سلیح پان صو شہر گلا گلا
نصیب سام ہو سزاں کو
بہتا ہو کو ویا ہو کو ویا ہو کو
کبھی ان کی ان کی ان کی

علی کا وہ جس ریل نہ جو
ایک معین تم باؤ پاک خان ہو
تراو مت کر مگر کو شہر جہان
نبی و تم پیدا خداوند احد
نبی میں لے تم کو ہر نبی خدائے
خدا نہ کیا کسی حق میں شکلی
نہا کا ہے ت اس وقت سے
محل کے پورے مصطفیٰ فی
کعبہ گرد کی تری خراب بر کو
الم شرح تہ وارتا نا تھا ہو
بلا مان تہ الہیز سا کوہ فلک سر
یکہ تو کی ہو کو تو طر المات و
تم کو کہ پیدا ہو عیسے ہی باہر
جگہ تری مالا ترچہ تا تو دل احمد
جو کہ تریاب تہر جمال خیرت سے
بتوں پاک کسی بی بی خدا مصطفیٰ
محل تہا وہ خدائے عالم کی تو

و لکھ
تو شکیل کشا مت تو شکیل کشا
ہما وقتہ ہو شوا ہو ان ہوا
صدوق حق ہو ان کی تہا
تجلی و کم کو تو تو خود ان
نبی میں شاعر شہر شمع فوز ان
لطا تم تو قالک باطن میں بھان
محمد مصطفیٰ بن لفظ تم معنی قرآن
نبی خزانہ دین میں تم کو گان
دل سے ہو کو لہر بند سلمان
خدا کی عطا نصرت مقبول
حاجتیں ہو باز و شاہ سوان
بہا ہو لا و ہو جری ہو ان
ترخی و تر لہر میں کو کو
تجس جو ہو طو کا جو نہ تہا
زیلیا ہو ان نو شہر پشیمان
نبی کلا و لا جو خدا کا جو
دی خدمت کرماندے ہو شہر ان

صبا پہ نہ تم گت ہو بندہ کو
علی را کی ہو لطف میں کس حاجت
ترخی شہر میں شہر جہان میں
کیوں تا شہر تیرے شہر میں
سور طح م کے ورا کا کسا
نہ تو تہت بستہ کی تہا کو
یہ فرمایا کہ دی شہر کو شہر کو
وہ بولا ایک شہر میں ہو کو
یکہ دی شہر شہر شہر کا
تعال الہی کیا ہمت ہی شہر کا
روا ہی امیر تو گر حرج اگر
سخاوت کا کریم جو کا شہر
تہ شہر تری کی تہ جو ان
چرخ آسمان کی تو تو
نہ میں بکنا زمین میں
خدا کی خاطر جمع تہر شہر
میرن جو شہر دین یا کو ہون
جو تہا لاکھ ہو دینا کی کو

بلا گردان تم تو سر میں گردان
وہ چرخ کی سیاہی ہو اجاں حال
نہ کا و زمین کی تہا گردان
وہ شہر سیاہان علی شہر میں
کسا تہر تری دی جس کا شہر
لی تب جب کا وہ شہر کا
سولان ویر سامان ویر سامان
کسا و قطار و ٹوٹی تو مال کو
ہزاروں ٹہن لکھا شہر کو
الی و کو قطار و ٹوٹی کو
گرد اگر آسان کا تہر شہر گردان
نصیل رنق باغیان ہو غم تہا
بجای حرج نہلی و سپہر کا شہر
تری خیمہ ہو کو شہر تہا
مساجد و گان کیا جو ان
نہیں ممکن جز تہا تہا کو
تر ابر کریم تہا تہا کو
ترخی مادی سواک صد جو

[illegible]

کونجور حق سچ کجی حق میں	شفاعت میں خوانی اعلیٰ	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
دیگر		اور رسالت پناہ کے بہانی	تو نے کیا قدر منزلت بانی
مطلع نور ہل اسے ہوتی	درہ الناجز انما ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
شاہ درال مرتضیٰ ہوتی	زور بازوی مصطفیٰ ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی شاہ بحر و بر ہوتی	درج اسلام کے گہ ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
ملک خزان کرتا جو ہوتی	نائب سید البشر ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
صاحبیت و القلم ہوتی	حضر سر شہدہ کریم ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
رشتہ یوسف مسیح ہوتی	خیر آدم ملک شیر ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
حال حراج کوئی کیا جانی	کیونکہ روح الامین ملا جانی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
مصطفیٰ خانے یا خدا جانی	راحق تو نے بر ملا جانی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
جسکو ذرہ تری محبت ہے	اوپر نازل خدا کی محبت ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
تیری حب داخل عبادت ہے	خرا سنا بسا رحمت ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
دوستی تیری عین ایمان ہے	جو ترا دوست ہر مسلمان ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
تجربہ باعی ہو وہ نہ اساج	درونی ہو عین شیطان ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
جو کوئی تجھ سے نہ پاس ہے	راہ ایمان نہ از ریاس ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
فی الحقیقت وہ مصطفیٰ ہے	مصطفیٰ ہی پر احاس ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
دین حق کو سب غمناک ہے	تو امام اور سر کبریا ہے	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی
کر بلا میں جس کے گئے نام	جس کے نام ہیں ملک اسلام	یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی

نورین بجا بود و مردم نوار	ماہ باندہ او سکول دیو بکا	صوم من حج و دلا رہا ہون	خولت دست رو رہا ہون
کیر سب نہ کسل سکا نہ سار	تو نہ کسلا وہ چہیچہ الاچار	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	دست میں ہاں گزیدہ باری	تیرے لشکر بہت ہی عطر ناری
تار و پیس و شر شیطاں سے	نیکلے آدم جو باغ رضوان سے	تو نے ٹھوکر زمین پر باری	چہنمہ اب ہو گیا جاری
یا دجھکو کیا دل جان سے	فخلصی باجی رنج و حرات سے	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	مشک ہو کہہ لائے تھے	آب تیرے او سے پلائے تھے
عین فانیں نوح کی تھی	یا دکر نہ سو تیرے پار لگے	حال غمی یہ تم کہاتے تھے	ماہر ماتہ سے کہلاتے تھے
لکھا تختہ آپسکی نام بنے	تا خدا تو نے ناخدا لئی کو	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	تا خیال اس تشر عبادت کا	تا نہ ہو وے نماز خضر مضا
ناریوں کی زور و جوا	اگ میں جب جلیل کو بینکا	اے ید اللہ تو نے ماتہ بڑا	چرخ پر آفتاب پیر لیا
بیکلی میں تو تمہکو یاد کیا	ہو گئے اگل لالہ حمرا	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	گر لکھوں محبت اکبوتر کا	تو قلم ہو ہما کے شہیر کا
ہوئے یونس جو طمعہ مہا	کہا شیرازہ حند بیدی	بادشاہ اگر ترے در کا	خزینہ قیصر و سکندر کا
حکم خالق سو بڑی کردی	نام سو آپ کے نجات ملے	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	تو جو دولت شہ زمیں کی تھی	سائل شبہ کو میں نہ تھے
کر کے یوسف کے ساتھ کرو دیا	بہائیوں کی کو میں میں لڑا	خواہش مشک میں خنک تھی	برگ گل کی جگہ چمن نہ تھے
چاہ کی لہری تیری کی موئے	ہو گئے بس چاہ غم سے رہا	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	ماں کی موتی کوئی تو نیساں	طالب لعل کو بدیشان دے
اے سلیمان تخت مصطفوی	سے سخاوت تیری فی فی	تو تیا کے عوض صفائے	سور کو شہدت سلیمان سے
سجدہ حق میں اے علی ملی	تو نے انگشتی گدا کرو دی	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	رخ فر جن کو تو نے نہ کیا	صاحب قدر و جوا کیا
یک یونہی تھے ایسے	پہل جو تازہ شہت کا مانگا	تسک نہ کار بگینا کیا	واقف رمز لا آ کیا
ماتہ باغ ارم ملک پہونیا	سلیب او سکول تو تو دیا	یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم
یا علی دست کبریا ہونم	دین دنیا کی پیشوا ہونم	شیر سے دے نجات سلیمان کو	جان کی می مان ہی جان
ہجرات نبی دے سارے ہیں	تو نے مردی بہت جلا ہی ہیں	میں بھڑوٹو نکاتیری دانا لگو	کر مانم سراسر ناخوان کو

یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	ہے لقب عسکری تراب	جو کا خاکبر لو کیا میرا	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
آسودے ہو گئے جو قسمل	دست قدرت سے یا امام	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	لیکن انی نظر سے تو نہ گرا	گوہوں میں خاکسار و لڑا	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
سبے دوا بے علاج بے مرہم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
محسن خلق مجیب احسان کر	دست گیری برائے یزدان کر	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
سخت مشکل پڑی ہو آسان کر	دست میدست دیا کا درنگ کر	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یتیم بچہ اور یریاں اپنا	دست اپنا ہی اور دمان اپنا	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
کوئی پرسان نہیں ہو میان اپنا	جو کونوں دجستان اپنا	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
بخت واروں کی ہر کجی کو کس	چاہے شمشکست بال کا پاس	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
بہر دست بریدہ عباس	باتہ سیدنا ہو میرا اور دوسر	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
ایسی جبر پر کاسے قصاص	تیرے مدد سے یا امام نام	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
مجھ سے ناکام کے برابر میں	بجہ قسم سے یا دل آرام	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
نگو سلطان کبریا کی قسم	خون شیریں خطا کی قسم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
سبب شہیدان کبریا کی قسم	کر لطف بخشے خدا کی قسم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
کوئی تہہ بن رانہیں یاور	ای امیر عرب شہر صفدر	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
رزق وافر مجھے عنایت کر	تو نمون میں کسی کا دستاگر	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
فیض خلقت کو سب تری دست	میرے مونس تو کہہ دیں کو	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
میرا من ہر دور و زور سے	میں نہ خروم جاؤں اس در سے	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم
یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	دین دنیا کی پیشوا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم	یاعلیٰ دست کبریا ہوں تم

دو اسط خلق خشن اصغر کا	دیکھو بچہ کو جب ام کو تر کا	تیر کشا ہوتی ہے مشکل کشا ہوتی	ہر درمند غری کی دو ادب و شفا ہوتی
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	تم ہو جو درخشاں باغی	لید میں کھیلن کت باغی
تا ب خود سے نہ یکہ الم پاؤں	چہر سرحدی علم پاؤں	ختم رسل و انبیا کی کھیا	آتی تھی جسم پاک میری خوشبودی مصطفیٰ
سیر بہن حسلہ ارم پاؤں	چو نہ کو تر سے قدم پاؤں	دست خدا کی تھی خلقت نو کا	اسود کرنا تہ جو ر دیتے ہر ملا
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	ایضا	ایضا
تخت از بس ہون قیامت کا	نہج کو اندیشہ بہ عقوبت کا	لہا یاد ام آتے نان شیر کو	کمانی دینی نفیس تیم و لیسہ کو
چسلہ پاؤں صرح حضرت کا	بال بانگ انوشیافت کا	اوشو کی کی قضا غایت حق کو	کیونکر کرنی دین خمسہ کی میر کو
یا علی دست کبریا ہوتی	دین دنیا کی پیشوا ہوتی	ایضا	ایضا
میں تھو تو بن سبز و سمان باغی	واژوئی نصیب سے حیران باغی	دست کرم کی کو دریا پر لب	سائل حق را در سو ہو کجا میاب
حقا کہ ہوئے دوران باغی	بیمار غم کا بھیجے دران باغی	موتور کا طور پر بیان باغی	کحل السحر ہو خاک کھن یا ہو تراب
تم ہو جو دیکھو و گھبرا باغی	یکدم میں کھیلن کت باغی	ایضا	ایضا
عاجز نہ تم کو تر سے اگر کرم	دشمن جو ہو کوئی تو ہر دوزخ کرم	اگر تیر کھن کھن بہر تو علی	خفا خلد و مالک شہر تو علی
چو خشنک لب سمندر تہ قدم	میٹھا ہو نہ ہر اکسہ گلشن ارم	اچھو جو شہر علم کا میں ہی تو علی	لم کشکات خلق کا یا تو تو علی
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
الضمان و عدیک ترے شہرہ کا	شاہیں چلے رہو ہو ملی تہ پاکیا	دو کمرے بالین کین کمانہ ازدا	مندی کی بان بنی خلعت خدا
ہو جو کامدہ کا کچھ شہر سے ہرا	شاہ بہرہ اسپہ بازو کپور کا سپہرا	دیتا تھا دیو لوگو کو نوازا جو ملا	اوسکی اگلو ٹھہر باندہ کی بیکار کردا
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
جھلی یہ کہو تہ منہ میں تہ نرا کو	برن بن کتا تو میں انکھ میں کو	ای بار دوسری تر تو قدرتی جاوہر	پیر فلک پیش کو ہا تھو سی سر بہر
تھیں تہ نہ تو تہ جانیہ کتا کو	سہرہ قلم جو شہر جلاوی تہنگ کو	دریاد کی ہو کی عالم میں تہر	بیوہ کی مشک اپنی سہا تو ہو کو
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
اگرشت کے اضار تہ جہر کو دا	شوکر سے بن ہو جہنمہ شیر کو دا	ہر نام ہی خدا کا تو آتشہ لافہ	بیا را علی کو منہ سے ہو ہو شفا
اٹلی کو تہر قار تہر ساج کو دا	سلمان کو تہر شیر تہر بان شیر کو دا	اسم مبارک کا پورا ہو کجا عضا	کینچہ جہان جمع تو ہی نام اکا
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
روشن جہان تہر کو تہر ہوتی	اشمع محل ساری تہ انبیا ہوتی	سایہ قدس کا تہ تہا اسکی چہ کیا	روزانہ اسکی سایہ میں ملیا
		تم و لو آریک جانتی تہ قادیان	تجھ کو ہی فی اندہ منی انا کسا

تم ہو جو دیکھو دیکھان علی	ایک دم میں سید بن علی
الدی قدی و تہنیں بیٹی رسول	گر حکم کا دیا تر نور بتول سنے
یکڑ اسہارا آیکا جس نل موافق	نخل مراد کا لکھنے پہنچتے
ایضا	
صدیق علی تہنیں رنگاہ دو	برج اسد کی جاوہ مہر دو
ان کا واسطہ تھے مولیٰ نہادو	دولت دوشیز خشم غور جاوہ
ایضا	
از برف خون شاہ شہیدان کرلما	لبشہ سورما جو بیدان کرلما
تیرا حسین شیر نیستان کرلما	روزی دی ویکو صدقہ دھما کرلما
ایضا	
عباس سے وجہ لاد کا واسطہ	نہج سنال سنیہ اکبر کا واسطہ
پیا سی سہکینہ اور علی الصغر کا واسطہ	رکنہ بروسی نمک جو کیمبر کا واسطہ
ایضا	
جگر گری مصیبت اندکائی تو	دریاہیں چشم غم کئی کئی پیا
ممنون مجسم امام کی ساری کئی تو	پائی مراد جس سے انجی پیا
ایضا	
اوشاہ کسٹن لکھ فلک جھانکوں	آتی تو شرم خاق سے کیا جاگوں
دلیرین کسے تیری سو اکوں	شام و سحر سے سو جھانکوں
ایضا	
تینے جلا دیاسے نصیری چند بار	دق ہو رہا ہوں پتہ نہیں قرار
اچھی طبیعتی دوا کا ہی انتظار	صحت ہو اس فیض کو از ہر کار
ایضا	
نخت زبون لے جھگو گردن کا کئی	کینچ کینچ کے جان سے ہوا کئی
یاد فیض علی م مشک کشائی ہے	کیون دیر میری کام میں کرکئی
ایضا	

کیا کیا کھون میں جان لال لال	بجہ بن نہیں ہو کوئی مددگار
محتاج ہوں بیٹے نادر لال	بجرالم سکر و نچہ پارے امیر
تم ہو جو دیکھو دیکھان علی	ایک دم میں سید بن علی
آفاق میں جھگو کئی کئی اسرا	ہو اسرا تو تیرے سخی کا ہے اسرا
بیدل میں کیون ہوں پتہ نہیں	حیدر کا اتل ہی علی کا ہے اتل
ایضا	
تینے ستم ہو سنیہ سنو ان چل	تشرکی جاجر ہی ہو گرجا ان چل
انگشت غم ہی تار گریبان چل	مصر ہی تیرے دل لکھستان چل
ایضا	
دل دل سوار کس پائین شاہ لکھنا	گور اہو خاں چہ طیفیم چل
دریوزہ گریز کریم قائم چل	قبر سکر کدین پتہ ہو چل
ایضا	
نالائق و حقیر ہوں سر پر دم	مجرم ہوں منتقل ہوں سراپا گدہ
پرست خراب سالت پناہ ہوں	جو فلک در پتہ ہی ادخواہ ہوں
ایضا	
مہ بارہ رسول میں وضع ان کا	جو کچھ برابرا ہوں شاہ خان کا
ادو غلام ہی شہ مردان ان کا	کو کچھ حکم عالم فرمان ان کا
ایضا	
میرا وسید کچھ نہیں جز ذات صفا	کس پر جاؤں گی نہیں کو جفا
آفت زدہ کی شرم ہو مہمنا	روڑ رہے تھے تبدیل علی ازلت
ایضا	
مٹا کٹھی نہ نہیں میر کا لکنا	بددھنی کر نہ ذرہ سہ ذرا
لیکن تم امی خیاب مقبول کا	مقصود مرا برائی خدا کو روا
ایضا	
یا دینہ یار سچہ کہہ دے کیا	ٹوٹی ہوئی تار و آواز ناچ تباخدا

طوفان غم بلند ز صبح جزا سما	تجدد خدای خلق خدا کا ہی آسرا	تم ہو جو شکر و گلبان با علی	کیدم میں شکیلین بن سبیل علی
تم ہو جو شکر و گلبان با علی	کیدم میں شکیلین بن سبیل علی	عاجز کرد الدین اہل دعیال کو	تیرے طفیل و فیض وصال نصیب ہو
قرصہ ہو گیا ہون پشیمان بہرہ	مقراض ارکاٹ رہا ہون جگر	بخشش ہوا تو کی شافعہ غریبی کو	شہنا صد بلو میں بی ہون جگر
کیدم کر شہ فیاض رحم کر	کرد و بخا بلا سیر بلا کش کے کر خبر	ایضا	ایضا
دُر کہ در درج و غم ہو یا خیر عالم	رکھو در جہ ضعیف ہو خزن عالم	او نکلی اوٹھی غلام بہ شورشورین	یہ کوٹ ح خوان غلو کی حضورین
آباد و شاد کہ میرا ہل عیال کو	اگر شاہ قبول گدائی سوال کو	انعام لای جسکو ملک شہنشاہ تو تین	پڑتا ہو بار بار نشاط و سرورین
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
بے دست و پا کو کچھ نہی عقل معانی کو	مطلب ہے نہ الہی تبارش و خزانہ کو	ارشاد ہر شب کا ای کا فہ نام	مراج ہو ہمارا شفاعت اسکا نام
تیغ الم سیرینہ میرا تبارش	گر ہے تلاش تو تری کی تلاش تبارش	الہدی نام اسکا شفاعت میں	اوسوقت میں حضور کو جہل کو گوارا
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
دنیا کو رونج جبین سیر ملاؤ	ایمان کا سایہ تیرا شاہ جلاؤ	جہنم امید کہ شفاعت خدایت	دشت کا شہر بڑہ راہی خطر ات
کنج خدے جیکہ روز جزا آؤ	تب ہو مزاج و منہ سیر کیتا ہواؤ	روضی یہ میرے تیرے خط شہادت	تورات دیکھو لوٹن شہامین بات
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
جہل قنار چشم فرنگ کر قرب ہو	دور ج کی آگ ہو کینک لکھ	تقاضا نہ لوں میں پیر پیر عالم	مناقب صدق دل ہو تو کم کر شاہ عالم
اوس وقت میں میں ای کی گناہ تیرے	رور و پیر ہوں یہ حق تو کم کر شاہ عالم	ہو لغزش سیدین نگین ہر سلمان کا	لکھتا رہی صحنہ پیر جاکر فرمائی ایمان کا
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
یوم تقوم روح سیر سید نام	آبابت ہو روز حشر ہو کا جہم	بد ملح ہوں غنی غریب کو	رنگ گل ہو قلم سیر اورق ہو جہم کا
بہ اذن حق کی گناہ کوئی دل نہ	پر تیرا اختیار سہارا تیرے انعام	میں اگر ہوں نہال منقطع کامی	میری بیج میں تیرے پیرا ہو سہارا
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
اب لال و کوثر تو سیر دیکھ	کاہیوں مرا اپر تو مجھے شہادیت	میں غری ہوں رسول اللہ کی شہادیت	پیشہم
بھٹائی خدا سے یہ احسان بھی	اس نعم دل کو شہادت الفت بھی	خاطر ہو کہ ہو لڑ سیرین گناہ کو	تو تیرے دست خدا اور موت باز کو
ایضا	ایضا	ایضا	ایضا
تیری مدد ہو جسکو تضرع میں	خشن تر ہو تو کوئی کدہ میں	تیری مدد ہو جسکو تضرع میں	خشن تر ہو تو کوئی کدہ میں
تیرے سب پاؤں عالم میں	جنت میں اگر کوئی ہو تو میں	تیری مدد ہو جسکو تضرع میں	خشن تر ہو تو کوئی کدہ میں

کیا بہت سے تیرخی ریلوں نو فوہ میر انکا	ابو مصطفیٰ اگر کہا جسے احمد	قرینہ کی ہنس تراوٹ میری خوش
تیری دریا دی کہا ہوا ایک بالکونہ	کوئی ایسا نہیں کہ بداد جو تیر	وہی تیر سب کھنکھو کوئی کوئی
اوٹھائی تیریں کھل کھل کر	اگر تیرا دھی سنا ہے تو غیبی	اگر تیرا دھی سنا ہے تو غیبی
شجاعت اور تیرا ایک جھنڈ	سنا حال جب یاد شاہ جو تیر	بیابان کی مین شجہ جو تیر
بہا مثلیم بے لعلیم حیران	وہی تیر کا اگر کس سب سے تیر	دیھا لک بالکل قرعہ خیر تیر
قہار و مٹوئی تو فوہی عطا تیر	تو واقف تیر خدا مصطفیٰ کی	تو واقف تیر خدا مصطفیٰ کی
کیا دو کمری تو زعبہ دو کوا	ترقی رت تیر کوئی تیر	ترقی رت تیر کوئی تیر
پر روح الامیں شاہی تیر سب	تو وہ مصطفیٰ کو کاندہ تیر	ترقی رت تیر کوئی تیر
لکھا ہوتی تیر چار چار دیں	برابر رت تیر کوئی تیر	برابر رت تیر کوئی تیر
ترجی مست میری تیر کی	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
تو ہم جانیں کہ تو مالک	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
ہوئے ختم اعجاز رسول تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
بنایا آتش سوان تیر گل	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
عصا کو مسنگ کہ دیکھا دیا	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
میرج امت کرکون تجھ کو تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
تیری شان اللہ ہی پیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
طیرا کرنا تو اسیت نہ باغ	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
شکر میں اللہ تو فی اعظم	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
اگر ہارنا شاہد باوہیت	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
رکھی انسان کے	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
نتیجہ باثینہ احمد رس فر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
فضائل تو تیری قرآن	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
سبق خواجہ عقل کل	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
معین حق کثر احکم الہی	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
بجلا لوح کی کشتی کو طوفان	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر
نگہبان چاہ صحرائیں	سناوت اسکو تیر کوئی تیر	سناوت اسکو تیر کوئی تیر

[illegible]

گو عا جزو حیران ہوں پیچیدگی	آنگہوں سے لگاؤ نہیں غبار و روالا
مچوں لبت سے ترقی نہ پیا	الطاف و کرم سے تری امید بربا
ہو جائیگے دروازہ کے دربان کبھی ہم	
مرد کو تو زندہ کر کے قہقہہ	نفس تری بے خود و افزائے محنت
عید کا ہر قول کہ اللہ کی قدرت	انوار فیاض تیرا جو ہر حکمت
اس جہنم سے صحاح زمان کبھی ہم بھی	
شہباز سے تو فی کو تو کر جو پڑا	صد مونس پر اظہار جان تلک بیا
گرد و آسمان اسی دام بلا میں پڑا	پرہیز یقین تجھ سے کہنے دکھایا
جہنم جانیگا تو فریاد مسلمان کبھی ہم بھی	
کر عینہ نظر رحم کی ہر شاہ دو عالم	جاتا ہے تیرے سرور و عالم و عم
کس سے کہوں کہ کوئی تیرا دوست	تیرا رخ اسباب دینا رہ رہ ہم
ایسے تو تیری شرفاں کبھی ہم بھی	
جو رو تیرے چرخ کی ہر شاہ دو عالم	دار و فرائی طالب کی کبھی صحت آیا
دشمن سے ہنس سیر کس سے کہیں	اتنا تو کو تو میں فرما دہوں لایا
میرا بیٹا ہے ارسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	
قدرت کا نام شاہی و شاہانہ	تم عینہ اتفاق ہو رہے ہو صلا و
خستہ غم کو مرض شفا دو	روزی تیری دو کام جو کچھ ہو صلا و
آخر تو نہ تیرے خواہ و پسند میں کبھی ہم بھی	
جہنم کا کھنڈہ میں بیکس کو تھا	فی الفور تیرے کچھ یا حیدر کرار
بیمار الم پائی ترا شربت دیدار	ہی دو لگاؤ تیرے ہر مری مولیٰ مری دار
ہو و تکی تری ہو در احسان کبھی ہم بھی	
جز نام خدا منہ سے نہ پائی کبھی	کا شہ اس جگہ سے کہیں نہ نکلا کبھی
امید راہی مرا در مان نکلا سے	دل میں تیرے تصور و آرزو جان نکلا سے
آباد کر میں خانہ کویران کبھی ہم بھی	
نہیں میں	واللہ ہو تم خانہ اللہ کی زینت
تو صد کہش آتش سوزان کبھی ہم بھی	
تو ہر جمع بات نہیں کہیں کہیں	رکھتا تو کوثر نظر کوں نہیں یعقوب
آنگہوں سے جو زبان آج ایوسف راغب	کی حکم سے یک میری سید سے مدد و
غم سے صفت ابر سے گریبان کبھی ہم بھی	
زندہان نہ صفت میں جو غنیمت	تو خواب میں جنت حضرت یوسف تیرا
تر شاہ بخت کو ہوں کیوں جانی	کوئی نہ کہہ تو نہ ہم جو سے پائے
بہر دلیس میں تو قریب زندان کبھی ہم بھی	
کتا ہوں جو رو کوں کبھی باغ	تو توجہ یہ فرما تیرے ہمارے گدا
کر یاد علی کو جو ترا بار ہو پیرا	منہ سے خود اگلی شتی کو نکالا
تو مضطرب و ماندہ طوفان کبھی ہم بھی	
کوثر کو نظر آتی جو جیب سی تباہی	دیتی ہیں ان فکر کوں سکین کبھی
کتے ہیں کہ جب ہم تیرا وقت	فی الفور ہوتا ہے کہ شمشیر الہی
تو بیٹا میں چلی کی ہر اسان کبھی ہم بھی	
کتا ہوں جو کبھی کوں نہ دیکھ	فرما تو تیرے کبھی صبر نہ کر آہ
حیدر گاہ در چوڑ کر تیرے کلام	اللہ سے کیا کیا ز دلایا مجھ و ام
رہتی تو میں چاک گریبان کبھی ہم بھی	
جہنم سے صفت میں راہ کبھی	مسلمان کہتا ہے خدا کوں پکارا
تو کی ایک بن نہیں ہو گیا گرا	جہنم میں ہلا ہو جو ملا و کلا سدا
یونہی تو میں نہیں دیکھتا کبھی ہم بھی	
سین کے کبھی ہوں اللہ سے	بندہ کو ہر اوپر سے حال کبھی
نہیں وہ نور شرف تیرے	ادنی ہوں گدا و سکاہی کبھی
پہنچوں گدا لاتا در سلطان کبھی ہم بھی	
انجی ز کا تیرے تو یہ عینہ	حضرت فی کئی بار نصیر ہو گیا
ایز شک سیما را دم لقب ہی آیا	جہنم سے شفا ہو ہی نہیں کبھی
چوڑیگے نہ آقا ترا دامن کبھی ہم بھی	

مختصر میں سچا لکھیں ایک اعتبار	المدی شہزادہ ترختم و دولت
تسے ایک ریوڑ کی گھسان کہی ہم ہی	
سوئی کی کوئی نہ ہوئے نہ پان	پایا ہو علی کی کشف شاہ رسولان
پھر نبوت ہو وہ پتھر کی زین	جیکہ جی فلک دیکھ کہو کاشان
اکہ نیلے گڑھی موئی عمران کسی ہم ہی	
جنگ کا قیامت کو جو تراخ نور	سجدہ کو نہ جہر کا پتھر پین ہر
وہ چاند سامنے دیکھ کر تو کھٹکے	لو نیلے خوشی کی کوئی نہ ہو
رستہ سے رخ پاک یہ قربان بھی ہم ہی	
دفع کی طیش دیکھ کر دلی آواز	دن حشر کے نہ ہونے کو تر اسایہ
لو آن بنی جی نہ دنا دیکھ گئی	زعفر شہ جنات بیکار کا گھران
شام تری تو تاربع زمان کہی ہم ہی	
قطر س ملک سچ کہی گاہم آہ	سین اندہ درگاہ خداداد غور
پیشہ جو اس کے لگا دیتے تھے لکھ	حسین کی دولت سی پور دتہ
سچ کہی کہی دایہ طفلان کہی ہم ہی	
وہ خانی شہزادہ ہی کی بیکار	مین جرم و فاطمی ہونے کا ہون
ہند شہزادہ کی کل کے درکار	تم رو و سفارش کی جو خوش قرار
اکہ از سوخت کے شہزادان کی ہم ہی	
دیکھ	
جو لکھا وہ شہزادان کی بیکار	تو پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر
بیکار کی سوخت کے شہزادان کی ہم ہی	تو پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر
بیاض ہند کی سادہ قہر پتھر پتھر	
بہر ہی شہزادہ کی بیکار	محل مختصر و مائدہ آباد و قدس
مین شہزادان کی بیکار	بیاض ہند کی سادہ قہر پتھر پتھر
بہار النور شہزادہ کی بیکار	
نہ پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر	

فیاضی لکھا لکھی مرتبہ میرے سببا نکا	علی کو نام نہاد ہوش کی	علی ہوا لکھ کر شعلی قاضی
علی کو اب شہر علم و فانی رنج و غم	علی کو اب شہر علم و فانی رنج و غم	علی کو اب شہر علم و فانی رنج و غم
اگر وہ درختوں کا مصطفیٰ کو شہر و خان کا	اگر وہ درختوں کا مصطفیٰ کو شہر و خان کا	اگر وہ درختوں کا مصطفیٰ کو شہر و خان کا
علی کو شہر عالم بنی کا اوسے سببا	علی کو شہر عالم بنی کا اوسے سببا	علی کو شہر عالم بنی کا اوسے سببا
نہ تھاکوئی شہر جہاں جہاں نہیں	نہ تھاکوئی شہر جہاں جہاں نہیں	نہ تھاکوئی شہر جہاں جہاں نہیں
علی کو دیا وقت ہمیں اس نے سببا نکا	علی کو دیا وقت ہمیں اس نے سببا نکا	علی کو دیا وقت ہمیں اس نے سببا نکا
سہرا لکھ لکھ کر شہر کی قیمت	سہرا لکھ لکھ کر شہر کی قیمت	سہرا لکھ لکھ کر شہر کی قیمت
ملک و زمین جہاں جہاں نہیں	ملک و زمین جہاں جہاں نہیں	ملک و زمین جہاں جہاں نہیں
تباہیاں کان میں جبکہ کر علی نام نہاد نکا	تباہیاں کان میں جبکہ کر علی نام نہاد نکا	تباہیاں کان میں جبکہ کر علی نام نہاد نکا
نبی کو دین لکھ کر دیا تو نہایت	نبی کو دین لکھ کر دیا تو نہایت	نبی کو دین لکھ کر دیا تو نہایت
شہادت یا تو خانہ جو نہیں	شہادت یا تو خانہ جو نہیں	شہادت یا تو خانہ جو نہیں
پرستش کا جہنم لکھ لکھ کر سببا نکا	پرستش کا جہنم لکھ لکھ کر سببا نکا	پرستش کا جہنم لکھ لکھ کر سببا نکا
کہیں کہ طہور نور خالق نور جو	کہیں کہ طہور نور خالق نور جو	کہیں کہ طہور نور خالق نور جو
حد و پابان نہیں لکھ کر سببا نکا	حد و پابان نہیں لکھ کر سببا نکا	حد و پابان نہیں لکھ کر سببا نکا
کہ سببا لکھ کر نور و شمع نوران کا	کہ سببا لکھ کر نور و شمع نوران کا	کہ سببا لکھ کر نور و شمع نوران کا
کو نصیحت تو شاعر لکھ کر سببا نکا	کو نصیحت تو شاعر لکھ کر سببا نکا	کو نصیحت تو شاعر لکھ کر سببا نکا
نہیں کہ بیت و شاعر لکھ کر سببا نکا	نہیں کہ بیت و شاعر لکھ کر سببا نکا	نہیں کہ بیت و شاعر لکھ کر سببا نکا
مری بھون بھون بھون بھون بھون	مری بھون بھون بھون بھون بھون	مری بھون بھون بھون بھون بھون
حسام قمر حرم نیم سبیل کی	حسام قمر حرم نیم سبیل کی	حسام قمر حرم نیم سبیل کی
دل بدخواہ ملک تار جہاں نہیں	دل بدخواہ ملک تار جہاں نہیں	دل بدخواہ ملک تار جہاں نہیں
نیام نہاد تباہی نہاد کش تباہی نکا	نیام نہاد تباہی نہاد کش تباہی نکا	نیام نہاد تباہی نہاد کش تباہی نکا
از کج روز قضا نام نہاد کی	از کج روز قضا نام نہاد کی	از کج روز قضا نام نہاد کی
جس قسمت میں آہ کا صحن درخت	جس قسمت میں آہ کا صحن درخت	جس قسمت میں آہ کا صحن درخت
غلام کو ملا جا کہ میں دیکھ باغ نکا	غلام کو ملا جا کہ میں دیکھ باغ نکا	غلام کو ملا جا کہ میں دیکھ باغ نکا

یونج سحر سحر جلوس لعل علیہ	اودھ ارفا میں سحر سحر کو تن سحر سحر	بوقت سحر سحر سحر سحر سحر
مین کیا کروں تمار کہ لعل میں زرنہیں	اودھ ملک تھیں کہین اصل یونج لعل کا	
تا گاہ یک سو دی گونے آگہر	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دنیا کا وسط نبی نبی نبی نبی	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
جمعی طبیعت اپنی تو اس میں نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
اوس وسط کہ متوہنیا کی بادشاہ	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
نکھو فاجہ حال چہر کا ہر نہا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دنیا میں ہر تہہ میں تو سحر نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
کیا خلق تھا کہ اپنا نہ کیا ہر	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
سنی ہی یہ کلام وہ بیوہ میں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
سوز جگر کا اوسے کوئی چارہ نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دیکھا ہشت میں تعالیٰ تمام کو	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
کرویاں میں جعفر سلام کو	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دہ کو لعل ملک سے جو باندہ نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
لعل لعل لعل لعل لعل لعل لعل	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
ای بادشاہ تہا میں غلام	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دوان کو سوز کہہاں تھو اسے ناچو نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
تہا پناہ اتار کر پراس چہر	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
فور اگر اوہ پاؤں یہ حالت بغیر	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
سب چہل گیا جو ہم بد کہ خبر نہیں	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
فرمایا پر غلام سے لا تو مرا طعام	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
اچھا کا نام تہا تہا تہا تہا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دیا کی لذت تہا تہا تہا تہا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
گدا سحر میں کہ معہ ہو جان	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا
دنیا میں تہا تہا تہا تہا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا	شہا حجت خوان میں سحر لعل کا

تم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں	ایا حسین علیہ السلام سید عالم	راحت جان شاہ شہید
تم دشمن خلق ہو کر ایسی ملامت	تاشتراب پہ گلا پیئدہ قدم کرتا	شیر نیر تجاوت تو کیا مامو
بہر توں حیدر و سلطان کا بیات	صدقہ حسین کا تجھ آفت میو بجا	جست مضمون اب مظلوم پیا بجا
در کار کسی جاہ و قسم مال و زر نہیں	حضرت نے او کو دولت کر	الضیاء
الدر نصیب دیکو واہ وا	صدقہ سیر علی گل گزار مصطفیٰ	ابو موسیٰ کعبہ دین تکو کو ہون تو
نخل امید لکسا ہے جو بار و زمیں	باغ جہان چشمتش و طرب بہرا	سجدہ حق میں میر کی تو گردن کھڑا
در دو غم و الم سوچو تو بجات دے	بہر شکل ہم سے بچے تو بجات دے	کسا کا ندی ہو الیری پیا بجا
بے مالگی کے غم سوچو تو بجات دے	افلاک سے ہم سے بچے تو بجات دے	تم چڑھو جتنی اپنی اونٹ کی بولی بجا
اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں	میں ہوں بغیر غم و غشا نا شفا	الضیاء
آگ کو نکو جا ہی ستر تری خاک شے	روح اپنی طائران شبی جلا	صاحب تہذیب تو قریب جویا بجا
یکدم کی جگہ تری روضہ میں	ادھر کر جو ہو بھون پیر سے میری نہیں	دودہ خالون قیامت پلا بجا
لیکن آرزو دل چاک چاکو	انگوٹھی دیکھو ان میں تو کرا کو	ایا حسین علیہ السلام سید عالم
صندل کی احتیاج نمود داکو	ماتھی یہ جب لگا توں کوئی کرا کو	تیرے راجت میں کوئی غم نہ ہو
ہنس کر کھوں ابو موسیٰ در دہر نہیں	فرار وائی مملکت دین تو شہا	راحت جان شاہ شہید
براکرم سوائے شہادت کا دعا	دو لون جہان میں ت تو قریب عطا	وہ ملک کیا مقبول جناب اور
تیرا دل ہوں او در یوزہ گر نہیں	شاہ و گدای دہر مطلق ہو بجا	آج کل میں ملک میں کس نام و کرا
مناقب جبار نام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام	تیرا دل ہوں او در یوزہ گر نہیں	راحت جان شاہ شہید
لوش جریخ ستر گار سے فلک آہو	عمرہ در و دل نہ اسو نکا آہو	منفرت امت کی جو بھی منظر
عمرہ در و دل نہ اسو نکا آہو	راجت جان شاہ شہید	بی بی ہرا کی پھر حضرت زینب جگر
ایا حسین علیہ السلام سید عالم	تو کی حالتی نہیں فقیر کے اگر تیر	راحت جان شاہ شہید
تو کی حالتی نہیں فقیر کے اگر تیر	سخت حیران رہو تو بجات دے	کوہ کشت چوڑی ہو پیا بجا
ایا حسین علیہ السلام سید عالم	راحت جان شاہ شہید	تو خبر لے تو اسی شی شی گری

اندرون می پیم می کفایتی	جو پشانی کی تره پشانی نی	اس گدا کا دس ماں می سلا کر	حقیر می بین می سلا کر
پر تو حیدر کا جگر فاکه جانی ہے	نام تیری مر کا می کی سانی	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی مدد	راحت جان شہ شیدائی	ظلم کروں نہیں دے راہی	کام میں می کر کہت لگائی
اہل دنیا نہیں بھی نظر ایدو	سب کا لوں میں می کر ایدو	حضرت احمد مرسل کو دانی	تم کو بہر خدا عقد کشائی
درد جانہ سہ پتا ہو جگر ایدو	رشتہ فانی میں می کر ایدو	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	بر آفت کا کنارہ اندیشہ	کھاٹا او گھٹا ہوتا راہیں
چتر کیم فلک بدہ جو دنیا	کبری صفت میں می کر ایدو	کسی صفت کے گزرا نہ اندیشہ	تم سو کوئی سہرا اندیشہ
طیش میں تو یک نعل شخص دنیا	بیقرار سی غریبی فلک ہی دنیا	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	میں والہ سے تر اندیشہ	خالصی میں آفت مصیبت شہ
نہ بکا نہ بکا نہ ہے اپنا کوئی	کنت می وقت میں تو ہوا کسا کو	کام جھلک میں می کر ایدو	دین دنیا میں ہو عزت و مصیبت شہ
کام آتا ہر مصیبت میں اصلا کوئی	واد میں می سوا ان میں می کر ایدو	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	چشم خونبار سکینہ کے قلم میں	کان جی کو حقیقت کے جھکے گوہر
دور زان کی جو درد کما ایدو	ایک سادہ سے نہ بھلا شہا جھکو	انہی اشک ان خیمہ دماغ	دن میں جھکے دیکھو جھکے
آسیا گردش گردن بنا جھکو	زرق کو وسطی دن آج جھکو	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	جھکے خونبار سکینہ کے قلم میں	قائم کرد عباس کا صد قدوس
جھکے خونبار سکینہ کے قلم میں	دشمنہ غم میں میں می کر ایدو	عابد زہ کی بیاس کا صد قدوس	گر نہ بیاس آس کا صد قدوس
مگر فیض سے بکھو اشار ہو	آج کا نام ہوا وہ کام ہوا	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	نوبت دیکھیں آل عباس کا صد	تشہ کا مان بیلان کا صد
یار ویا وژنہ منور نہ ہم میرا	کوئی تجھ میں نہیں ہے علم میرا	اپنی احوال عزیز و فقا کا صد	تن آغشہ بخون شہد کا صد
کیا علاج آ کر میں میر میرا	جان تی ہی میری توفیق ہی میرا	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	رشتہ گلزار اکلیہ اخراج	نخل امید و تازہ وندان
بیم فخری اہو ہر پراپانی	جسم غمیدہ جو دیکھو پراپانی	میر شمس مجھ مور حسان	دور مقصود میر گوشہ دامن
وہان اچھا جانی کی کیا اچھا جانی	جو عصیان کا ہوا پراپانی	یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی
یا حسین شیدائی	راحت جان شہ شیدائی	جان تی ہی ہوا کوئی ہو کوئی	اس کا دس ماں می سلا کر
اسی عمارت کا دران دے	یہ دیکھو کہ مشکل آسان دے	سفر صحت رستہ میں کانہی	تو شہید کے گھر ہی ہر اہل

یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
روز و شب میرا کھینکھن سب	اوپر ہوں سب ساعت میں ان کو
ترغی و ترغیامت کھینکھن سب	یار کو دیتی ہو کر تو شہاب
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
تو جہم شیر افشہ ہی بگاہ	بہتری بہت سے افسانہ ہی بگاہ
سحر و جادو کی سب سے بگاہ	کر شہ کو بلایا میری تباہی بگاہ
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
سبحی از قیامت تو بجا ہو	میں حق تعالیٰ کا نام ہو
تم سفارش کو گنہ گار کے نام ہو	اپنا نام ہی مجھ جلد لا نام ہو
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
آرزو میری حق تعالیٰ کمال	مجھ کو میری حق تعالیٰ کمال
رہو میری شہادت کو راجد	آمین ان مع الحشر کمال
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
حشر کو رویدان بناد کما حقہ	خوندا کما حقہ بناد کما حقہ
بخش و میری خوشخو اکو تو حق	ناتہ اوٹھا کر میری خوشخو اکو
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
اگر اگر تیری شہادت ہو	کھینکھن شہادت ہو حق تعالیٰ کو
کوئی بدخواہ جو تیرے کوٹ	شہادت ہو کما حقہ بناد کما حقہ
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
ظالم و مجبور کو دیکھتے ہو	عمر و شب میری شہادت ہو
قدح و حق کما حقہ بناد کما حقہ	غیرت کما حقہ بناد کما حقہ
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو
حشر کو رویدان بناد کما حقہ	بانت لایری اگر کوئی بدخواہ
ان کے حق کما حقہ بناد کما حقہ	تم شہادت کو لایری سب سلطان
یاحسین بنعلی دیشان دے	راحت جان شاہ شہیدان کو

دیکھو میرا

نورنگاہ حضرت خیرالدین حسین	چشم چراغ بادشاہ انبیا حسین
انہی چشم خیریت غرض حسین	سبح اسکا آپ میں حق تعالیٰ حسین
محبوب خاص انہی غرض حسین	آمین جمال سولہ حسین
سلطان کائنات بہن محبوبیہ	محبوب خاص انہی غرض حسین
منظور خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
چہرہ کو آفتاب میں تباہیہ	وہ کو گاہی شہادت ہو نور کبریا
منہ بیوں سلاطین دیکھتے ہیں	قرآن دیکھتے ہیں کتبہ نور کبریا
محبوب خاص انہی غرض حسین	آمین جمال سولہ حسین
نور کوئی تباہیہ سبیل میں	فرق حسین ان بہن میں
بہن شام و شبت میں شہادت ہو	زخم دل کو دیکھتے ہیں نور کبریا
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
ماتا و میری شہادت ہو	کما حقہ بناد کما حقہ
طاعت کما حقہ بناد کما حقہ	سبح حسین کو حق تعالیٰ کو
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
جان بھول میری شہادت ہو	خدا تیری دیکھتے ہیں نور کبریا
اگر گناہ روئی دیکھتے ہیں	دیکھتے ہیں نور کبریا
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
کعبہ کو کوئی لعل کما حقہ	پہر لعل کما حقہ
بیوں کما حقہ بناد کما حقہ	ان کو کوئی شہادت ہو نور کبریا
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین
نسبت زبان دیکھتے ہیں	سبح اسکا آپ میں حق تعالیٰ حسین
لائق شہادت ہو نور کبریا	سبح اسکا آپ میں حق تعالیٰ حسین
محبوب خاص انہی غرض حسین	محبوب خاص انہی غرض حسین

عذر کا حق و طبعی سادہ لکھا دیا	ہتھم ان ترسی کو عجیب معجزہ دیا	یہ نبی سے نبی تشریف آستان	سارے پہچانے ستم و ستانی چل
بہن کی بچہ ایک بچہ میں لایا دیا	جس نے جان بچنے کی جلا دیا	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	ناخن ہرین کشائی کو واسطے	دست کرم کی جلوہ بازی کو واسطے
لوگو! میں نے تیرے کو لکھوئی دیکھا ہل	دشمن دیکھو تو ہر پر کر لائی ہل	آؤ گلے اوڑھو نہ کیونکہ بڑائی کیوا	ختم مکشائے با صیغہائی کو واسطے
ہر ٹھیک ٹھیک برہنہ کی مثال	خیار و خوش فہرہ دشمن ہر ہل	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	موسیٰ عری حو طور پر آئینہ خیر کیا	یہ یادوں میں جلوہ ملا دوش صفیہ
وہ بچہ جلوہ قدرت کو کان نہ	لالہ کہ میوں حرم و جہان نہ	تو بچہ گین جاتے پیچان شہسا	اصلی علی کہ نہ نبوت یہ تو چر با
وہ جب کہ خلق بگوشا فرشتہ جان نہ	سنے نہیں سنوئی صحبت کان نہ	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	سرد زوان میں کاشن ایزد کی مصطفیٰ	قرص صفت میں شہر تو قدر بزر فدا
یعقوب ہی میں محمد ان چاہا میں	سبیل رسم باغ رسالت بنا میں	بیار ہی تو رسول کا زہر کالا دلا	اس وجہ سے خدائے بڑا کرے جاتا
یوسف ہی میں سرفراز ہوئی گلہ میں	جیسے سپر میں شمشک ماہ میں	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	دنیا میں بات پاک کا جسید مہم طہور	خبر مال ہی احمد مختار کے حضور
یہ ہلکا کہ نور کے ساتھ میں ہلکا	تقلیل کیوں میں حرم دنیا میں ہلکا	لی التماس خوش ہر بہت مال غنور	پیدا ہوا ہی نور الہی کے آج نور
منہ اکثر سپہ ساتی کو ترشہ ہی ہلکا	بہیات تیغ طہر کو لائق ہو ہلکا	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	حکم خدای پاک سے آتے جبریل	جو کہ تیری درہما تھے جبریل
سینہ بکلیات خدا کا مقام ہے	نور او سپر مہم صورت ماہ عام ہے	دائے طرح کو دیکھائی تو جبریل	منوہ بہشت کے آتے جبریل
کیسے کلام حق کیا اس میں کلام ہے	یہ سینہ بولگا رسول نام ہے	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	اکبر سائو حشر خدا فی تمہیں دیا	صورت رسول کے تہی سر بایا
لشت خباب خلق کی لشت پناہ ہے	لشتی اس میں دین کو ای پناہ ہے	دیکھا دوبارہ خلق زودید مصطفیٰ	تیرے طفیل فاطمہ ہر اسکے مہ تھا
سید الزم پیہ سپر خالق کو آہ ہے	تو شیر دشت عذوہ شیر آہ ہے	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	پہنائی خاطر جو یکدن نئی قبا	نارنگ گلے فیش گر بیان بن گیا
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	زہر کادل و کمالو لکڑی مصطفیٰ	یاد آبا و انکو نقشہ میدان بڑا
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	نارنگی سر پڑا کی جدہ میں کیا	پہچانے تے تین حکم کو دلا
محبوب خاص اللہ رسول خاص حسین	آئینہ جمال رسول خاص حسین	بیار ہی تو رسول کا زہر کالا دلا	دیکھو تو کون کی گردن ہو سلا

محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
کی تفریت خدا نے بجا جب سید	تہر گیا تہا عرش سرائی از اقلو	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
بیست تہا لوق ارضی سما حیدر	اواز حق آئی کہ سہ سہ سہ سہ	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
علا خدایہ تہر تہر تہر تہر خدا	جان عزیز راہ زین جان کی فدا	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
تہا کو خدایہ تہا دشت کربلا	آز آتش نہ خنوشی او کو حبا	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
یون شام میں تہی چہرہ بر خوں کی آفتاب	جیسے شفق میں شام کو دیکھو آفتاب	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
پیر تہا تہا نو کہ تہر تہر تہر تہر	قرآن کو سہا ایک حیران کی تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
عباس میں سہا کی کس آفتاب	الفیت میں سہا کی تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
سیا سہا کو علم تہر تہر تہر تہر	جاری تہر تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
مٹو کو کیا لہر کا تہر تہر تہر تہر	دریا تہر تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
تہر تہر تہر تہر تہر تہر تہر	آہ تہر تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
ڈوب جا رہا جو میں کیا رواں	ملاح ڈوبو تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
پانی کی تہر تہر تہر تہر تہر	کشتی کو تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
مشکل کشا کی لال میں کجا تہر تہر	کیا وجہ تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
تہر تہر تہر تہر تہر تہر تہر	کرد و کرد تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
یا شاہ تم امیر ہو ابن امیر ہو	خلق خدا کو داد و دین تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
افسوس بدتر و در کافہر ہو	پوشیدہ تہر تہر تہر تہر تہر	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین
محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	محبوب خاص لوق ارضی سما حیدر	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین	ایزید جمال سولہ صاحبین

[illegible]

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
سلمان بن ربیع بن کعب بن جوفیہ	ہی سید مراد اور تیرے تو نے پایا
تیرے راج تو نے سمجھ کر جا چایا	نہیں تیرے فتنے کی شکل کا وقت آیا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
جس میں افسانہ غم و غم کی جا	پانی شفا کا ملن دم تیرا
میرے خبرے اگر دہی خدا کا	وہ دم دل سے اپنا بخینہ جھکوا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
سینے سے راج پر تیرا	اس کی تھیں دم بہر ہون کا
ایسا کہ جاؤں نہ تیرے	در جھکوا میرا لازم جھکوا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
رج و تیرے گھر اندوہ و غم کی	اقلیم دلو میرے فوج الم کی
چار و لفظ اگر فکر تیرا	لیکن تیرا دور کو تو ہو گیا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
اپنے رخ جنبی اتنا تو کیا	جس میں حق و حق نہ کیا
صدہ دھما دھما کہ دلو میرا	اسی قسم خدا کی عرش اہلایا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
استبار سے سر سے اعتقاد میرا	آقا نہیں کوئی تیرے تیرا
غنا کی جن میں کوئی	دیا ہو تو ہر کر غل میرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
بیکسین پر جم کماؤ وقت میرا	غم کی جیہ اور وقت میرا
ایہ بریت لگاؤ وقت میرا	میری دکو اور وقت میرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
حاشی تو ہمارا حاجت ہمارا	صدہ جیہ صول ہمارا
در دل جگر سے گولا دہا ہمارا	دست شفا سے اپنے کردی ہمارا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
ایہ شاہ کس کا اور اس کا	عیش و طرب کا بیجا ہلال کرے
تا بندہ جو طالع کیوں کر	اگر خلع عید جھکوا نہ کرے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
پے آزد جو جیہ بہر وقت	اور تیرے کچھ کر سیدین کا
کلمہ ہو صدق کی تیرا	ہو صدق کی تیرا اور لکھ دکر با
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
میرے کو میرے ہو کس کا	روشنی تیری ہو جھکوا
وہاں دم مصیبت ہو ووا	شہر شفا ہو جھکوا خا شفا میرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
منظر تیرا اور جس وقت تیرا	جراہ میں مدین میں طریق
جرم گناہ عصیان تیرا	تو راہ حق تیرا تو تیرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
ہر دم ہے جھکوا خوف خدا	کر دور لسی میری تو جیہ
ہو پناہ اصل جیہ خدا	تیری میری ہو ہی نہ تیرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
یہ لہجہ بد م رو قیام ہو	ایسا دشا تیرا دان اتنا ہو
زیر لہجہ حضرت اپنا قیام ہو	جاگیر میں عارفی السلام ہو
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
دیکھتے تیرے حاشیہ	سمجھتے تیرے اعلام جھکوا
بل برصراط کے لین تیرا	تو انہی تیرے کو تیرا جام جھکوا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
تیری دنت ہی ہو گناہ میرا	کر شک صبح انور نور میرا
بالو خیر خاتمہ ہو اسی شاہ میرا	خالق کی شواہی تو ہر گناہ میرا
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
دریہا کینا کینا وقت تیرا	نالایک کینا کینا کینا

ایک دفعہ گاہ دی قسم سے

مشکل کو سیر حل کر مشکل کشا کی سیار

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

الہو جہت بخیر و یا صباد
بشک ہوا پرتراہون جعفری کوئی
ناخیر عالم میں کیا غنچہ اسید
نرس کشین گو تیری زبان نیرینا
کانو غنچہ گلون کی شینق آتی مروار
اسی سنبل تر غنچہ سرخ کی گھنار
دکھلا دے قد سر گلستان علی کو
سج کہہ شمیم آئی ہو تو کر دیلاسی
شبنم تو دکھانہ زرات انجے چلکر
بلبل دسی گل کا بو غنچہ پر لا کر
ہنسنا سر دے پو کیا اس گل خنید
باغ دل مغموم کھل کر تیرے کر
باحق تو ہوا پر جو سو میں کھول
کر کہ تیرے خوش ہر مشن ہمیر
کیا آتش دوزخ سے ڈراتا ہو تو جو
سقا کی سکینہ کا میں اگر بوں میں
اچرخ کرتا نہ ہو نہ کو نہ ہوا غی
پہو لا تو کس بات پہ پو پہو کا
کیوں کشی کرتا ہوں نا کو جلا د
یہ عرض عباس علیہ السلام سے اپنے
بابا فی تری تیری سلمان کو چورایا
ایک گشت دل شیر خدا بارو شمسیر

ما تہو غنچہ تیری زور دید الہ ہر
الہ ز کو ما تہو نسو او کھاڑا ہی علی
زیبا تہا چھو کا علم تجسے جوان کو
مانند علی غنچہ کی تم ترن تہا
قربان بھی یہ کیا گوہر جان کو
غنچے میں غنچہ کی دے گے ہر سکینہ
کاش و لپی سو کی ای یوں تھی
مقسوم میں یہی کہ تہا زب گز
کہتے تھی حسین علی ازہ انصاف
جہت یہ کہ تیرے تیرے رو کو پکار
کیا تیرے غنچہ کی دی علم چھو کی کا
مرد و کو جلا میں وہ تو کر تو کو کھا
تغیر تیری کیوں کر اچھو زبنا
وہ حسن کر خوشیر و قمر شکر
برہی ہوئی کوئی حد نظر ابرہہ کے
کھر وہ ہو کہی محروم بجائے
کیا جانے شاہوں کو ملین تیری کیا
دریا میں ہوئی تیرے شمشاد کی لعل
تیری سنی بہت بخاوت کشتی تیر
ور گاہ الی شین میر دعا ہے
دکھلا دے خداوند تعالیٰ تر از ضمیر
سر پر ہوا وں دو دیو کا کاشا
تیری لعل جان بخش کی دلی لعل
رکھا ہوں تیرے شربت دیدار کی نوا
دی کل جوان ہر غم لور کا سر مر

تو چاہی ہو تو صدرا د قیس سے گرا
تو لیسو تو کو غم و درد کو با د
پر کیوں بیضتے شاہ شہداد
لاکھوں او دم سر کو اسوار و باد
جرات سے گیسے نہیں بانی کاراد
وہ ہی ما تہو نسو کیوں تہو عباس
بانی چھو جلا امر عباس چھا د
تو دے کہ دیا ہی ہو کر ہمار
عباس سہا بی تو زما ن کو خدا
ان تہو کو اگر مری لکھو لکھا د
والد کو تیری تیخ دی تو کو خدا
عسے کو کو تیری ما تہو کو تہا د
صورت جو علی کی ہو تیرے چھو
از لعل مسلسل رخ تاباں آو د
کاکل سر از رو کی نقلی لکھا د
سائنس و دروازہ پر کو جلا د
جب سلطنت قباچ نشی ہو گرا د
اکدم میں ان دو کوئی دولت کو د
ما کام کی بگر ہا ی ہو کا نہ کو تہا د
در پر تیرے یک قبر کا لعل غم جا د
گل گشت کو فروس کا فضا د
تاج فریدون چھو خل ہا د
ای عیسے آفاق تو مردیکو جلا د
بیا محبت کو تیری دار واد د
خاک کو تیرے پامری لکھو کو جلا د

اگر ظلم می رزق کی تو او کا پیسہ
 شہسب کے جنگجو و لڑائی کی قسم ہے
 زندانِ لہو میں تو ہنسنا بہر بہر
 جان کنی میں مری دیکھنے کا
 دنیا میں بہت سے مصیبت اور
 ایذا نہ ہو کہ جانو آسانی کی
 جب کہ بر جان میرا اور تیرا کھنکھار
 ذرات میرے ہوشیدہ کی زیارت
 رُو کو تو کہ جو رہا گرد و ناپون
 مرفن میں مرا تو تو ہی غایت
 تقریر گیر سے ہو نہ زبان بند
 دنیا تو کئی جیسی کئی باقی ہے
 دگر میں تو کیوں کی کہ یہ عجبت
 یہاں فکرِ معیشت و ہوائِ خدمت
 اسودِ حرفی ست یہاں نہ ہوا
 تو کہو اے لعلِ سفارش کو تو شیک
 زہر او علی حیدر و حسن کا صدقہ
 شمشاد زہر ہوں غم کو اگر باجہ حیرت
 جو خود اسوارم کہ اسرار
 منہ بچ و مصیبت میں نہ لادیکہ کے بل
 حیدر کین شہسب کی سی کاے مداح
 زہر کین صدقہ دے کہ گور کین کا
 عصیان کر سب دیکھ کہتے مروں
 فد و کپور سب کی تو میری ریت
 از بر لب تہ معصوم سکینہ

حق اپنا جو محتاج فقیر نہ کو کلا
 موٹے رزق زہر لطف و عطا
 آفت سے رانی مجھ کی عقدہ سے
 اگر ملک الموت جو عظام قضا سے
 دگنی ہو تو سن کو فشرہ نہ کلا
 جیسے ایک سے تری یاد کی سدا
 تو اپنی زیارت کو درویش بہاد
 خفت میں لسا دے مجھ کو ہوا میں
 ہو کی ما توں طر پر پڑا دے
 یہ خاک لہر خاک آنکھوں کو بھا
 تو جنگجو جان کی سوا کو کلا
 در تار ہوں خند امیر گنہ کی نرا
 مجھ کو کیوں کہ الزام خطا سے
 سو کہ یہ صرع کوئی مخر کو سدا
 تسکین کی کیا دل لاکو بکلا
 سار سار سر سر عبود کو بھا
 غفار بخشش می خوشی میں اور
 تو بخت پاک ہو عاصی لاس
 رضوان کی کین غم کو کلا
 ایوانِ مرد حسن بہر قبا
 قبر تو یا کی اسی کو تہ کا
 عباس سے حلہ خفت تہ سدا
 ہو کہ محلِ بانو کہ بکلا
 برو کیسے الہی رحمتی جو کلا
 یک نام لب نہ سو تو اپنی سدا

بچ جاؤں قیامت کو دوزخ کی
 جب کہ سوائے یہ خوشی قیامت
 عزت کرو جو غلام اپنا تار
 دشمن پہر ہوتی تلوار کا تار
 جیوں ست یہ سدا تار تار
 دولت کا ذراعت کا دوزخ کی

تو گوشہ دامن جو زہر اپنا اور کا
 تو جنگجو کج زہر علم و زہر کا
 دربار علی بنی کج قہر سے ملا
 قوت اسدا کی ای شیر و کلا
 محتاج کی جان تو ذرا نا تہ کلا
 اشہر شاق کا شہادت کو کلا

تو خاخہ در گاہ خداوند احد ہے
 مانند یہ لندہ قوت بد ہے
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 تو شمشاد الودان شمشاد نجف ہے
 تو شیرستان شمشاد نجف ہے
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 عباس سے تو خد خشان امامت
 عباس سے شمع شمس امامت
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 تو شیر کا شیر شجاعت کا دہی ہے
 نام تو لہی عباس صلہ شمشاد
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 زیا بچہ فرزندِ پیغمبر کا علم ہے
 تو خیر احسان ہے اور بار کرم
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 رتبہ میں تو جعفر طایف کرم ہے
 اس کا گدا جام لہی میں کرم
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 تو یہاں بہر جا جہر قریبان
 مشکیزہ دوزخ سے جو کلا
 حل کمر مشکل کو تو حیدر کا است
 یا حضرت عباسی قوت مدد ہے

کیا روئے و نشان نیک و بد چل کر مشکل کو تو حیدر کا	ہو تو میری حاجت مری درجہ کی کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
ای ابن حیدر کر کا حدیث مطلوبہ شہید دل افکار کا حدیث	محبوب خدا احمد مختار کا حدیث اور کسی غایب مہمبار کا حدیث
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
تو نے ہی بیلیات تو خلقت کو بچایا فی الفور اسی قید مصیبت پہنچا	ایک جزو وقت زبون ہستی کا جو کوئی عقیدہ سخن لقیہ لایا
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
عالم سچ انصاف و عدالت کرد لیکن غم و کلفت ہوئے نہ گور	طاقت نہیں گاہ پیدائش کی روز ہی میل ملک پسلی انداز ہی بود
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
اگر دشمن و راجہ کیا بھڑکانا رج اپنا جو بھڑم، تو غم از راجہ	لشکر خفت ہی جان پستان کس سے کون جان کس کا کشتا
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
موت نہیں مشکل ہی سے قسم ہے بیواری عزت اطہر کی قسم ہے	اور غم کھوئی علی اصغر کی قسم ہے معصوم سکینہ کی تہمیں کی قسم ہے
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
جب تک چون غم تو نہیں ہوگا عزت زہد نام کو عزت تر ہوگا	زامل الم و رنج ہو کر عزت ہوگا محفوظ غم و درد مصیبت ہوگا
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
مداح کی بے حد جہت و جزا ہو سایہ میں علم کو راجہ کرا ہو	دور رخ کی طیش گری خود شہد ہو اوشقت زبان کی جی شہد ہو
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
دل میں شفاقت کہ دم نہ سہا لون حیدر و حسین کا نام برابر	لشکر ہو کر دگر خدا در پیمبر ہو خاتمہ الخیر اسی بیت کی اوپر
وہ قطرہ تو دیباہ زہرہ تو نوشید دراو کا خدق خال تو ہی نشاید	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
تیرا کھن پارتیک صبر جہر بریں خفت جسم کی ہستی تو کی جہر بریں	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
متشوہ بہمت تری شہد و بی کی سیاست اطفال کا بد جو	تو تاج عرش علی ہی عباس مخلوق کا تو عقیدہ ہی عباس
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
خالق تو دیا ہی جو کس شہد والا جو خال ملت پر اگر تو نہ سنالا	المشہد تبارک و تعالیٰ او با کوئی گرداں مل تو نکالا
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
کیا کچھ ظہار تری فیض عطا کو ہوئی ہی نہ نیناں تری دست کو	دولت سے قدس خلق خدا کو دینا تو دریا طلب زمین کو
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
دریم کا جو سائل ہو تو بخشہ جو ازہر لکشتہ معصوم سکینہ	وی مسلمان کو فی مانگی جو سکینہ کری حوادث ہی مرا یا سکینہ
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
مرت ہو گرفتار غم و رنج و بلا ہو مرد تو دیر ہو میں مداح ترا ہو	مصلو کی ہونہ ان صاحب حسن کری سحر شمع جوینت ترا ہو
حل کر مشکل کو تو حیدر کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی
ہی کوچ کوئی دم میں مگر سحر کیا کھولا الم آہ و آفتاب آری کا	یا حضرت عباس علیہ السلام وقت ہدی

مناقب و نشان حضرت علی کبر علیہ السلام

علی کبریٰ کی ہونے کی نیکی کی صورت
 کبر و باہر جو کموں و سپر کی صورت
 قلم نور و نقاشی ان کے ہاتھ کی صورت
 خوبی و شکل و شمار کی صورت
 و تفتیست ہونے کی صورت
 اگر تم دیکھو اس پر ہونے کی صورت
 موی سر شمع جو دیکھو تو اس کی صورت
 گیسو چشم سے ہونے کی صورت
 مانی چہرہ کی صورت
 کھنڈ اخلاص کا نشان ہونے کی صورت
 چاکر ہونے کی صورت
 صاحب شہادت نورانی ہونے کی صورت
 اس کے ہونے کی صورت
 کان کا وصف ہونے کی صورت
 اوس زبان جو کہنے کی صورت
 دانت و دانت کی صورت
 سنی اوس کی صورت
 چاکر اوس کی صورت
 سفید صاف کوگر آئینہ کی صورت
 کراوس کی صورت
 پیرہ تو لا حول و لا باس
 شہر کی صورت
 متع تنی زیب کی صورت
 پیریکش تمنا کی صورت

میر غنیمت تو عد و کبر کی صورت
 جلوہ گرد کی صورت
 میر کوثر کی صورت
 اگر کوثر کی صورت
 ہاتھ تو اوس کی صورت
 ہاتھ کی صورت
 پاؤں کی صورت
 ناخن پاؤں کی صورت
 نہ ہونے کی صورت
 دیکھ کی صورت
 اوس کی صورت
 تجسہ شہزادہ کی صورت
 تیرا دیدار کی صورت
 کبریا کی صورت
 غیور کی صورت
 کوئی کی صورت
 گروہ کی صورت
 دن کی صورت
 کس طرح کی صورت
 اس طرح کی صورت
 باد کی صورت
 دین کی صورت
 ہر یقین کی صورت
 مرض کی صورت
 دم کی صورت

خوف آب کی صورت
 زرد کی صورت
 خون کی صورت
 گرد کی صورت
 صیغہ کی صورت
 ہنسی کی صورت
 موی سر کی صورت
 تہ کی صورت
 پاؤں کی صورت
 تہ کی صورت
 دیکھ کی صورت
 کروان کی صورت
 تہ کی صورت
 گریبا کی صورت
 دیکھ کی صورت
 نون کی صورت
 کیا کی صورت
 صورت کی صورت
 تم کی صورت
 پیش کی صورت
 دیکھ کی صورت
 ہنسی کی صورت
 ہنسی کی صورت
 ہنسی کی صورت

اردو و لسانی یہ ہر اکٹھے نہ ہونے کے
 نظر آئے مگر مقصود دلی کی ہمت
 یہ تمنا ہے کہ اس شیر خدا کے ہونے
 کچھ شفاعت کرو دوسری کی ہمت
 مناقبہ شان حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالحق چوہدری لالی
 حسن حسینی رحمۃ اللہ علیہ
 شیرازہ شہناہ جیلانی ہونیم
 رازدار واقف اسرار ربانی ہونیم
 فی الحقیقت منہی آیات قرآنی ہونیم
 لاڈلی شیر کی ہوشیہ کے جانی ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 دو شہنشاہ مغیرہ تہی مہر بنو جگر
 نقش تہی بابہ محمد کے تہا روٹن
 افکار نسل آدم تو ہی اوعاے گھر
 صلح و صلح ابھارے ہیں تیرے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 سیکڑوں داراب اسرار ربانی ہونیم
 خلیفہ تہی غلام موسیٰ علی ان ہونیم
 جل میں کرسیدیں داغ رضوانی ہونیم
 ساکن چرخ علیوں میں شان چوہدری ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 شیر اقبال و نعت تملکو کنایہ ہونیم
 گوہر حقیقت تملکو کنایہ ہونیم
 صدق گوئی حقیقت تملکو کنایہ ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 صاحب اج پر جیسے سالک ختم ہے
 شیر ذوالشاہ ڈران چھوڑ ختم ہے
 بادشاہ کر بلا حیرت شہادت ختم ہے
 ایک ذات مبارک ولایت ختم ہے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 اہل و جان اہل و شہنشاہ علی
 اوڈر درج شرف اہل و جان علی
 تو ہی اس شہر شہید بیستان علی
 بچہ مرید عین اہل و جان علی
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 ہر ایک کی تہی مہر و ماہ غم
 نور ایمان شہر و خان موگیا ہونیم
 تم سلیمان تخت عرفان کی ہوا و الاہم
 پیر تہی جن پر ہی حقیقت ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم

ابو علی بقراط طبعی طبع انسان کی
 میں انسان نہیں جان لینوس انسان کی
 نیم جان ہیں دوسری جہاں ان کی
 ہکوی امید صفت غیر دران کی
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 خواب میں لہجائی کو حلقہ شکستہ ہونیم
 ڈان ہا جسم جسم ایک متعل کا ہونیم
 ہو گئی اطراف عالم میں خود کیا ہونیم
 راوی صاف دی لکھا ہر تہا تہا ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 ذکر حضرت محبوب سبحانی لکھا
 حضرت کو نبی کی آیت میں ہونیم
 مرقہ نور میں لکھی ہوتی ہونیم
 تھکوا ہی ہیکہ خدا کی پیار حریف کیا ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 لڑکی آدم زاد کی کس جہاں لکھی
 کی جسم میں نہ پایا او سکاتہ لکھی ہونیم
 تہی لکھا کد کدات علی مرتضی ہونیم
 جن میں تہی خوف ہی لڑکی کو حاضر کدوا ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 ای جگر میں جہاں صید دل دل لکھی
 دھما میں نہ تہی تہی پیر پیر لکھی ہونیم
 سرور کہہ پیر مبارک ہوا لکھی ہونیم
 تہی حیرت ہر جلال حیدر میں لکھی ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 عارف حق اولیا الدار بر زمین
 نجمہ میں ہر خدی حسیہ تہی میں طعن
 تم ہو درام ہی حضرت کے زائل ہونیم
 کرمی از انہم ہی تہی باغ نجستین ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 زندہ مرد و نکو کیا عیسے نبی بارما
 یہ کرامت ہی تہی تہی تہی تہی ہونیم
 حکم تہی تہی تہی تہی تہی تہی ہونیم
 اولیا کی حق میں تہی لایہ تہی لکھی ہونیم
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 شہرہ آفاق ہی حضرت کرامت ہے
 شہر حق میں کوئی دیکھ حقیقت ہے
 دین دنیا میں ہے جہاں جہاں ہے
 امت ختم سل ہے غایت ہے
 غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہونیم
 غوثیہ شکستہ موسیٰ یوسف ثانی ہونیم
 دین صافیت کو با حکم خدا و مصطفی
 تم گنہ گار ان دست لائو میں خدا ہونیم

[illegible]

فدا ہونے کی بے لعل بیوی کے لئے
 کوئی کام تیری اگر ان کی یہ سہولت
 جو تیرے خوار بنے جانتی نہ رہیں
 چہ کا تیرے چہرے کو لونا کی جا دریں
 تہا را گنبد مرقد سے جہر سلطان
 جو بیوی در تیری سے نہ تخت کاوسی
 غبار راہ کا تیری جو کاش آنی نظر
 بلا کسی جو اس پر ہو بلا گردان
 جہت دیوا اور سینہ تیری دین
 معین میں سلطان عارفین تو
 ہزار دہب کی شیطاں فہ ہر گاہ
 جو کوئی کہ تیرے تھے آسمان و اللیل
 تہا رخاں کین با کین ہو تیاثر
 کہ دروں نسخہ اکسیر ہار کر سہیکے
 دل کستہ ہزاروں کی تہے ہو دیے
 نبی سو کی جو کہ کر دین میں ہر
 جو لای تجھ قصیدہ نکال جاوے
 اور جہا نین جو شہر تیری عدالت
 کیوں ہو ذکر تو کی تری متی بکری
 نہ خوف شیر کا بن میں تو اگر کاو
 نہ سائے و نہ کسی کو نہ ہر کا موثر
 ہزاروں کی یہ کی ہو عاقل و کامل
 طرح میں ہیں کہ غبار ساریوت بڑا
 یہ وقت کمال کا تو سیاہ بے ناگزیر
 سیاہ سے سیاہ کیڑہوں ہزاروں میں

جو دیکھو مردہ کو عینے معجزہ جانے
 ہر قطرہ کو نیاویں ہر سانے
 مدین شربت راکی مذا جانے
 کہ باغ کو تیرا محل سرا جانے
 گر اگر اسکو نہ کیوں سائے ہا جانے
 فلک مسند اظہار کو دریا جانے
 تو نور دیدہ عمران تیا جانے
 زمانہ کیوں نیچے رافع ہلا جانے
 کہ امت اسکو کوئی یا تیری جانے
 کہ وہ عام مختص او لیا جانے
 جو تیرا دینی رشد کو گنہا جانے
 تو مہر ہر کتابان کو الفحی جانے
 مدینے جو الگائی مرض لگا جانے
 محسوس تر شی کو کیا جانے
 جو شیشہ کوئی کو شیشہ نہ زنا جانے
 بجای جو تیرا کوئی باغ کا جانے
 چمن کا ایسے برابر ابر جانے
 نموا لیا کے کچھ کو کھلا جانے
 علی ہزار کو تیرا گناہ کر جانے
 جو بر کو ہیر یاد کی خوشیا جانے
 جو تیرا رخ میرے صبر کی راز جانے
 کوئی نقش نہ تصویر کا تیا جانے
 بخار کوئی عمل کو نہ جلا جانے
 فریب نہ کہ کالی کا لگا جانے
 جہلم نہ پانی میں کچھ کا دم راجا جانے

بنیادی کللی میرزا قاسم
دیکھو فرق کار و ملا و پست
طبیب کدو خور و زانی
لکھنوی نسیب عین کین سارا
سیرت پاو و دغا سمن کدو
بحکم شافی مطلق شفا ہو
خلع عباقی و کسوٹی نفع
کمرہ کر گئے اجاں قبا کو
خراغین نعل کو تیر ہو
خبر کیمین کدو سیر بار
اویٹا فوج اس وقت میں
بدولت آئی ہو قرض سکہ
ترقی عمارت کدو کو

مراد یوں ہی ہو گا کہ اپنی یاد جانے
 وہ فحش ہوئی گئی تھی کہ کیا جانے
 جنوں حقیقاً ملک و مایا جانے
 بلا میں گئی ہو اور ان کی
 کہیں کسی کو کیا یاد جانے
 بعض خبیث شایعین کی جانے
 تو وہ حکیم بہرہ ور کی جانے
 کہیں کچھ جہان میں آشنا جانے
 کیسے پیش کی جانے جو اچھے
 سواتری کوئی کیا جانے
 وہ کیونکہ بیحد چھوٹی اور
 مری مصیبت و کلفت دوسرے
 خدا کی تیری درازہ کا گدھا
 ہوئے سننے ہوں سب کے لاجدار کہ
 اور شجاعت باجنا حیدر کار کہ
 حضرت صدیق کی اور ازاد کار کہ
 کاٹی زائر کو تیرا تاش مار کہ
 شاہ خیر گیر نے خاست ملو کہ
 بہو جنوں و بلا میں گئی ہو کہ
 مار گرا دین رضی اللہ عنہ کہ
 ایسے اچھے تو فوراً کوئی کہ
 گفتن جو کہ دارا تیری خدمت کار کہ
 ارزو کیا تیری دست کو ہر کہ
 تجسے کیوں ہی تجلی جانے

4

تبرہ کیا تیری لب و دندان سحر علی بن
تیری کن میں جیل ہی باغ صفت کی
در کاشن آج کے در کا عصارہ ہی
گنبد فلک سجده کوئی ہم ہو گیا
جو ہستی کی کنوئیں کی تیری عین میں
ایک تل بہر ہی طبیعت نہیں
گشتہ سیم طلا مقلد کس کی ہوتی ہے
قیمتی لکھتی ہیں بل طبع اس کی
قصہ موج شرح سبب سے بھی تیر
تو حکم دنیا فحش شہا ہے دوا
سنی حکمت کوئی مخزن علم و عمل
در دمنہ آئی تیری در پر تو در کون
تو زمرہ کو جلا یا کام عیسے کا کیا
ہستی اگر پاک دل بنا تجھے ہزاروں
گز زیارت میں تیری نور محمد ہو میان
دیکھہ بائی انکار و انہی تیرے
شکے اظہار مرثہ حضرت علاء الدین کا
پہنک کی عمل کی گردوں کی
بانگ تیرے آئین کیا بانگ مینا
باندہ کی پیل مان بودن میں جیل
خواب میں صورت دکھا دی میری
اپنی موشک لوی شہر لہری ذرا
خلق کو مشک کشا مشکل کشا کی
بیزری تو نگہ سنی کو المیہ کیجات
کر بلا سنی تو رہا ہر حسین کر بلا

ابو جاتی رہی علم و تیرہ لاری
دیکھہ لب لب لعل الفت چو در گز
بیر جہا ہو تو ہو باغی کو صورت دار
قد را لا دیکھ تیری سایہ یوگر
چاہ موجبات تجرخی الانس کے
انگشتہ تیری ہو تو چہ مردم ہمارے
فکر ہو مغز فلسفہ شربت و نیار کے
خانہ بیمار کو دکان سا ہو کر کی
کوئی ہو چو تو دو واپس کر کے
تجھ کو خاطر ہی برابر غفلت کی
خیم میں کون خیم ہو فلاطون شیار کے
بن گئی دار الشفا دگاہہ ہر کھار کے
واہری قدرت لب لعل شکر گفتار کے
تو زمرہ دیا ہی بلا سنی تیری ہار کے
ملکی بندہ جاہ چشم کو کس ساری
بہو رنگت بہرہ بنو بنو کے
شوق ہو گردن چکی جاتی ہی ہار کے
چلو ترن بیت بیکہ خالص غفار کے
انگشتہ ستم ہو جسکی ام سنج لار کے
اگر اجازت یا تجھے شاہ شوکت کے
تیرے طالب تنہا ہی تری دیدار کے
تو ہر بن ہو جاہی شہنی نافہ تار کے
گرد و محضیف و زار کی ہار کے
تو سخی ابن سخی ہو خبر نادار کے
اگر حسن تجھ کو قسم خون شہر ہار کے

شہر جہان میں حسن نیل نام کا
روز ازل جنابک مرتاج ہو گیا
الطامین عظیمین سچا توین جو دین
میرت حسن بن تراغی فتح قدر
اک شہت تیرے کوس خیر العشر
یہ شہنشاہ قدر میں ہو شہت سنی کم
رحول ترک کستی میں کجا پاکین
موسم کا طو کستی میں جسکو دہ کوہ
رضوان جو کہ حاجت الاسلام
زیبا ہی با گاہ محل کا آب کے
بنی شامیہ اطلال زار پر
در کار تیری جو فرشتہ قافی نظر فر
لائی ہی قبابہ جو کہ ظن آفتاب
حاتم میں اور تہا ہی غامضین ہو
خاک در جناب کنتی ہی کیسیا
بانی کنور کا شیریں قد و قامت
وہ چاہ جسکی یوسف مہر کوئی ہو
ایر شیریں والا کی رو برو
جلی ہی و افقا علی ہی
شمس ایدار کی تافہ کو دیکھ کر
تیرا کمان جان کو ہو نیم جان
کس کی کشتراں نصفت ہو گیا
جھلی کو تو میں یہ دعا سنوین

اسی شہادت جیل دعا مانگنا ہو گیا
اگر اجابت کی حکمت تو زیارت پار
دیکھ
سلطان عافین شہنشاہ و الملکرام کا
سایہ پیر از میں یہ خیر الانام کا
بیرو ہی تو امیر علیہ السلام کا
رتبہ ہی آسمان پری انعام کا
کیا ہو میان ملائکہ کی ارد نام کا
پایا ہی سنی ماہ مبارک صیام کا
جلوہ ہی اس کا عین الاسلام کا
زینہ ہی تیری تضرع علی کے باہم کا
امید ہی تیری در کی سلام کا
منصف جو قدس کوئی اہتمام کا
مدت ہی تیرے فلک ہر مقام کا
خیرہ تمام زرد ہو ماہ تمام کا
دہو او میں تیری نہ خواجہ کام کا
جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا
نہی مہو سونگوین تبادول کام کا
چشمہ موج زن ہی تیرے فیض کام کا
جستہ سائل اس ہی بانی کرام کا
تیری گدا تو ملک لین و دم شام کا
وہی سہا ہی زرق برق ہی ہر مقام کا
زہرہ ہوا ہی ستم و سہا ہر کام کا
نکاح میان ترم الف کر نیام کا
السر زور شور تیری انعام کا
تیرا نہ نہ کر نہ خلل ہو نہ کام کا

کہ زبان دل کی زبان بہت ہی پر
 جنگل میں چھوٹا گڑھی کو پاؤں
 حمد کر چلی گاؤں شیران بختہ کار
 کہیں گویا تو دھار گڑھ اور ٹھکانے مار
 استنباط نسیب بائی بلا میں بلا طری
 بانگ مینا نکلا آپ کے وہ دار و گیر ہے
 گوہر کے چال تخت سلیمان مثال ہے
 زائر کے پاس دم میں ہے بھو بڑا کوہ
 ہی خواجہ کے وہ ہی بخت تعمیر کی
 جاتا ہی شاد دیاں بجاتا وہ شاد
 زلف و رخ چاہی کرتا ہوں نہ
 کیا ہی عجب تر کے مردہ ہی چوہا کی
 ای خوشن کرم ترا احسان ہونہ
 بیمار لا علاج کو دی دوا شفا
 غصبا کی بار گیس میں شاہوں کو فرو
 ای خاصہ حدم از حق میں عا کو
 ایذا کہ پیش قیامت کی ہر نحو
 دنیا و دین میں عزت و نصرت
 بر آؤں خاک کار کا جو کہ ہر دے
 سر اردو جہان زمین کو سر کر
 از بس سے ننگ دست شفا کے کو
 قصیدہ در شان حضرت با
 انی و جہان کو سلطان انی صاحب ولایت
 انی و جہان کو سلطان انی صاحب ولایت
 تم منیع مفاہیم ہوں تم چشمہ عطا

بام قلب میری محل سے بام کا
 بل سرخروہ قصد کریں کام
 شمشیر اوکرتن پیہی حرم کام
 بن میں تباری در پند دوکانہ کام
 یکینین گنج دہم تری کیسور کام
 جنون کو جس خوب بی بی کام
 دوش صبا پیہ قدم سرخ کام
 راکت پاس کچہ جواشا و لگا کام
 در بار الیسا دیکھا نہیں کام
 کام آپسے گلستا ہر ناش کام
 مولیٰ ہی وظیفہ صبح کام
 آواز شکے جیسے سجا کلام کام
 دربان کیا بننے بچہ مستقام کام
 مقدور بھکوتا نہ درم کا نہ کام
 اندیشہ دلین شیا ہی روز قیام کام
 فضل و کرم ہو مجھے رسول کام
 صدقہ حسین خشک لب تشہ کام
 ذکر مولیٰ کسی شاہ فی الحال کام
 ذکر کردہ در ہو و مجسم در القیام کام
 نرود کا ساحل ہوا کی مشام کام
 مولیٰ ری خاص محمد طلب کام
 رالمدین صاحب لایت
 ای بدین ایمان کی صاحب لایت
 ای شاہ ملک و خان و صاحب لایت
 ای فرخیز و احسان و صاحب لایت

دین نمی که خامی ای نامدار و نا
 ای شیر که شایه نمی که چهره او
 نشانامی خبر بویا که نتواند
 دار الشفایه بر اسن خاکیں شرا
 اگر بدش صفائی او بخت مارسانی
 ای دشمنگیر عالم بهر دل اگر م
 آیا هون به تیری که در در سر
 رنج و غم شفاعت مدفع کرد
 محمد
 بسم الله الرحمن الرحیم
 غلبه
 نو کبیری و جوهری که بر این جهان کا
 منجه سو صاحب لایق نشانی
 جنگ گیا پا و کمان حق بری
 ماه شاه آسمان چهره تیری که
 استاده آینه که چادر عبید کے
 حسن که میزان بین تو تا تو بد
 ای حق تیری در دولت کا و دفع
 نصرت میں کس شکست کی
 زہرہ گاتی ای جو دین نام
 بنی داغی تری چہرہ کا تر کو پایا
 مرجای ای ملک الموت کہ تہم تم تری
 جا پری زلف کریر تری گلزار
 ہم تو ہم جانی جانی نامی که
 باتہ چہرہ چہرہ پا و پا تو تو

سرتاج بادشاهان ای صاحبانیت
 جیسے علی بن سلمان کی صاحبانیت
 تم ہو مسیح دوران کی صاحبانیت
 کہ بیکسوں کا دوران کی صاحبانیت
 جہاں کو کیا پریشان کی صاحبانیت
 کہ میری مشکل آسان کی صاحبانیت
 عشرت کا ہو و سہاں کی صاحبانیت
 مین ترانہ خوان کی صاحبانیت
 شد
 یمن الرحیم
 ت
 رشک سودا غی ہوا سیدہ ارجمند کا
 چاکا لب کردیا اللہ کی چاند کا
 کیوں معاویہ کی تہ کیوں چاند کا
 اور خدا نیتوں پہ ہر تار کا قطر
 تاج سر پہ کیوں گونج نہ لہر چاند کا
 اوٹھ گیا پلہ زمین ہی آسمان چاند کا
 دست پر چرخ مین کا تہ چاند کا
 شہادت غزل
 ہنسن لیکر چاند کا
 پیچ میں کیسوں کی سنبھل کر پایا
 ترنج مین انور دلداریہ سر کو پایا
 لاکہ دھونڈا کیے لیکن کر کو پایا
 کوٹھی وقت سورج سو کو پایا
 لہڑیاں کا زباں چر کر کو پایا

تمام شد
بسم الله الرحمن الرحيم
غزلیات

مال دنیا کو جو سود و دولت دین

نعت میں ختم رسالت کو میں لکھتا ہوں کہ
اگر شفاعت جو طبیعت کو اوپر کا یا یا

عاشق روئے محمد کل ترکو یا یا
کسی آدمی جو کس کے غم کو ٹٹو
بازہ سے بچو خورشید فلک پیرا
خبر و کون بودہ بکری و لطف کو
آبدیدہ ہو صنن جوی بکر کم
کون آیا ہوا رات دریا و پیر
نہ لون گئے اویس مسیحی جو
عش کے تحت مرصع یہ کہا کہ قدیم
حیدر گندم کا کیا شوق آرم چکے

اگر شفاعت اویس عقیقہ میں ملے گی حبت
جس میں بال جگر خمار کے در کو یا یا

جو انجمن بھلی رفیق کا آسرا
باتہ اسود کے بدن وصل حسنی کردی
مار دلا آرد ما حیدر فرزندیت
شیر سربابی امان بن جہان کیا
تے خیر کو او کہا را بدو الضار کے
فوج کی کشتی خدا کی حکم سے کی تو یا
دی قطار و تونکی سائل کو کیا کرنا
غار میں عمر کو او گر گریہ نکور یا
اویس جو اس لایع لادوا کی باختر
برایہ دیوار تیرا علی ہو و نصیب
جو مردی ہیں خزانہ قوت چرخ کی

دستگیری کر لو ای دست خدا جدا
دل شکستہ کر دای سرور غم مصطفیٰ
حسرت کو بچو آسان صراط المستقیم
سخت نزل میں ہو تیرے ہنگام کا

مشکل آسان کہ شفاعت کی محمد کے وحی
آپ کا ہے یا نبی کا یا خدا کا آسرا

مولیٰ علی سے غم نہیں آو دو جو کو و سنگ کو نہر کا
ناہر سلیمان کو بچا یا شیر خدا کو رسول کو بیت
شاہ و رسل کو جن میں ہا یو من گنت مولیٰ فرما
عوش سے اوچو ہے ترو یا یو اسے حضرت کے کا نہر کا
از و حیر و بر دایو او گلی سے خیر کو گرا یو
گر میں خدا کے جہم تین یا یو کہو کہ کم کھن کو بیا
انتری کو جب تہ لکایو انتر مار کر گنت کو ہا یو
یا تن سے البرز ہا یو دین کی فوج کو یا نکو سپا
مہو کون کو نکو کہ لکایو جو کو جینو آج یا یو
سو سی تو ہی قرآن کو یا یو ایسوس کو و جگ بین
باز بکر گر جو کہو تر لا یو غبہ سے بکر کی دلو جہر ا یو
مخو دین انو کہو د کما یو سکندریت ہی فکر چرنا
یک بوہا کو ترس ہی یو نیر و ساز کی داکو یا یو
مشکو کا نہ ہی یو او ہا یو تا ہی ہو کو تر کو بکیت
یا تہ کو اسود کو ملا یو نام ید الدتیر اکس یو
فوج کو بکیر و کنا ری لکایو دیسی ہی یا لکامور نیا
بکیم بکیم میں جہم گما یو سوچ جگہ سے ہا یو لکایو
کام نہ آوت اپو یو لکایو جگہ ہی کے لوگ بکیت
ہو سا گرتے نراسن د کما یو جان عرب نہ کلمہ لکایو
تو سے میں اس ہو ان لکایو جہان کا دکہ سنو یا

کست شفاخت ابن سخاوت ناداری کی طراریت
بجاؤں کتہ بیتا تو سیا تو سی سخی کو میں ہوں سریا

عزل

ربیع طلیعاً برین فلک عا
 سو ابروی کون تخت فریدین با
 کو نظر فاکر یک نظر محسب
 مست ذال که تخت مرا کام از
 سر بر کزای بار خدا گلشن اسید
 عباس کی روش کی میوه یاریات
 در خفته صیغ قیامت کو جو
 اصغر کربل اجل یار دین اگر لشک
 عا عا بد که کف پای به کون سز کوف
 نو شاه که مسد بهر تنه جو جو
 خوشبوی بهر به لبی غنچه دل من
 عاصی بون به کجا و کجا غنچه
 قربان نبی رحیمی کی قصه تنه
 خنک است سهار من کی دین خدا

دی سایه دیوار شهر کرد با
 اولین ابرو شده شمع کا
 سر مرا آنکسو کو با خاک شفا کا
 هوای است که بر تن علی عقد شفا
 دیدار من پا دل حسن سربقا کا
 دنیا من کردن سیرین فردوس
 ممت اگر بشکل نبی ماه نقا کا
 میدان من نشانه جو هوا تیر خفا
 سراج جو هر آل بتول عذا کا
 منه رشک می جو حای بر کار خفا
 خوانان چون گلشن کا با صفا
 خنق من گل که ای صفا کا
 خطره من نه دوزخ کا نه مرد و جفا
 دامن من چو درون کا رسون وفا

مدرسین میں شفاعت تو نہیں ہے کہنا

امت ہوں محمد کی مسند ہوں خدا کا

<p> مجھ کو کئی دن مارا نہ بلائے مارا انکھ سے دوس لاس لاس عینا کہ لا لیں اور کئی نیمہ راج کج اسیر لائی جان لے لیں ستر سرائی کیا سرا کو غیر سوئے ہو اور دھندہ خلائی ہمیں یا بیکل مڑو دوس درو انکی قدر </p>	<p> تیری بھی نظر اور لہو دوانے مارا یک لٹا پنجہ رخ ز گن صبا مارا طعنہ شنائی دے ماتون کی خفا مارا نہ خدا زنجیر مارا نہ قصا مارا ہر فکاسکی مخ فاتیری جفا مارا تہا ہوا عین جمع ہوا و سکو ہو فدا </p>
---	--

کج کیا تیغ تنگ سود لعل تو بین
 در کیا قیس تو لعل ز کدانا غمغص
 ای سگ کوفه صنم خجسته کو کجا کلا
 و یکدیگر که یکدگر نال فرود ای پیر
 وصل کی آن کنشکون بی تو
 کجی کی کنشکون بی تو کجی
 بهر شیرین کو فرود ای جان شیرین
 بوسه ابرو کالیا تنه ای غمغص
 عشق تو چرخ چرخ جان برون
 ای سگ کوفه کجی لب لب
 دارانی مدنی بهیچان یا کس تو چرخ
 نه لکای تر خسته کایه ای کس

لینا اس شافع کو حق شفاعت کی خبر

نہایت بد مزاج اور جو سما نے مارا

کحل ہنسی گل نی کو جو گلزار میں
 اچھڑا زنیارلف رخ مایہ میں کیا
 کہیتی تھی سہری مٹی بچہ است سکا ہون
 او سکا لپٹا کنجش کا زمین سے قصو
 رخصتہ شہر وغیرہ کا انکسار
 سوئے میں وہ زلف یہ انکو پڑی
 پر فائزہ جل اس شرح قلم ہو
 دل کو دیو یا مال خواہ خلق میں
 سو تا ہی خوش تر انکو ہو کہ
 شوکر وہ انکار میں شہید کو دیا
 وہاں غلام اور سکا ہون کو

تیر عزہ کا تری بانگی ادا فرما
وہ کہہ کر ماسر مغمون کو خدا فرما
استخوان پر سر خلیک جو بے قرار
رات ٹھہرے خوشید لقانے مارا
او جیاد اتری شرم حیا نے مارا
وہ شرم جان فی فیض عطا نے مارا
تیشہ بالائی سروا من سر پر مارا
جو تہ تیغ نہ دم اہل خطا نے مارا
اس مرض نے تہ تیغ کیا کہ ہاں مارا
تیرا بیمار طبعیوں کے دوا سے مارا
کیا ملا اونکو جو دارا و زرا فرما
کیا خطا کیسی کہی کو شک مارا

بلبل سہی ہوں تو کتیں کا میں دیکھا
 چور رشید کو آنسوئی تباہ دیکھا
 یہ نہ گنت الماری تلواریں دیکھا
 عیسے گزر خانہ بیمار میں دیکھا
 شمشیر چور روز تیرے دیوار میں دیکھا
 لڑکوں کا شکوہ وہں ہا میں دیکھا
 اندر عجیب الکی سکر میں دیکھا
 یہ نور خانہ تیری قمار میں دیکھا
 دیکھا ادوی حشر دیدار میں دیکھا
 یہ اورستم کو چھوٹا خواہ میں دیکھا
 یوسف کو مری شہسہ ہوا باز میں دیکھا

سودنکما او حی جنس و ده بستر جان ایله
رشته به کردیان تم اوستی و ترین
لیلی ترسی جنس کی قدم او نهی کشا
سردار به گویده گیا پر تیر رحمت
بیاری تو لکشی این ایله کز افوس

کالی کا اثر کامل محمد امین
ہر ایک جو سجہ و زما میں کیا
خوار بلکہ میں نے بلکہ خواہ میں کیا
یہ جو صد تصور میں کیا
نسبی نکوئی عشق کو ان میں کیا

ہو گا نہ کسی بات میں لطف شفاعت
جو منقبت حمیدِ کرا میں دیکھا

گولگانا ہوں ستمیہ تیر کا بھولا
 قتل ہو کو گیا پر نہ دیا ساقی کفر
 یاد آتا ہر لمحہ ہوں میں کس تی عاشق
 تجھ کو تو بھول نہ ہوں سہرا میں جگر و لیس
 یوں سب تری رنجان پر بالکلی
 کل شب صل میں جاں بیاں ہو کر
 دن کو بردہ میں تری شب کو بیاں ہو کر
 آہ یاد ہے اور اگر گرا آتا ہے
 لیت لیتے ملانی ہی کی گرا
 جو ہر کی جو نظر اول نہ نہ تیر کی
 خواہ میں تیر کی خوشی و برکتوں
 نہ موزن اذان میں گونے آواز
 کل جا تا تھا کہیں ٹھیکو نہ کیا رہا

جگر کا بیو
کین کا بیو
تین کر کا بیو
ن کر کا بیو
یون کر کا بیو
کر کا بیو
کر کا بیو
تو ہو کر کا بیو
تر کا بیو
شکر کا بیو
ت کر کا بیو
بر کا بیو
غ کر کا بیو
ن کر کا بیو

بہر گزشتہ کو لگا کہتے بناوی کوئے

راستہ آج شہادت کے من گھڑا ہو گا

بیتابی دُل کا کل جانا ہے کہو گنا
وہ طور میں یکدہ رینور غیش
وہیں ہے کہ دہکلا کر ترگوں ہر

احوال پیشان کا پیشان
ہونی ہو سو ہو موی عمر کی
کیون ابرو کو ہاں میں

فیروزہ المومنیہ لیاصل سلا
 زنجیری توڑنا و نادنہ لیلی
 رونی ہری لیل مستان
 تشاد ہون کی موت اور تیرے
 صفت پان کی نیکوئی کی
 سیدارہ دل بہر خدایہ
 سیرا ہو کہ سیدان کی تعظیم قیدار
 عین چاہے محمد عین گرا اور یونہی
 تیری رخ گلگون کی بجلی کو ہنسی
 جی سہم گیا گو تری ابروی گمانے

جوبی رگوں کا معلوم ہے یہاں سے لے کر
تھوڑے بہت کچھ کی بات تھوڑا سا
اچھل کر اس میں گھر کے اندر سے
شہر کی طرف سے آئے ہیں ان کو
اور میری طرف سے آئے ہیں ان کو
قرآن کی قسم اس میں نہ لے کر
خدا کی قسم ابھی یہ کہتا ہے کہ
یہاں سے آئے ہیں ان کو
یہاں سے آئے ہیں ان کو
یہاں سے آئے ہیں ان کو
یہاں سے آئے ہیں ان کو

حضرت شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر میں ہی شاہ رسولان میں کوں گا

مٹھکن کے تہہ کا موتی اعلیٰ حرم
 میں جو رہا اس کی زلفیں نہ تو دیر نہ
 بولی ایسی لغو غیب کی آس
 یہ بین بل اسمانی اور یہ بے
 سوادہ تشنگان میں تجا میں
 رات سینہ سے لگائی میری تیرے
 لالہ نکھیں کہ خطا کو کہہ کر
 کہ نہ کہ میں کہہ دل کی سیاہی
 تیری ہمارے محبت فی ترے کہان
 قصہ ملی و مان جان میں
 میرے سو سونچے تباہی جاہ پر
 سینا چیتے کا نہ چورانی لہا سا
 لیلیٰ کی چہ چہ دیا میرے سکندر زنی

پنهان و یا او سوار تو بر کوه و گور و سر
 گشته برسانت به شایان کار و دنیا
 بخدا کاین جل گیسو اسفند بوی گیت
 انکه یانی سو برین کیا ترا بمسوخ
 نقشه دهن چین و نیکو بستر بوی گیت
 صاف کس در غنای شکر
 و کسی غصه بر امیر اکبر تر جوی
 بی طعنه تری پادشاه آید ازین
 تو نه آید ایمان جهان ساز
 رزق در دل او جگر که بر سر
 و کلاه بر قصوری بنده بر و گیت
 یک کمر تپسی کتب بر بار و گیت
 کلاه بر اگر بادشاه وقت کشور
 کلاه بر اگر بادشاه وقت کشور

<p>روز کمانا کر کیاں زبان کی کیا عصب اوسکی کوچ میں بجا اگر شفاعت ہی حیا</p>	<p>سانپ لسن سہا جہاں دیکھا ہر طرف ہو طوق آہنی ہو لو بکا زور بکا سہلی جاتی سخت تہی بٹ بٹ</p>
<p>کمان کا بالہ جھینا ت وہ کمانا گیا ہو زنیایا حوال قس کو غش آ گیا بلبل باز امین بکھڑ کو بھول گیا رو میس تیر دلا زار سوار ملا اوسکی یوسف ترا دیکھ کر حیران</p>	<p>یا علی تم تو سنی ہو لو شفاعت کی خبر آپکے صد قس ہر مجلس تو نگر ہو گیا</p>
<p>عرب سب خر ہو حیف شفاعت نہ تو تا بہ مزار شہ شرب و طے گیا</p>	<p>لشہ لفت تیر سحرانہ شہر لکھا میو نورس ہون لڑا لڑی کوئی نہ زلف سحر سحر توئی میں سحر کی میں کچھ چین کچھ ٹھان لکھن بابا کو دیکھ کر وہ زلف شگون زلف شگون مانگ امان کچھ لکھ لکھ لکھ لکھ حسن عالماد سکا کیوں جھلک لکھ لکھ غش جو آیا قس کوں در کھ لکھ لکھ</p>
<p>میں کچھ یار جو سوا نہیں ہوتا اسلام بر شہر ہوتا ہے اہم بر سحر کر مہر تو اس شکر مہر جنون تو نہیں سچین سچین فی شہر مہر بدامنی سوا منی دولت جسکے لیے سب کچھ کو اجاڑ دے یوناز کی یو باد صبا تھمیں نہ تو جاری جو نہ تو نام تھمیں نہ تو</p>	<p>اوس شفاعت پایکا تو دین دنیا میں مراد فصل تھمیں گر علی مشکل کشا کا ہو گیا</p>
<p>امت کی شفاعت کہی توئی نہ شفاعت احمد کا جو غش میں وسیلا نہیں ہوتا</p>	<p>میرے گل و تر قامت کو نہایت ہو تم تو شہر مادی ہو جانان سحر ہو آپکے تیری مست ماتھی مگر اوسکی شمع و روان کا ملنا ہر مہر اوسکی گالیاں کہا تو میں دیکھ دیکھ دیکھ ہر روز و شب تم ہر وقت سحر ہو کسے جھٹی کا دھواں غولان جھٹلے نقد ایمان کے لیے شرم حیا و کاس بر ملا بوسہ دیکھ لکھ دیکھ لکھ کہ لکھنا مسکرا کر جھٹلے ناز سے</p>
<p>گر تیری لکھ مہر کو کون مشک فتن ہی لاری خطا سانپ الی جی بکلا تو میں کالی ناگن جسکا کا ناز بجا قرمی بلبل پردانہ کرین جی قربان کیوں نہ اونی خزان دیکھ کر مسافر شمع سارح کل ساد بن حسن جونی نیرا مینی اوسن سحر لائق شمشیر ستم ہو کر کس جی سیم سرخ وابر و کو دیکھ کر یہ کیا عجیبے سخن وجہ یہی بکدا</p>	

روزی رو قیاسیم ہوئے ہیں ملک دل جو چاہے
 پی کوئی تجسیر لپٹ جا ابھی شک چمن کھول ہی نہ تھا
 شہرہ حسن داد تر اسکے صنم ہو ابوسف کو الم
 کج زندہ امنیں جیاد دل ہو ادھار چمن ایڑی لقا
 چپ ہو کس سبط جانان نہیں کہ تو کلام ابھی گزشتہ
 جو مہنگا پرو گرو ترا چوٹا سادہاں کل لکھا گیا
 نزع کو وقت شفاعت کو رہی یاد علی لپٹ ہو ناد علی
 تیری درگاہ میں اے خالق و رب ظہن یہی پہنچی

غزل ردیف دال

ہو رشک ہلال اے فلک آہ و غم	خوشید سو روشن کیوں ہو
ای فاختہ تو میرے کسے ٹانگ	دیکھا نہیں تیرے قدر کوئی محمد
نہیں لگا اب کی کینہیں تیرے سید	بیلی ہوئی اے خلق میں تو محمد
نہ گونگیوں آنکھوں کی ہونچا	سنبھل ہی اسیر خرم کیوں ہو محمد
کافر کے لیے زلف دو تا خلق پر محمد	توت وہ اسلام ہی ہو محمد
در بانی جنت پہنچے ناز ہو صوا	جنت جہنم ہر طرف ہو محمد
کس شہسور کوئی رجا علی علی	جسد کو ملا آگے زانو ہو محمد
حسنین کو بخشی ہے خدا کی دولت	خصلت اسید الدنیا ہو محمد

یہ عرض علی ہے شفاعت کی بددکر
 اسی دست خدا قوت بازو ہو محمد

ملا ردیف را

سیان کو ہماری سند سوا ابو ہم کی پوچی کے دربار
 ساج باج براق بٹھا لو بہو کیت نور ظہور سنگسار
 روح الامیں خلعت میں ہو چیل شکاری فرستے قطار قطار
 آدم علیے شیت جلومین موسے بھی بکھر بر دار
 بولی نقیہ کے گوشت جاوین صالح نبی سے شتر اسوار

پا چوتنی کر علی جیو کو دل دل بجلی سی گوندے کر تلوار
 خواجہ خضر حیرت کا دگر ت میں باغ ارم کی انوکھی بہار
 صلی اللہ علیہ وسلم حورین گشت میں بچار بچار
 ڈالی ماتہ خلیل کی آئی میں کون کھٹک تیرا دار
 بیگ بیگ ادیس بجاوت سند رکھیں سچ سوار
 سر سونے کا ملک بر آجی لگی سچ سو ہی تین مار
 آجا بلبلان ہمارے دیر سے زہرہ الاہی تہ پارس
 عاشق کو نا کو دے ساجی واحد ایک بدان گزار
 معشوق ایسویں میں واکو دو جو سب نہیں کو مکہ وہ قرار
 لیلی مجنون امین عذرا الیہو کو کو نڈکیو بسیار
 بلبل ہوں تنگ اور دیکھتے نہیں جانیں تو جہا
 خلوت میں مزاج ملی ہی اپنے پیار کی بھی غشت
 کان کر اوٹ ہو میں جو میان کوئی علی اس مجرم کار
 منہ دکھائی بخشش ہی امت جاسے کیوں بلسار
 بہت سزہ اکہ بہو سا کر سے ہم لوگ کو کو تودار
 کست شفاعت اپنی ہی سی نیا پہنچے ہو موری محمد
 بلی نہ پالو نہ کیوں ہو پار لگا و نہ ہماری بار
 بہائی علی کی بول بابل آن پر زمین تیری وار
 حضرت سے ہے امید شفاعت کر دی غریب کی پیر دیا

ردیف لام

مار ہر نکل زلف معجز چکر
 سخت بقیس و سلیمان کے ہر نڈ
 کر دیا مغر و جس آسکو نیا کھانا
 سیکر دت لڑی میں دل خارا
 کل وعدہ و قیامت کرتی ہو لڑائی
 جان آجا تو تاجان مضطر آجکل

<p>ردیف داؤ</p>	<p>راہ ملتا ہو رہا نہ سچ ان طرح وہ نہ آیا پرنہ آیا میں نہیں</p>
<p>جلت او دارا مام حسن کو لڑتو رسول کو پیارو لال علی کو بہر حسن کو بی زیرہ کو راج دولا رو جب ہی پیدا خدا نے کیو نہ سچ رنگو گلیان مینو بانہ ارم میں تیری ظاہر میں کلیان سیح سنوارو شہاہ نجف نے گو د کھلا یو خاطر میں نڈو دہلا یو روح الامین نے تو کو جھلا یو نور ظہور بنو گوارو</p>	<p>مہر کی سرنج جو لو ہو کر بالین تک کیا چشم مل ہم جو اس کی کین عین بندہ یہ لیخا زنجار میں نہیں تیل نہر جگہ الہی کین</p>
<p>بالا پرین بٹ را کو تیرو حکم خدا سے سلام نہ پیرو سجدہ کو طول دیو احمد نے پر تو کو نہ گدنی سید و پیرو حضرت آفتاب کو جلاوٹ بنو تو کی گاندھی جلا یو رکیز سنن مہار بنیا دیو الیوسنی کو پیرو مہارو لحک می دمک می تو کو کو محبوب خدا نے ترا کا کرتا رہ تو نہ پریم سون نی پرال دارو سو کو گلو خیر کہ کیا یونان کی امت کو خوشا یو لوٹی بھاج گن کارن کو تو ہی ہو کہوٹ کہوٹ یارو دو کہی درد سو غم ہی ہرادی پڑو ہارو پالکا د جا دریا اکم کو موسا ناہن ملت ہو مو کو کنارو کو د نہ اپنی ہو سنگی ساتی تو بن کون کرے شمارو دو د جگ میں ہو کہ رانا موسیٰ غیب تیرو سوارو گوراند میری جو جیرا ورت ہی اپنی قدم کو بجاوارو تو ہو چاندنی صاحب کو بے خوش خدا کا تارو دنیا کہ دھندلی باہمی پڑی ہیں جان اپنی بجا پڑی ہیں کو بجا کو جلد و خفا صحت موہ بدادوں کی گزریں</p>	<p>آئینہ لگتی نہیں شب گنتی ہی تاری گنتی کیا شفا عمت کسی مہر و لکائیں انکین</p> <p>کا کلن بچان لک رہی بچان سانک لڑی ہر تہیں اپنی نظیرین کرک کسان کسوت بونٹے سونید کیا کشتہ ہیران ترا بھمیری با شفا تیرو طردین دل اس جا ملک کیو دیکھتے ہیں میں مس تابا کو جو کہرام پر تک ہی ہیں کیوں بنگاہ قہر میں</p>
<p>ردیف پاسے</p>	<p>بخش دیگا خالق اکبر شفا عمت کی گناہ امت ختم رسل میں ہے ہی دعوایین</p> <p>کوہ مگر گاہ گہی ہوں کین مثل سیلاب کیوں تنگ ہوں حق کے بعد آخر زری ہوگا میں جو رہتا ہوں تو کس کی ایک لک اندام کو ظلم پر اپنی کیسا نہ غرض کج اہر کلام مفقول کہ کیا بات کا روڑا کہ فلک ساقین کین عمت کیا شرف</p>
<p>خفا طے کی گاہ تیرے جو کچھ سنو جانہ کا مگر ہی آواز</p>	<p>زلف جانان میں بانو شفا عمت درازت آل صدیق میں کیا سانچہ ہو باک ہمیں</p>

پاسپان کا تر کرمان ہوا کیونکہ لکھنوی کا دین تیرت کیا کر کئی مہینے سی سی وشن سین تیر دقایت کو گنہ کار نہ لکھنا دیکھ دوست ہیں جن کو تر کر دیکھتے	اور پرمادی ہو حضرت زین العابدین موتی منزل پر نزدیک اور دینہ ہو بہلی شیریں کی واڑہ کی کوہ پر ہی وہ منظور خدا جو آپکو منظور وتمن مع بر علی مرد ہو مقہور
--	---

<p>دستفا سخت کی خبر صدقہ سہیلہ کا روح خوان چہرہ بہت محتاج بمقدور کا</p>	
<p>باتیں جو موعظ شریعہ تیری ہو سنتوں اور توبوں کا معراج ہوا ہم نام خدا دست خدا شیر خدا ہے وہ رتبہ ہی عطا کرے سنی بالا جب سچ علی تہی شب معراج محمد اللہ کے چل بل کر کریم صلی سراج نیمان کی جلوہ گری حور وں کا صلی علی ابو محمد کوڑا تھا نقیب کشید زلفک کو آنکھوں کا روشنوں کی کاشی یوسف ہو پروانہ کما دیدہ یعقوب رتبہ ہی روشن کہ ملا خلعت برکت رفوانے اشارہ کیا آدم کویدر خوانی کما تیری صوا ای کر کوئے</p>	<p>جینوں میں چرچا کیا کہنے علی ہند کشیدہ روح رسول کی پہر سید چپی کو نہ محمد کو دہی لکھا ہوا نام علی خطا جی ہے رہوار تو ہوا لازمتا تاتھا تو بل کما گئی قنار براق نبوی بنفیس لگ کر ہر یک جن پر ہے لائی ہے صبا آج مرینگی لگے اگے قدم کہو کہین ادھی پلکو کو تھلی ہوئی جابر دکنی نور روح شمع حرم لم یزلی کو ممشوق کو مگر جانا جیو جنت کی آسپین الیسی سخی امید سخت کی نہیں کر کسی</p>

<p>میں ہی میرے شفا سخت ہوں روح خوان اچھ کی محبت کوئی یوحی مرے جی سے</p>	
<p>زینت ہو جیانا کی رخ زیبائی تری لوتہ الی ہی جنت کوئی کر</p>	<p>روشن ہیں وہ مہر پناہ علی کیا نہ کو نسبت قدر خدا علی</p>

یعقوب سیدہ کی مبینہ خبر
 یوسف کی تین بیویوں میں سے
 بنی خداجہ تخت کا تختار
 وہ کون مہر تہی نہ کی فتح علی
 حد کردی بہادر لڑائی میں
 حیدر کی محبت ہی قیامت رسید
 چون شمع بر گزشتہ روشن
 دشمن جو علی پر وہ تہن ہو کا
 فرامین خیر جسے مخلوق کا موسیٰ
 ناگوار ہی ہو رہا رہی کا
 کو خلق میں حاتم کی تہ کا ہوشہرہ
 بدست در آستانہ کو چکانہیں
 دن جسر کو اسیدہ کہ ہے شفا عمت
 رہی کو لیے خلد میں گہریاے علی سے
 نہ نہی امانہ علی کے واسطے
 لافح لا علی لایسف لا اولوفا
 آج کما ہیو نکود لکما ذینہ
 احمد ختا رہ من کہت مولانا
 نوح کو طوفان دی کو غلی
 شیر کو طمان بجا یاد کو خلق خدا
 عالم اعلیٰ میں جبرائیل کو مائے
 ہو گیا ملک سلیمان کی تہ کو
 حضرت خیر الوہی جبر علی مرتضیٰ
 کمال گاتیری بانی حال معراج
 باراد جبر کو آخیرہ کما حد جبر

کردیا زندہ نصیری کو بہتر مرید
 دل میں دیکھا کہ تیری قامت شمشاد
 جگر سارہ زلف عین جگر
 تیرے دوشے سے ماہ داغی ہو گیا
 تم ہو ملو گئے گا روئی شمشاد
 باغ رضوان کی خواہش خیرت کر
 یا علی شمشاد تو جگر کی خبر
 جگر تیرا ہی لکھوئی ہو گیا
 اوی شفا عمت دلیں میں رخ شاہ اولیا
 حشر میں لیا ونگا تھنی کے واسطے
 ہمارا دیانا زلف یار ہوئے
 ہمارا قیس کو تاقہ یہ اپنی لیل
 ہمارا ناوک کا تاج دلو تو
 ہمارا ہر بار علی ہی رہی ہو
 برائیاں ہی کرتی ہوں کاوین
 نہ جیل تو مشروان میں قبر لکھنا
 کہی گویا ہر دندان جو لٹا یاد
 برت پھول ساوسہ ہو تو لگا گنا
 شفا عمت آپ کی قسمت لڑی گئی شمشاد
 جو کچھ ہوئی میں دشاہ ذوالفقار ہوئی
 میر سے جھکو محبت ہی سی
 لینا بوسہ کا نہ ہم چور شمشاد
 وہ جفا کرنا ہر ایدل تو دشاہ
 شوکرین جلا دے جھکو
 دیکھ ادھر سرخی اکھوئی لڑ

بولی ملی میں ہوں محبوب
 چال دیکھا کہ جو ہو ہو ہو
 زلف کا فرہین چپا لے لکھا
 شہ کہتے تھے لکھیا ہیں ہم آج
 گزشتہ کوئی شفا عمت ہی سی
 خچو کو بکلی ہو گزشتہ ہو
 مارا ہی ہو گزشتہ ہو گزشتہ ہو
 جوئی ہوں میں مائی جان بلالہ
 دست قیامت میں ہی ہو گزشتہ ہو
 شیرین زلف کا لکھ کر ڈالی
 کو کھینکھو گزشتہ ہو گزشتہ ہو
 آؤ میں نکاحیہ کرتے ہو گزشتہ ہو
 بندہ کا لکھوں بل لکھ ہی ہو
 ہو گزشتہ ہو عالم میں ہی ہو
 مضمون زلف قاتل تہ لکھنا ہو
 تعریف زلف میں کہ در شمشاد
 عاشقی کو قتل کرتی تہ گاہ کا
 دانش کو کو خلو اوس لکھنا ہو
 لاشیہ ہی آئی اوس لکھنا ہو
 جا میں بلبل گل ہو گزشتہ ہو
 تب صلی کا زہ ہو گزشتہ ہو
 کہتی ہیں شمشاد اسکو جو دشاہ
 لکھا روز شمشاد کا شمشاد
 ہوو گئی شمشاد ان امارد شمشاد
 لکھا روز شمشاد کا شمشاد
 ہوو گئی شمشاد ان امارد شمشاد

<p>حق زطلوہ جو درد دہانہ ہو</p>	<p>ابو موسیٰ کو ملنے دشت میں کوٹے</p>	<p>ابھی ہر رات کیوں تو بوجھان ہر دم</p>	<p>بولو بلایاں محض کس شہر سے</p>
<p>مرغ جان تن شفا عت کو اور جی نہیں</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نہ سونے کی جھیر نہ سہا سہا ہر دم سے</p>	<p>لیون بکھو نکا کھائی میں بکھانہ دلا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>میان کھانے کی چھ جھپاڑ ہو کر دم</p>	<p>تھاڑا تو ہو کر پائیاں ان لغو کر</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>اگر اچھی سو کر ہو وہ پیر سے</p>	<p>زہر تو لیا کیا ہل لقا جان دن پیر سے</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>بہلا کر تو ہو جو ہو نہ تو نہیں</p>	<p>ابھی نچا ہو کر صبح اوس کو دیکھا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>اٹھ گیا شور و خروش کیلے مٹی ہو کر دم</p>	<p>یہاں کل آنا یہ قیامت آج ہاں</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نہ سہل لگا نادان سر کیا اچھا لگا</p>	<p>قد بلا کا اوس گلہ صورت سے آیا ہے</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>در حیدر اگر ای شفا عت میں ہوں ہرگز</p>	<p>بدل مکی تو رخصوان غبت الہا واکا کر ہم</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>اوجھا رہی دیوانہ کو نہ کر دیکھا</p>	<p>او شکر کسی لکھ کر دیکھا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>مانی کو ذرا چاندی تصویر دیکھا</p>	<p>منہ زرد ہونے لگا تن کی کاغذ</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>ہیکو ہی مباح شہر شیر دیکھا</p>	<p>کھٹی بیگ جھنگ کا فرسے بزرگ</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>اچھم سیر سر مکی تحریر دیکھا</p>	<p>آہو کی زبان ہونے لگی نا بکھار</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>کا فرجی قرآن کفیر دیکھا</p>	<p>دل لگا سپاہ شہوق خط کا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>کری کی تو قائم کوئی تیر دیکھا</p>	<p>اس لہذا کا شہر کی بھی سکانا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>دنیا میں شفا عت کو ملے گلشن فردوس</p>	<p>یارب تو اسے روضہ شہیر دیکھا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>بل کی تھمت خزانہ مار زہر</p>	<p>چو من کو عارض سکی زلف پر زہر</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>میل کی دہری باج گسٹون</p>	<p>تیری کٹی اوداسی مرغی دس</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>مسجد میں کین شہر دیکھا</p>	<p>خانہ دل ہو جو لوٹا تو نہیں</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>ہنے دیکھا میاں گن سے لگا</p>	<p>زلف مشکین کیل مٹی کر لگا</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>ہلکے مٹا تو کوٹو کو طوق گون</p>	<p>جسے ہیں تحف اوس گلشن آفر</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>جیسے بہاد کامینہ کی ساوی</p>	<p>نیر غم میں تو انکسین دے تو</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>دلو ہو کو جگر کو جان تن کو</p>	<p>دولت کل دفن ہو گیا کوٹو</p>
<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>نخل دشت کر بلا او سلی نہیں کوٹے</p>	<p>تیر قیامت سے تیرے گلشن کو</p>	<p>تو جو آ کر باغ میں سرگوشی ہو</p>

<p>بہار زندان میں بن علم کو دیکھ کر یاب کا سر بھوج لائے شربت حسن بنی علی جام شربت کو ماتہ میں لیکر ہمت و خلق اسکو کہتے ہیں ہو گیا ساس قید خانہ میں درگزیں سے یہاں فیض سے کی سیلہ اسکو ملا و تم شربت میر کو شربت کا دیکھتے استفاق یہی کو شربت کو ہو گیا میر روزہ افطار تب علی دیکھا حسن مجتبیٰ کی خاطر سے پر لگایا علی نے سینہ سے روح جنت کو کر کے پرواز اوٹھ گیا سر سے سایہ میلے حیف ایسے سخی کے بیٹے پر وادر لیا حسین کو مارا تھے مسلمان کیسے وہ ظالم علی فاطمہ خد ا رسول اوسکو پانی کی ایک لوندی یا علی تینے اپنے قاتل کو حشر میں بھگو دو گے از لال دوستان را کجا کنی محروم اشخا خوان کی تم خبر لین جان کنی میں مدین حشرین</p>	<p>طوق گرد میں ال کیساری رونی زیب تن کی یاری مانو صد غشی طاری اشک نمونے کے ہو گئے جاگی ہوئے بہترین لازاری ابن محمد بزدلت و خواری جرم کا گو کہ ہو وہ اقاری اج حسن کا ایت لاری اور خالف کی وہ تمکاری جسٹری بن علم نارے قرص کی منگا کے افکار تہوار شربت بیابا چاکر اے اولاد کو گئے بارے خسرتی ہو گئے موداری کی خلاق ذمہ سے خوباے شکر کین نے کی بھاکاری شمر دوسے بخواری اوٹھیں صد ماتہ حافظ قاری جسکے کرتے تھے نازداری دیکھو احمدی دین کی چاری جسکے شربت دیا بخواری تھکی کی ہوگی دشواری تو کہ بادشمان نظر ملی ہو جو ملک عدم کی تیاری کو جو مرے مددکاری</p>	<p>ہو شفاعت ہی کی بھوکھو تیری خاطر چپا دیکھو آج کل گردش سماوی سے زور گفت ہو ہو میں از نو اوسچا مجھے جلا دو تم بھوکھو لاحق ی ای اعراب یا علی دو شفا شفاعت کو مرض فکر کا ہوں آزارے</p>	<p>ترجیع بند جسد مہرین بایندہ خیر یاون تھا اندوم تھا تھار تھار فوج شام میں عوٹ سو دینہ تہ اور یاد رواہ ان نلت ارج الصبا لوالی ررض الحرم بلغ سلامی روضۃ فیض البی المحترم گرچہ بیکو تہ تو گوش و سون شمع عویم کہ بات شمع خل نیبا طولی خیم غلمان جنتیت وہ نام مبارک مصطفیٰ علی اصل من و شمس منی من خدہ بذر الدجے من ذلہ کو اللہ سے من کفہ بحر اہلسم ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو بیکو اگر ساہن شکل نبی امرا لگیا رخ و نصیبت کو کہیں ہو جتا کہ چٹا کہ چٹا ہر سو مدد چٹا</p>	<p>دور ہو صد مہ لکھارے میر مالک بروسے ستاری خستہ جانی ہو اور دل اٹھاری زمین جان سے ہو تیرا محبو ہو جائے در دیارے یہی بیکسی و نادارے</p>
--	--	--	---	---

الکبریا ناخبر خود من سبقت بر المصطفی
طوبی لایله فیهما الرسول المختار

تو بانی کی سر عالم من
سیر بر خطی که ای کی است
بیشه گاهت دل بر خط
نسخه بر خط کوی حضرت که است

فرانز بر بافتا نشین
از جان و دانا حکمت کل
ماه محرم کی غرض تو جان من
بجای تو من کی جای که ای کی است
لاشی بانی که تو که من کی است
علاج جامه آن کی علی پدین کی است

است بر ای مفرایل اقر با می کلیم
فی القبر ترفع یا تنصیح یا الصاوی
جاس عانی تو جوان من
مهر که هوا قسم بنا دانا و شاه که
اصول که من نامه تو من که
باقی بر من که تو من که

انقرانی نامی دامن الی ما بقی
بارکنا یا سیدانی الابد والاله
یا احمد رسول که تو من که
مجدنا تو ان بهما که تو من که
لباس تو من که تو من که
کعبه ما را تو من که تو من که

یا مصطفی یا محمده علی عیالنا

مجموعه اعمالنا طهارت بها بالظلم

است کی بخشش که تو من که
تنها حاصل که تو من که
غیر که تو من که تو من که
کون که تو من که تو من که

یا لیتنی کنست کن مع نبی العالم
یوما ولیما دایما برزق کذلک الکرم

که جو جان تو من که تو من که
دافون که تو من که تو من که
مسند که تو من که تو من که
جستو راه تو من که تو من که

یا رحمة اللعالمین رحم لرب العابدین
محبوب کید الظالمین لم یکتب الردم

تضمین جسمه قاسمی
در گلستان که تو من که تو من که
میخواهد آن شمشاد تو من که تو من که
ان نکت یا یح الصبا یوم لا امل

بلغ سلامی و فیهما النبی المحترم
یک صبا نیام بر رسول که تو من که
ویده نشانی را تا این نشان که تو من که
من که تو من که تو من که

من که تو من که تو من که
عبد تو من که تو من که
واحد تو من که تو من که
طوبی لایله فیهما الرسول المختار

دین محمد یا من که تو من که
بهست آن تو من که تو من که
قرآن تو من که تو من که
تو من که تو من که تو من که

الفاظ و معانی پر بہار ہو گئی فتح القدس کی روح بلیل
 و اگر کلام مضامین ہزار جالسی تیار ہے بندش مصالیح
 کایہ حال ہو کہ تمام کلام صانع لفظی اور بدائع معنوی
 لانا مال ہے حسن تعبیل و حجاج بدلیل تر صیغ و تعلات
 تضاد و طباق ہر صنعت میں سب طرح کا مذاق مطالب
 وہ در چندین کہ آدمی تو کیا سو حیاں قدم کو پسندین
 عین میں شاید معنی کا مرقع نظر آئے ہے دیدہ حقیقت
 اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیہ کلام کا
 وہ لطف او مٹانیکر جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب ملاحظہ
 فرمائے گئے تھے کی صورت لفظوں نے پیدا ہے ایسی صاف صفا
 تو موجود ہیں بدیہی کو برہان کیا ہے فیما در حجت نور
 قدم گنجوہ نے لمحہ برق طور کا جلوہ دکھایا ہے کیا کلام
 سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 خود سماعت فرمایا ہے بے برگ و شاخ کی مجال نہ تھی جو نہ
 اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن پھر مثال امر
 اور قدیم ارشاد محمدی مکرر جناب لوی محمد الہام
 صاحب کا جو حلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہیں مسلم تھا ایک
 جاہد اعانت کیونکہ گزرا اور جو کچھ خیال میں آیا ارطال
 خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پریشان ہی
 طبع و قافی جاوید گئی تو یادگار رہنے کے اس سے کو غرض نہیں
 ہے کہ لایع نافرین اصحابی کی ہر اکبیر کے اللہ تعالیٰ ہر
 لمحہ شمس انصاف کی غمت نقشہ ہوا رق قصا
 یعنی تقرن طائر نور منشی ال حسن صاحب سلم اللہ
 آگاہ ہر جناب مطلع بطور خاتمۃ المطالع
 محسن ہر حق کا چہرہ قدم تمام

ناظم نظم کائنات کی بنا لا الہ الا اللہ علیہ السلام و نور اللہ تعالیٰ
 قصیدہ موجودات کی لغت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 قدس بصف آراستہ ہوں سالانہ اعلیٰ ترین بیت سرور
 ہوں عنوان طوق نور کے شاہ کو لای جبرجہ چربی کش جان کو
 گلزار حیات ہو کیلوی ہم او شہناز کو زینت شہرت کر لیں
 کہ جسے نگارہ جمال کی خواہش میں عاشقان سبقت کیا شہ ناز
 سخن لفظ کو تیار کر کے دولت دیدار ہو دامن نہ وہر نیلے کو
 وہ شاہد از یہ ہے کہ اندرون آفتاب کتاب سخن کا طالع ہوا
 جسکی روشنی تمام عالم نور ہو گا اس شرف کی تجلی کا شہرہ
 ہو گا جسے حیرت انگیز شاد دروغ و غرور و صلا لائی متعالی محمد
 علامی تمام محبت نیا ہو لوی الامام احمد صاحب میں جنگ واداجہ
 عاشق رسول خدا ناظر پیشاں شاعر نازک خیال معراج حبیب اللہ
 محمد خاں صاحب مدد الیوی نور اللہ قدس کی تصنیف کی کتاب
 منظوم نظم و نحو میں باقی قصیدہ و منشا قب و غلیان لغت
 جانب ہو لکھا و شہرہ یابیں ایسا مجموعہ نظر سے نہیں گزرا ہو
 ہے کہ گلزار کیا ہو ایک سو ایک سو ہر فرد ہو بیت پر غزل
 قصیدہ ہو رباعی ہو قطعہ ہو سندس ہو غزلیہ ہو شاعری
 کو یا منقبت جناب لایف ہو یا لغت حضرت رسول خدا ہو
 سوا ہے وہ تہذیبی ابتدا و انتہا تک سکتا ہو مطالبہ کردہ
 اور اس کی پھر بیان دیکھو کئی جاوید و درود شریف کا تراویح
 کتاب طبع ہو لو سید و صاحب وکیل سرکار طبع اب اخبار نام
 ستیاور میں فرزند حسین منور کی اہتمام سہ ماہ گشت شہد
 ختم ہو کر ہو جو تیار ہوئی ہر اسے صیلا عالم دینی جو
 فرید کثری کثیف او مٹا سحر افرام و مصنف اور کاتب و اہل طبع

محمد

CALL 915431 ACC. No. 5444

AUTHOR مفتی محمد رفیع الرحمن

TITLE مکرمہ

915431

5444

مفتی محمد رفیع الرحمن

مکرمہ

Date	No.	Date	No.
For B...	...		
29/6/94	...		

ED AT THE TIME



Maulana Azad Library

ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

